اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

اگست 2015

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC- 1264

اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے ٹیکنالوجی کا سہارا لیجئے
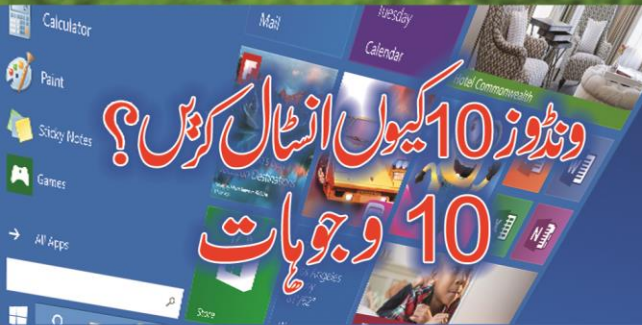
Windows 10

- ونڈوز 10 اور پرائیویسی خدشات
- ونڈوز 10 سے پرانی ونڈوز پر جائیں
- ونڈوز 10 مفت ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹالیشن ڈِسک بنائیں

فہرست

مستقل سلسلے

جلد نمبر 9......شمارہ نمبر 05......اگست 2015ء

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمان

مدیر اعلیٰ

امانت علی گوہر

مدیر

علمدار حسین

نائب مدیر

رانا محمد امین اکبر

مجلسِ مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت فی شمارہ

65روپے

زر سالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)

800روپے سالانہ

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبر

0342 2507 857

دفتری اوقات

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

ای میل ایڈریس

crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن

MC-1264

سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چند ریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

گوگل اور ایم آئی ٹی کے محققین نے تصاویر میں سے رکاوٹیں ختم کرنے والا سافٹ ویئر تیار کرلیا

گوگل اور میسا چوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کے محققین نے ایسا سافٹ ویئر بنایا ہے جو شیشے میں سے لی گئی تصاویر یا شیشے کے پاس لی گئی تصاویر میں سے منعکس ہوتی ہوئی روشنی کو ختم کر دیتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر بارش کے دوران گاڑی یا کھڑکی سے لی گئی تصویر میں سے بارش کے قطرے، گرد اور خاردار باڑ کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

یہ ٹیکنالوجی اُن لوگوں کے لیے خاصی فائدہ مند ہوگی جو اونچی عمارتوں پر بنے ریسٹورنٹ اور تفریحی مقامات کے شیشے سے تصویر لینا چاہتے ہیں۔ ایسے مقامات پر حفاظتی اقدام کے طور پر شیشے لگائے جاتے ہیں تاکہ وہاں آنے والوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے لیکن ان شیشوں کی وجہ سے تصاویر بنانا کا سارا مزا کرکرا ہوجاتا ہے۔ تاہم اس سافٹ ویئر کو بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہ سافٹ ویئر ہر اس شخص کے لیے مفید ہے جو اپنی تصاویر کو منعکس ہوتی ہوئی روشنی اور گرد و غبار سے پاک بنانا چاہتا ہے۔ مثال کے طور پر پولیس کھڑکی کے باہر سے لی گئی تصویر کی مدد سے پہچان سکتی ہے کہ کمرے میں کون بیٹھا ہے۔

ٹیانفان زیو (Tianfan Xue)، جن کا اس سافٹ ویئر کو بنانے میں اہم کردار ہے اور وہ ایم آئی ٹی کمپیوٹر سائنس اینڈ آرٹی فیشل انٹیلی جنس لیبارٹری میں کمپیوٹر وژن پر تحقیق کا کام کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمارا الگورتھم مکمل طور پر خود کار ہے اور موبائل ڈیوائس پر چلنے کے قابل بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ایسی رکاوٹوں کے باعث بھی تصاویر لی جاسکتی ہیں، جن کے بارے میں پہلے سوچا جاتا تھا کہ اگر وہ یہاں نہ ہوتی تو تصویر بہتر آتی۔

یہ سافٹ ویئر اس وقت کام کرتا ہے جب کوئی صارف ایک مختصر ویڈیو ریکارڈ کرتا ہے۔ اس کے بعد الگورتھم اس ویڈیو میں سے 5 یا 7 فریم الگ کر لیتا ہے۔ اس کے بعد سافٹ ویئر ان تصاویر میں موجود کناروں (ایج) کا تعین کرتا ہے۔ سافٹ ویئر اپنے الگورتھم سے پیش منظر میں منعکس ہوتی ہوئی روشنی اور جنگلے کو پس منظر میں موجود تصویر سے الگ کر لیتا ہے۔ ماہرین کی یہ ٹیم اپنے سافٹ ویئر کی باقی تفصیلات اس ماہ کے آخر میں ہونے والی Siggraph (سپیشل انٹرسٹ گروپ آن گرافکس اینڈ انٹریکٹو ٹیکنیک) کانفرنس میں پیش کرے گی۔ یہ کانفرنس لاس اینجلس میں منعقد ہوگی۔ اس وقت یہ ٹیکنالوجی اسمارٹ فونز پر کام کرسکتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی پر سب سے پہلے کام اُن ماہرین نے شروع کیا جو مائیکروسافٹ ریسرچ کے لیے کام کر رہے تھے، تاہم مائیکل روبنسٹین اور سی لیو اب گوگل کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امید کی جارہی ہے کہ اس ٹیکنالوجی کی حامل ایپلی کیشن جلد ہی اینڈرائیڈ پلے سٹور پر دستیاب ہوگی۔

آئی بی ایم کی نئی ایجاد، ڈیٹا سینٹر سے پیدا ہونے والی حرارت ہی اُسے ٹھنڈا کرنے کے لئے استعمال کی جا سکے گی
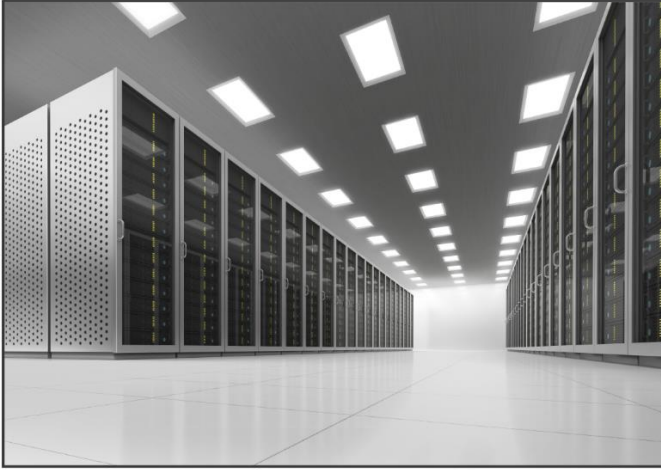
چند سال قبل آئی بی ایم نے سپر کمپیوٹنگ مشینوں میں استعمال کے لیے گرم پانی کا کولنگ سسٹم متعارف کرایا تھا۔ آئی بی ایم نے اسے ایکوا سار (Aquasar) کا نام دیا۔ یہ سسٹم کمپیوٹروں کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ریفریجرنٹ یا بہت سارے ایئر کنڈیشنر کی بجائے گرم پانی پر انحصار کرتا ہے۔ اس سسٹم کی بدولت سرور روم میں بجلی کی بچت کرنے میں کافی مدد ملی۔ اب آئی بی ایم اس سے بھی بہتر کولنگ سسٹم پر کام کر رہا ہے۔ اس سسٹم کو آئی بی ایم نے تھرائیو (Thrive) کا نام دیا ہے۔

نئے کولنگ سسٹم کی بدولت بجلی کی بچت میں زبردست اضافہ ہوگا۔ ایک اندازے کے مطابق ڈیٹا سینٹر کے کل اخراجات میں سے 30 سے 50 فیصد اخراجات ڈیٹا سینٹر میں لگے کمپیوٹروں اور آلات کو ٹھنڈا رکھنے پر آتے ہیں۔ اخراجات کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ ڈیٹا سینٹر میں کتنی مشینیں لگی ہوئی ہیں، وہ کتنا بڑا ہے اور مشینوں کو کس قسم کی کولنگ درکار ہے۔ آئی بی ایم کا خیال ہے کہ وہ ڈیٹا سینٹر کو ٹھنڈا رکھنے کے اخراجات میں ایک بڑی کمی لا سکتے ہیں۔ اسی لئے آئی بی ایم کے پیش کردہ اعداد و شمار میں ڈیٹا سینٹر رکھنے والی کمپنیوں نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ بعض ڈیٹا سینٹر اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ انہیں چلنے کے لئے درجنوں میگاواٹ بجلی درکار ہوتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق سال 2020ء تک صرف امریکہ میں قائم ڈیٹا سینٹروں کے بجلی کا خرچ بڑھ کر 140 ارب کلوواٹ آور سالانہ ہو جائے گا۔ یہ تقریباً پچاس بجلی گھروں کی سال میں پیدا کردہ مجموعی بجلی کے برابر ہے۔ ہر سال امریکہ میں 13 ارب ڈالر صرف ڈیٹا سینٹروں کی بجلی کے بل چکانے پر خرچ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی نئی ٹیکنالوجی ڈیٹا سینٹروں کے بجلی کا خرچ چند فی صد بھی کم کر دیتی ہے تو یہ کروڑوں ڈالر کی بچت کا باعث ہوگی۔

کسی بھی دوسرے ایئر کنڈیشنر کی طرح تھرائیو (Thrive) سسٹم کا انحصار بھی ہیٹ پمپ (heat pump) پر ہوتا ہے۔ اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کہ حرارتی توانائی زیادہ درجہ حرارت والے علاقے سے کم درجہ حرارت والے علاقے کی طرف منتقل ہوتی ہے، یہ ہیٹ پمپ گرمائش کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں۔ روایتی ہیٹ پمپ ٹھنڈی ہوا کو باہر سے کھینچ کر اسے گھر کو گرم رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں یا باہر سے گرم ہوا کھینچ کر اسے گھر کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح کی ڈیوائس بجلی سے چلتی ہے اور انہیں بجلی فراہم کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ آئی بی ایم نے جو نیا نظام بنایا ہے، اس کے مطابق ہیٹ پمپ کو چلانے کے لئے توانائی سرور اور دیگر کمپیوٹر آلات کی پیدا کردہ حرارت سے ہی حاصل کی جائے گی۔ غیر ضروری حرارت کی ڈیٹا سینٹر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ صرف کمپیوٹر، سرور اور دیگر آلات ہی نہیں بلکہ کولنگ سسٹم بذات خود بھی کافی حرارت پیدا کرتا ہے۔ نئے سسٹم میں آئی بی ایم نے کمپریسر کی بجائے adsorption heat exchanger بنایا ہے۔ ایڈزورپشن (Adsorption) کا عمل جذب کرنے کے عمل (Absorption) سے مختلف ہے۔ ایڈزورپشن کے عمل میں کسی مادے کے ایٹم یا مالیکیول کسی دوسرے مادے کی سطح سے چپک جاتے ہیں۔ اس کے برعکس جذب کرنے عمل میں ایک مادہ دوسرے مادے کے اندر سما جاتا ہے۔ اس فرق کو سمجھنے کے لئے ٹیبل پر گری چائے کی مثال پیش کی جا سکتی ہے۔ جسے ٹشو پیپر سے صاف کرنے کا عمل ابزورپشن ہے لیکن اگر اسے کسی آفسٹ پیپر سے صاف کرنے کی کوشش کی جائے تو چائے کاغذ میں جذب ہونے کے بجائے اس کی سطح سے چپک جائے گی۔ یہ ایڈزورپشن کا عمل ہے۔ آئی بی ایم کے تیار کردہ نظام میں ایڈزورپشن کا عمل ہی بجلی کی بچت کی وجہ ہے۔ اس نظام میں ٹھنڈا کرنے والی گیسوں کے بجائے پانی کا استعمال ہوتا ہے جو اس نظام کو سستا اور ماحول دوست بناتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ نظام سرے سے بجلی استعمال ہی نہیں کرتا۔ یہ نظام بجلی کا استعمال کرتا ہے لیکن موجود کولنگ سسٹم کے مقابلے میں انتہائی کم۔ آئی بی ایم پہلے ہی اس طرح کے گرم پانی کے کولنگ سسٹم کا مظاہرہ کر چکا ہے۔ آئی بی ایم کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس طرح کے ہیٹ پمپ کی کچھ مارکیٹ میں بڑے امکانات ہیں۔ مثال کے طور پر سولر پاور پلانٹ سے بہت زیادہ ویسٹ ہیٹ پیدا ہوتی ہے اور تھرائیو کے مطابق یہ ویسٹ ہیٹ ساتھ والی بلڈنگ کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔

ایپل آئی فون 6 جیسی خصوصیات، لیکن قیمت آدھی ....وَن پلس 2

اگر آپ کی جیب ایپل آئی فون 6 یا سام سنگ کا نیا اسمارٹ فون خریدنے کی اجازت نہیں دیتی تو بے فکر رہیں، ون پلس 2 سام سنگ کے گلیکسی ایس 6 ایج یا ایپل کے آئی فون 6 کا بہترین متبادل ثابت ہوسکتا ہے۔ ہائی ریزولوشن اسکرین، انتہائی طاقت ور کیمرہ اور فنگر پرنٹ سینسر کے ساتھ ون پلس 2 کی قیمت ایپل آئی فون 6 کے مقابلے میں آدھی سے بھی کم ہے۔ چینی اسٹارٹ اپ کی طرف سے پیش کیا جانے والا 5.5 انچ ڈسپلے کا اسمارٹ فون ون پلس 2 کمپنی کے پچھلے سال متعارف کرائے گئے ون پلس ون کا جانشین ہے، مگر ون پلس 2 کو فی الحال براہ راست بازار سے خریدنے کی بجائے صرف دعوت نامے کے ذریعے خریدا جاسکتا ہے۔

ون پلس 2 اسمارٹ فون برطانیہ میں 239 پاؤنڈ اور امریکا میں 329 ڈالر میں دستیاب ہے۔ اسے ویب سائٹ کی مدد سے خریدا جا سکتا ہے۔ تیاری کے عمل میں تاخیر کے باعث امریکا اور کینیڈا میں اسمارٹ فون کی صارفین کو روانگی تین ہفتوں کے بعد شروع ہوگی۔ سستا ماڈل اس سال کے آخر تک لانچ کردیا جائے گا۔

ون پلس 2 میں اینڈرائیڈ لولی پاپ آپریٹنگ سسٹم نصب ہوگا۔ اس کی اسکرین کا سائز 5.5 انچ جبکہ ریزولوشن 1080p ہے اور اس کی اسکرین کو سورج کی روشنی میں 178 ڈگری پر بھی بالکل صاف دیکھا جاسکے گا۔ اس اسمارٹ فون میں موجودہ دور کا بہترین چپ سیٹ یعنی کوالکوم سنیپ ڈریگن 810 لگایا گیا ہے۔ یہ اسمارٹ فون 16 گیگا بائٹس اسٹوریج، 3 جی بی ریم اور 64 گیگا بائٹس اسٹوریج اور 4 جی بی ریم ماڈل میں دستیاب ہوگا۔ اس کا ایک اور بہترین فیچر کیمرہ ہے جو 13 میگا پکسل کا ہے۔ اس کی دیگر خصوصیات میں امیج اسٹیبلائزیشن، لیزر فوکس سسٹم اور ڈوئل ٹون فلیش ہے۔ ون پلس 2 میں سیلفی لینے کے لیے سامنے 5 میگا پکسل کا کیمرہ لگا ہے۔ اس کے برعکس آئی فون 6 کا پشت پر نصب کیمرہ 8 میگا پکسل، سام سنگ گلیکسی ایس 6 ایج کا 16 میگا پکسل اور ایچ ٹی سی کے فلیگ شپ میں 20 میگا پکسل کا کیمرہ لگا ہے۔ آئی فون 6 کی طرح ون پلس 2 کے صارفین بھی فنگر پرنٹ سینسر کی مدد سے صرف نصف سیکنڈ میں اپنے اسمارٹ فون کو لاک اور اَن لاک کرسکیں گے۔ فنگر پرنٹ سینسر کے ہوتے ہوئے صارفین کو پاس ورڈ یاد کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔

آپریٹنگ سسٹم کے حوالے سے ون پلس نے اینڈرویڈ میں تبدیلیاں کر کے اپنی نئی skin بنائی ہے۔ اسے آکسیجن او ایس (OxygenOS) کا نام دیا گیا ہے۔ اس آپریٹنگ سسٹم میں صارفین اپنی حرکات کی بدولت بھی اسمارٹ فون کے فیچرز استعمال کرسکیں گے، جیسے اسکرین پر ٹیپ کرنے سے فون فعال ہوجائے گا، اسکرین پر گول دائرہ بنانے سے کیمرہ فعال ہوجائے گا۔ ایک فیچر شیلف (shelf) کی مدد سے صارفین کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ایپلی کیشن اور رابطہ نمبر ایک جگہ دستیاب ہونگے۔ گوگل ناؤ کو بھی بائیں جانب ٹیپ کر کے دیکھا جاسکتا ہے۔ ون پلس 2 اپنے پیشرو وَن پلس 1 سے بہتر میٹریل سے بنا ہے۔ اس کی تیاری میں ایلومینیم فریم، اسٹین لیس اسٹیل، پلاسٹک اور لکڑی سمیت کئی دیگر اشیاء استعمال کی گئی ہیں۔ اس کا وزن 175 گرام ہے۔ اس سمارٹ فون کے نیچے USB-C لگی ہے۔ یہ یو ایس بی کی جدید ترین قسم ہے، جسے جلد ہی تمام اسمارٹ فون بنانے والے اپنائیں گے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ آئی فون اور سام سنگ کے مہنگے اسمارٹ فون کے برعکس اُن سے آدھی قیمت میں دستیاب زبردست خصوصیات کا حامل ون پلس 2 جلد ہی مارکیٹ کے اچھے خاصے حصے کو قابو کرلے گا۔ ون پلس کے پاس اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لئے اتنا سرمایہ نہیں جتنا ایپل اور سام سنگ جیسی بڑی کمپنیوں کے پاس ہے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ موبائل فون کی اصل قیمت کیا ہے۔ ون پلس 2 کا ہارڈ ویئر دوسری کمپنیوں کے فلیگ شپ جیسا ہی ہے مگر ون پلس 2 کی قیمت دوسری کمپنیوں کے اسمارٹ فونز سے آدھی ہے۔ یہ سب تشہیری بجٹ کا نتیجہ ہے، جس کی وجہ سے دوسری کمپنیوں کی مصنوعات کی قیمت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

گوگل اینڈرویڈ کے لئے ماہانہ بنیادوں پر سکیوریٹی اپ ڈیٹس جاری کی جائیں گی
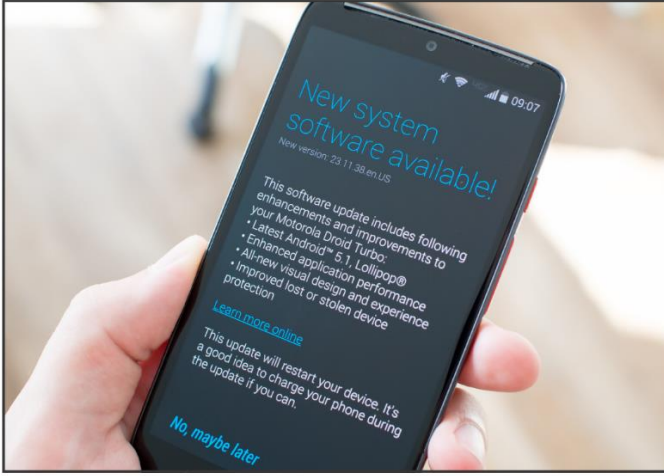
گوگل اینڈرویڈ پر بڑے وقفے سے آنے والی اپ ڈیٹس صارفین کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔ لیکن حال ہی میں سامنے آنے والے اسٹیج فریٹ جیسے خطرات نے موبائل فون بنانے والوں کو مجبور کر دیا کہ وہ آپریٹنگ سسٹم کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے تیزی سے اقدامات کریں اور صارفین کو جلد از جلد اپ ڈیٹس پہنچائیں۔ اب گوگل، سام سنگ اور ایل جی نے تہیہ کرلیا ہے کہ ہر ماہ سکیورٹی کے حوالے سے پیچیز جاری کریں گے۔ ابھی اس سارے عمل کی تفصیلات تو سامنے نہیں آئیں مگر ایک بات یقینی ہے کہ یہ عمل پیچیدگیوں سے خالی نہیں ہوگا۔

اب ذرا آپ کو اس وجہ یعنی اسٹیج فریٹ کے بارے میں بتا دیں جس کی وجہ سے یہ تینوں کمپنیاں اینڈرویڈ اپ ڈیٹس دینے پر مجبور ہوئیں۔ اسٹیج فریٹ (Stagefright) میڈیا ہینڈلر اینڈرویڈ کا اہم حصہ ہے۔ اس خامی کی وجہ سے کوئی بھی شخص صرف ایک ملٹی میڈیا میسج یا ایم ایم ایس بھیج کر اینڈرویڈ ڈیوائس کو اپنے قبضے میں کرسکتا ہے اور اینڈرویڈ کے سارے سکیوریٹی فیچر دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔ ہیکر کے لیے اینڈرویڈ ڈیوائس کو ہیک کرنا اتنا آسان ہوتا ہے کہ اسے بس ایم ایم ایس بھیجنے کے لیے فون نمبر کا پتہ ہونا ضروری ہے، جو یقیناً زیادہ مشکل کام نہیں۔ ڈیوائس ہیک ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے ایم ایم ایس ڈیوائس میں پہنچ جائے، ایم ایم ایس کا اوپن ہونا بھی ضروری نہیں۔ ایم ایم ایس کے ملتے ہی ڈیوائس کا کنٹرول کسی اور کے قبضے میں جاسکتا ہے۔ بہت سی کمپنیاں کافی عرصے سے اینڈرویڈ کے لیے اپ ڈیٹس دینے پر غور کررہی ہیں۔ اسٹیج فریٹ خامی کا منظر عام پر آنا بہترین موقع ہے کہ سب کمپنیاں بھی سام سنگ، ایل جی اور گوگل کی طرح سکیورٹی اپ ڈیٹس فراہم کرنے کے اعلانات کریں۔

اکثر لوگ سوال کرتے ہیں کہ اینڈرویڈ کو Update کرنے کا عمل اتنا مشکل کیوں ہے؟ گوگل نے اینڈرویڈ کا کوڈ اینڈرویڈ اوپن سورس پراجیکٹ (AOSP) پر سب کے لیے دستیاب کررکھا ہے۔ اینڈرویڈ کی مقبولیت کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ تمام ڈیوائس بنانے والی کمپنیوں کے لئے مفت دستیاب ہے۔ سام سنگ اور ایل جی کی طرح تمام اینڈرویڈ ڈیوائس بنانے والی کمپنیاں اے او ایس پی سے ہی اینڈرویڈ کا سورس کوڈ لیتی ہیں۔ جب اینڈرویڈ کے بنیادی کوڈ میں کوئی بڑی خرابی دریافت ہوتی ہے تو تمام کمپنیوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اے او ایس پی سے نیا سورس کوڈ لے کر صارفین کی ڈیوائس کو اپ ڈیٹ کریں۔ تاہم صورت حال اس قدر سادہ نہیں۔ سام سنگ، ایل جی سمیت تقریباً تمام ہی کمپنیاں AOSP سے سورس کوڈ لے کر اس میں اپنی ضرورت کے مطابق تبدیلیاں کردیتی ہیں۔ خصوصاً اپنا من پسند یوزر انٹرفیس بنانے کے لئے ایسا کیا جاتا ہے۔ جب AOSP پر دستیاب سورس کوڈ میں کسی خرابی کو دور کیا جاتا ہے تو کمپنیوں کو اپنی کی ہوئی تبدیلیوں کو محفوظ بنانے کے لئے بڑی محنت کرنی پڑتی ہے جس کی وجہ سے اپ ڈیٹس جاری کرنے کا عمل انتہائی سست رفتار ہوجاتا ہے۔

گوگل اور سام سنگ دونوں ہی اس بات کا اعلان کرچکے ہیں کہ وہ ماہانہ بنیادوں پر اینڈرویڈ کی اپ ڈیٹس جاری کریں گے۔ جبکہ ایل جی نے بھی ان کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اب سب سے پہلے گوگل نیکسس کے لیے اپ ڈیٹس جاری کرے گا۔ اس کے بعد سام سنگ اور ایل جی ان اپ ڈیٹس کو اپنی ڈیوائس کے مطابق جاری کریں گے۔ اینڈرویڈ استعمال کرنے والوں کے لیے یہ یقیناً اچھی خبر ہے۔ دوسری طرف دیکھا جائے تو دنیا بھر میں اینڈرویڈ ڈیوائسز بنانے والی کمپنیوں کی تعداد تقریباً 1294 ہے۔ ان کمپنیوں میں سے صرف سام سنگ اور ایل جی نے ماہانہ اپ ڈیٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ بقیہ کمپنیوں نے ابھی تک ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ بہت سی چھوٹی اور نقصان میں چلنے والی کمپنیوں کے لیے ماہانہ اپ ڈیٹس فراہم کرنا بہت مشکل امر ہے۔ اس ساری صورتحال میں موبائل فون بنانے والی کمپنیاں دو درجوں میں تقسیم ہوجائیں گی، اپ ڈیٹ فراہم کرنے والی یا پریمیئم اور اپ ڈیٹ فراہم نہ کرنے والی یا بجٹ موبائل بنانے والی کمپنیاں۔ ایسے میں ہوسکتا ہے کہ اپ ڈیٹ والے فون حاصل کرنے کے لیے صارفین کو کچھ زیادہ قیمت ادا کرنی پڑے۔

ٹور نیٹ ورک پر بھی گم نام رہنا اب مشکل!
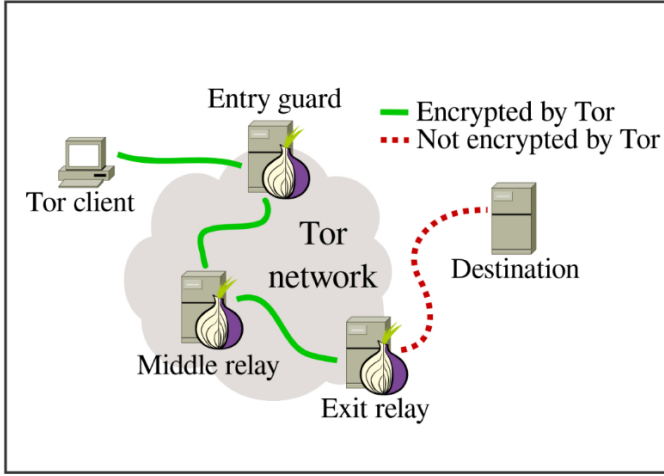
ٹور نیٹ ورک کی مدد سے ہر روز کروڑوں صارفین گمنام رہتے ہوئے اوپن انٹرنیٹ اور ڈارک ویب استعمال کرتے ہیں۔ گذشتہ کئی سالوں سے ٹور پر گمنامی ختم کرنے کے لیے اس پر کئی حملے کیے ہیں، جن میں سے کچھ کم کامیاب ہوئے اور کچھ زیادہ تاہم ایم آئی ٹی کے ماہرین نے ایک بالکل سادہ طریقے کا مظاہرہ کیا ہے، جس کی مدد سے پتا چلایا جا سکتا ہے کہ کون ٹور نیٹ ورک پر کیا کر رہا ہے۔ اب ٹور استعمال کرنے والوں کی خوش قسمتی کہ ایم آئی ٹی کے اس توڑ کا جوڑ بھی موجود ہے جسے ٹور آپریٹر فکس کر سکتے ہیں۔

ٹور بنیادی طور پر دی اونین راؤٹر (the onion router) کا مخفف ہے۔ یہ تین لفظ ٹور کی سات کی بھی بہترین تشریح ہیں۔ جب کوئی صارف ٹور نیٹ ورک کے ذریعے کسی آن لائن ویب سائٹ تک رسائی کی کوشش کرتا ہے تو اس کی درخواست کسی ایک کمپیوٹر نہیں بلکہ ٹور نیٹ ورک پر پھیلے کئی کمپیوٹروں جنہیں relay کہا جاتا ہے سے ہو کر گزرتی ہے۔ جس relay پر درخواست پہنچتی ہے، اسے یہ نہیں پتا ہوتا ہے کہ یہ درخواست کہاں سے آئی ہے، اسے صرف یہ پتا ہوتا ہے کہ اسے آگے درخواست کس نوڈ کو بھیجنی ہے۔ صرف پہلا نوڈ جیسے گارڈ بھی کہتے ہیں، کو صارف کا اصلی آئی پی ایڈریس پتا ہوتا ہے۔ اس پیچیدہ راؤٹنگ کی وجہ سے کوئی بھی یہ معلوم نہیں کر سکتا کہ آپ نے ٹور کی مدد سے کس ویب سائٹ تک رسائی کی کوشش کی۔ سکیوریٹی اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ بھی ٹور پر ہی ہوسٹ کی گئی ہو۔ غیر فعال سلک روڈ اور اسی طرح کی ویب سائٹس ٹور کی خفیہ ہوسٹنگ کی مثالیں ہیں۔

اس وقت ٹور کے صارفین کی گمنامی کا توڑ کرنا اتنا آسان نہیں، بلکہ بہت پیچیدہ ہے۔ اس بات کی بھی کوئی گارنٹی نہیں کہ صحیح آدمی کی ہی شناخت ہو۔ لیکن ایم آئی ٹی کی تکنیک میں انکرپشن کو توڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس طریقہ کار میں ٹریفک فنگر پرنٹ کو انتہائی ہوشیاری سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس طریقہ کار میں انٹری نوڈ پر اٹیک کیا جاتا ہے، جیسے ماضی میں بہت سے اٹیک کیے گئے۔ بنیادی طور پر ایک کمپیوٹر کو ٹور نیٹ ورک کی انٹری نوڈ پر سیٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد لوگوں کا انتظار کیا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے ریکوئسٹ بھیجیں۔ جب ٹور پر کنکشن قائم ہو جاتا ہے تو بہت سا ڈیٹا آگے اور پیچھے بھیجا جاتا ہے۔ ایم آئی ٹی کے محققین نے ڈیٹا کو مانیٹر کرنے اور پیکٹ کو گننے کے مشین لرننگ الگورتھم کا استعمال کیا۔ صرف اس طریقہ کار کی مدد سے 99 فیصد درستگی کے ساتھ پتا چلایا گیا کہ صارفین کس قسم کے ریسورسز استعمال کر رہے ہیں۔

صرف یہ جاننا ہی کافی نہیں ہوتا کہ صارف کس قسم کے کنکشن بنا رہا ہے۔ بلکہ ایم آئی ٹی کے محققین کا الگورتھم اس ٹریفک ڈیٹا سے بہت کچھ معلوم کر سکتا ہے۔ ٹریفک فنگر پرنٹنگ میں اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ ایک صارف کونسی خفیہ سروس کو استعمال کر رہا ہے۔ یہ سب صرف پیکٹ بھیجنے کے پیٹرن کی بنیاد پر 88 فیصد درستگی کے ساتھ معلوم ہو سکتا ہے۔ ایک بات ذہن میں رہے ڈیٹا کی انکرپشن کو اس صورت میں نہیں توڑا جا سکتا۔

یہ صرف اس وجہ سے ممکن ہے کیونکہ انٹری نوڈ حملہ آور کا اپنا ہوتا ہے۔ تاہم ہر سیشن میں انٹری نوڈ کا انتخاب اٹکل (رینڈملی) کیا جاتا ہے۔ اس لئے حملے کرنے والوں کو بہت سی گارڈ نوڈ چلانی پڑیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ کنکشن شناخت کئے جا سکیں۔ لیکن عملی طور پر دیکھا جائے تو ایسا کرنا ممکن نہیں۔ کوئی حملہ محدود تعداد میں ہی اپنے انٹری نوڈ نصب کر سکتا ہے۔ نیز اس الگورتھم کے تحت کسی مخصوص صارف کو ٹارگٹ کرنا انتہائی مشکل ہے۔

اس قسم کے حملے کو درست کرنا زیادہ مشکل نہیں۔ ٹور نیٹ ورک کو بس ڈمی پیکٹ بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں تمام کنکشن کی ریکوئسٹ ایک سی نظر آئیں۔ اگر تمام ڈیٹا پیکٹس ایک جیسے ہوں، تو انہیں ایک دوسرے سے مختلف سمجھنا بہت مشکل ہے۔ ٹور نیٹ ورک کے ڈویلپر کو اس مسئلے کا پتہ چل چکا ہے اور وہ اسے فکس کرنے کے طریقہ کار پر غور کر رہے ہیں۔

ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر کی تیاری زور و شور سے شروع کی جائے، صدر اوباما کا حکم

اگر چہ دنیا کے سرفہرست 500 سپر کمپیوٹروں میں سب سے زیادہ امریکہ میں موجود ہیں مگر دنیا کے تیز ترین سپر کمپیوٹر رکھنے کا اعزاز چین نے کئی سال پہلے امریکا سے چھین لیا تھا۔ امریکی صدر اوباما چاہتے ہیں کہ دنیا کے تیز رفتار ترین سپر کمپیوٹر کا اعزاز واپس امریکا کو حاصل ہو جائے۔ اس کے لیے صدر اوباما نے اپنے خصوصی صدارتی اختیارات استعمال کرتے ہوئے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں۔ اس ایگزیکٹو آرڈر میں امریکا صدر دنیا کا پہلا ایکسا سکیل سپر کمپیوٹر بنانے کی اجازت دی ہے۔

آرڈر کے تحت نیشنل اسٹریٹیجک کمپیوٹنگ انیشی ایٹیو (این ایس سی آئی) کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ این ایس سی آئی کو پہلا ایکسا اسکیل (1000 پیٹا فلوپس) سسٹم کے بنانے کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ این ایس سی آئی میں شامل اہم ایجنسیوں میں ڈیپارٹمنٹ آف انرجی، ڈیپارٹمنٹ آف ڈیفنس اور نیشنل سائنس فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ آف انرجی آفس آف سائنس اور ڈیپارٹمنٹ آف انرجی نیشنل نیوکلیئر سکیوریٹی ایڈمنسٹریشن دونوں مل مشترکہ ایکسا اسکیل کمپیوٹنگ پروگرام تشکیل دیں گے۔ یہ پروگرام بہت سے حکومتی، صنعتی اور تعلیمی میدان میں تحقیق و ترقی کی رفتار میں اضافہ کرے گا۔

ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر کی تیاری امریکہ کے لئے صرف اپنا اعزاز واپس لینے یا خود کو دوسروں سے برتر ثابت کرنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسا پیچیدہ مسائل کا سامنا ہے جن کا حل ایکسا فلوپس کی رفتار پر کام کرنے والے کوئی سپر کمپیوٹر ہی پیش کرسکتا ہے۔ موجودہ سپر کمپیوٹر بلاشبہ بہت طاقتور ہیں۔ مگر اب بھی کئی میدان ایسے ہیں جن میں دنیا کے تیز ترین سپر کمپیوٹر کی رفتار بھی چیونٹی کی رفتار جیسی محسوس ہوتی ہے۔ ایکسا فلوپس کی رفتار پر کام کرنے والا سپر کمپیوٹر تیار کرنا کمپیوٹر انجینیئرنگ کے میدان میں ایک بڑی کامیابی ہوگی کیونکہ سائنس دانوں کو اس بات پر یقین ہے کہ انسانی دماغ کی پروسیسنگ پاور تک پہنچنے کے لئے ایکسا فلوپس کی رفتار چاہئے ہوگی۔

اس سے پہلے اس ماہ کے شروع میں مسلسل پانچویں بار چین کے Tianhe-2 کو دنیا کا تیز رفتار ترین سپر کمپیوٹر قرار دیا گیا ہے۔ دنیا کے 500 سرفہرست سپر کمپیوٹرز کی فہرست سال میں دو بار شائع ہوتی ہے۔ اس کے 45 ویں ایڈیشن کے مطابق Tianhe-2 نے لنپیک بینچ مارک پرفارمنس میں 33.86 پیٹا فلوپس کی رفتار کا مظاہرہ کیا۔

اس فہرست میں دوسرے نمبر پر امریکی سپر کمپیوٹر کمپیوٹر Titan رہا۔ کرے ایکس کے 7 (Cray XK7) سسٹم ڈیپارٹمنٹ آف انرجی آک ریج نیشنل لیبارٹری میں نصب ہے۔ اس کا اسکور 17.59 پیٹا فلوپس رہا۔ اس میں کل 38400 پراسیسر نصب ہیں۔ 19,200 اے ایم ڈی آپٹیرون 6200s ہیں اور 19,200 ٹیسلا جی پی یوز۔ دنیا کے سرفہرست 500 سپر کمپیوٹرز کی مجموعی کارکردگی 363 پیٹا فلوپس ہے۔ سرفہرست 500 میں سے 233 سپر کمپیوٹر امریکہ میں ہیں۔ یورپ میں 141، چین میں 37 ہیں جو پچھلے سال 61 تھے۔ بھارت کے گیارہ سپر کمپیوٹر اس فہرست میں شامل ہیں جبکہ براعظم ایشیاء میں جاپان اپنے 39 سپر کمپیوٹروں کے ساتھ سرفہرست ہے۔ کنگ عبداللہ یونی ورسٹی آف اینڈ ٹیکنالوجی سعودی عرب میں نصب Cray XC40 سپر کمپیوٹر جسے Shaheen II کے نام سے جانا جاتا ہے، دنیا کا ساتواں تیز ترین سپر کمپیوٹر ہے۔ پاکستان کا کوئی بھی سپر کمپیوٹر اس فہرست میں موجود نہیں۔

امریکا کا مجوزہ ایکسا اسکیل سپر کمپیوٹر انتہائی تیز رفتار ہوگا۔ اس اکیلے کی رفتار دنیا کے 500 سرفہرست سپر کمپیوٹروں کی مجموعی رفتار سے تقریباً 3 گنا زیادہ ہوگی۔ امریکا کے اس اعلان سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آئی بی ایم یا کسی دوسرے کی طرف سے کوانٹم کمپیوٹنگ کے حامل کمپیوٹروں کا مستقبل قریب میں منظر عام پر آنا ممکن نہیں۔ یاد رہے کوانٹم کمپیوٹروں کے بارے میں عام تاثر یہی ہے کہ کوانٹم کمپیوٹر رفتار کے معاملے میں ایکسا فلوپس سے بھی زیادہ برق رفتار ہونگے۔

لیپ ٹاپ، اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ کی بیٹری بھی آپ کو شناخت کرنے کے لئے استعمال ہو سکتی ہے

کسی بھی ڈیوائس کو ٹریک کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ ڈیوائس کو انٹرنیٹ پر موجود آئی پی ایڈریس سے بھی تلاش کیا جا سکتا ہے، تاہم اس طریقے میں کچھ رکاوٹیں بھی آ سکتی ہے۔ انٹرنیٹ پر موجود مختلف آن لائن سروسز پر ڈیوائس کی پروفائل سے بھی ڈیوائس کو ٹریک کیا جاسکتا ہے مگر اس میں قباحت یہ ہے کہ انٹرنیٹ سروس سے کسی بھی وقت لاگ آؤٹ ہوا جاسکتا ہے۔ کسی ڈیوائس پر متحرک ہارڈ ویئر لگا کر یا سافٹ ویئر یا انسٹال کر کے بھی اسے ٹریک کر سکتے ہیں، اس میں مسئلہ یہ ہے کہ اس ہارڈ ویئر یا سافٹ ویئر کا پتہ چلتے ہی اسے ہٹایا یا ان انسٹال کیا جاسکتا ہے۔

تاہم مجموعی طور پر سروس پروفائل اور مال ویئر کی مدد سے کسی ڈیوائس کو کامیابی سے ٹریک کیا جاسکتا ہے۔ مگر اس میں سب سے بڑی دقت اُن چھوٹے وقفوں پر قابو پانا ہے جس میں ڈیوائس سے رابطہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جیسے کسی مخصوص وقت میں آئی پی ایڈریس کا فعال نہ ہونا یا صارف کا انٹرنیٹ سے جڑنے کے لئے ٹور کا استعمال شروع کر دینا۔ ایسے میں ڈیوائس کی شناخت کا عمل ناممکن ہو جاتا ہے۔ مگر اس کا ایک حل فرانس اور بیلجیئم سے تعلق رکھنے والے محققین نے پیش کیا ہے۔

یہ نئی تکنیک ایک پروگرام جسے بیٹری اسٹیٹس اے پی آئی (ایپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس) کہا جاتا ہے، استعمال کرتی ہے۔ یہ دراصل ایچ ٹی ایم ایل 5 میں شامل ایک سہولت ہے جسے کروم، فائر فاکس یا اوپیرا ویب براؤزر سپورٹ کرتے ہیں۔ یہ اے پی آئی اسمارٹ فون، ٹیبلٹ یا لیپ ٹاپ کمپیوٹر کی بیٹری کا لیول معلوم کرنے، چارجنگ یا ڈس چارنگ کا وقت نوٹ کرنے کے کام آتی ہے۔ بیٹری اسٹیٹس اے پی آئی سے حاصل ہونے والا ڈیٹا کسی ڈیوائس کو شناخت کرنے کے لئے انگلیوں کے نشانات کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس ڈیٹا سے یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ایک ڈیوائس کی حرکات و سکنات دوسری ڈیوائس سے کتنی ملتی جلتی ہیں۔ محققین کے مطابق بیٹری اسٹیٹس اے پی آئی کے ذریعے ویب سائٹس جو ڈیٹا حاصل کرتی ہیں، اس میں سیکنڈوں کی حد تک بتایا گیا ہوتا ہے کہ بیٹری کو ڈِس چارج ہونے میں مزید کتنا وقت لگے گا اور مزید کتنے فی صد بیٹری باقی ہے۔ ان دونوں اعداد و شمار کے ذریعے تقریباً ایک کروڑ چالیس لاکھ منفرد نمونے بنائے جاسکتے ہیں۔ یوں یہ دونوں نمبر کسی شناختی نمبر کی طرح کام آسکتے ہیں۔

پرانی بیٹریاں ڈیوائس کو شناخت کرنے کے لئے زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہیں کیونکہ ان کا چارجنگ لیول زیادہ منفرد ہو چکا ہوتا ہے۔ فیکٹری سے تازہ تازہ نکلی ہوئی بیٹریاں اکثر ایک سی ہوتی ہیں۔ اس لئے چارج کی بنیاد پر اُن میں فرق کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔

ورلڈ وائیڈ ویب کنسورشیم (W3C) جو ورلڈ وائیڈ ویب کے معیارات طے کرنے کا ذمے دار ادارہ ہے، کے مطابق بیٹری کا ڈیٹا سکیوریٹی کے حوالے سے اتنا اہم نہیں۔ اسی لئے اس ڈیٹا کو سافٹ ویئر جب چاہیں استعمال کر سکتے ہیں اور اس کے لئے انہیں صارف کی اجازت کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے بیٹری کے ذریعے ڈیوائسز کو شناخت کرنے کا عمل مستقبل میں زور پکڑ سکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اے پی آئی کو تھوڑا بیکار کر کے صارف کی شناخت کو محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ اے پی آئی سو فیصد درستگی سے بیٹری کی حالت کے بارے میں اطلاع دینے کے بجائے تقریباً درست حالت کے بارے میں بتائے تو اس اے پی آئی کو فنگر پرنٹس کی طرح استعمال نہیں کیا جاسکے گا۔ ویسے بھی فائر فاکس یا کسی دوسرے براؤزر کو اگر بیٹری کی حالت کے بارے میں نہ بھی پتا ہو تو زیادہ فرق نہیں پڑتا۔

ٹور نیٹ ورک کو چلا دینے سے بیٹری کی گنجائش تبدیل نہیں ہو جاتی، نہ ہی وی پی این استعمال کرنے سے ایسا ہوتا ہے۔ بائیو میٹرک سینسر، جو صارفین کی ڈیوائس میں زیادہ سے زیادہ عام ہوتے جارہے ہیں، کسی شخص کو شناخت کرنے کا عمل زیادہ سہل ہو گیا ہے۔

گوگل کمپنی کی ساخت میں زبردست اکھاڑ پچھاڑ، گوگل اب الفابیٹ کی ذیلی کمپنی ہوگی

انٹرنیٹ کی سب سے بڑی کمپنی گوگل نے ایک حیران کن قدم اٹھاتے ہوئے ایک نئی ہولڈنگ کمپنی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ گوگل اس نئی کمپنی جس کا نام الفابیٹ (alphabet) رکھا گیا ہے، کی ذیلی کمپنی ہوگی۔ اس خبر کا اعلان گوگل کے بانی لیری پیج اور سرگری برین نے ایک بلاگ پوسٹ میں کیا۔ اس کے ساتھ ہی گوگل کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے طور پر بھارتی نژاد سندر پچائی کو تعینات کیا گیا ہے۔ گوگل کی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے ان اقدامات کو دنیا بھر میں انتہائی حیرت سے دیکھا گیا ہے۔

اس سے پہلے گوگل بطور کمپنی درجنوں مختلف کاروبار کر رہی تھی۔ ان میں سرچ انجن، اشتہارات، ویڈیو اسٹریمنگ، ادویات، فائبر آپٹک انٹرنیٹ، ذہین گھر وغیرہ شامل ہیں۔ ایک ہی کمپنی کی جانب سے اتنے مختلف کاروبار کرنے کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے لئے یہ سمجھنا دشوار ثابت ہو رہا تھا کہ ان کا سرمایہ کس کاروبار میں لگایا جا رہا ہے۔ نئی کمپنی کے قیام کے بعد گوگل کی توجہ اب صرف تلاش (سرچنگ)، اشتہارات، یوٹیوب، اینڈرائیڈ اور میپس (نقشے) تک محدود ہوجائے گی۔ ان مصنوعات کی وجہ سے گوگل (اب الفابیٹ) اپنی کمائی کا نوے فی صد حاصل کرتا ہے۔ الفابیٹ کمپنی کے تحت فائبر (شہروں میں انتہائی برق رفتار انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی)، Calico (بائیوٹیکنالوجی کمپنی)، Nest (ذہین گھروں کے لئے مصنوعات بنانے والی کمپنی) اور گوگل ایکس لیب (جو خودکار گاڑی اور انٹرنیٹ ڈرونز بنانے میں مصروف ہے) گوگل وینچرز اور گوگل کیپٹل (سرمایہ کاری کے لئے) کام کریں گی۔ لیری پیج الفابیٹ کے سی ای او جبکہ سرگیری برین صدر ہونگے۔ ایرک شمٹ کو نئی کمپنی میں چیئرمین ہونگے۔

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کروڑوں ڈیوائسز پر نصب

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کا اجراء کیا ہوا، ایک دنیا اسے انسٹال کرنے کے لئے دیوانہ وار دوڑ گئی۔ مفت کے لیبل نے اسے حاصل کرنے والوں کے خواہش مندوں میں زبردست اضافہ کیا۔ اسے جاری ہوئے ابھی ایک ماہ مکمل نہیں ہوا۔ لیکن یہ اب تک کتنے کمپیوٹروں یا ڈیوائسز پر نصب ہوچکی ہے، اس حوالے سے مائیکروسافٹ نے باضابطہ طور پر کچھ نہیں بتایا۔ WinBeta نامی ادارے نے البتہ کچھ اعداد و شمار جاری کئے ہیں۔ ان کے مطابق اب تک تقریباً 5 کروڑ مختلف ڈیوائسز پر ونڈوز 10 نصب ہوچکی ہے۔ یہ نمبر یقیناً تصدیق شدہ نہیں۔ لیکن ماضی میں ہم نے دیکھا ہے کہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز 8 کے اجراء کے چھ ماہ بعد دعویٰ کیا کہ اس نے اس آپریٹنگ سسٹم کے 100 ملین یا 10 کروڑ لائسنس فروخت کئے ہیں۔ لیکن ویب ٹریفک کے تجزیئے سے پتا چلا کہ مئی 2013ء تک صرف 59 ملین کمپیوٹروں پر ونڈوز 8 چل رہی تھی۔ وِن بی ٹا کے اعداد پر یقین اس لئے بھی کیا جا سکتا ہے کہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کے اجراء کے دو روز بعد ہی 14 ملین ڈیوائسز پر اس کے نصب ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔
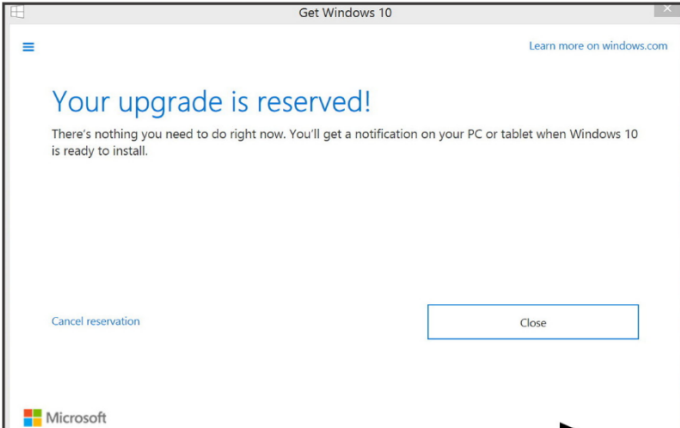
Get Windows 10
Learn more on windows.com
Your upgrade is reserved!
There's nothing you need to do right now. You'll get a notification on your PC or tablet when Windows 10 is ready to install.
Cancel reservation
Close
Microsoft

کیسپر اسکی کی سابق ملازمین کے کمپنی پر سنگین نوعیت کے الزامات
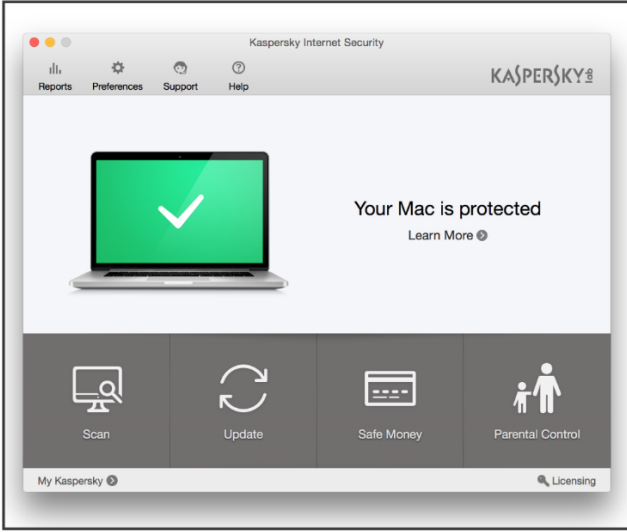
خبر رساں ایجنسی رویٹرز نے اپنی رپورٹ میں معروف سیکوریٹی فرم کیسپر اسکی کے دو سابق ملازموں کے حوالے سے بتایا ہے کہ کیسپر اسکی اپنے حریفوں کو مارکیٹ میں بدنام کرنے کے لئے ان کے اینٹی وائرس پروگراموں کو دھوکے سے درست فائلوں کو بھی وائرس سمجھنے پر مجبور کرتا ہے۔ یہ طرزِ عمل false positive کہلاتا ہے۔ ان سابق ملازمین کے مطابق کیسپر اسکی کی اس مہم کا ہدف مائیکروسافٹ، اے وی جی ٹیکنالوجیز، ایواسٹ اور دیگر حریف کمپنیاں تھیں تاکہ ان کے سافٹ ویئر اہم فائلوں کو ڈیلیٹ کردیں یا ان تک رسائی ختم کردیں۔ ملازمین نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ ان میں سے کچھ حملوں کا حکم کیسپر اسکی لیبس کے شریک بانی Eugene Kaspersky نے خود دیا تھا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ چھوٹی کمپنیاں اپنا اینٹی وائرس پروگرام بنانے کے بجائے ان کے سافٹ ویئر کی نقل تیار کررہی ہیں۔

ماسکو، روس میں واقع کیسپر اسکی دنیا کی نامی گرامی انفارمیشن سیکوریٹی کمپنی ہے۔ دنیا بھر میں ان کے صارفین کی تعداد 40 کروڑ بتائی جاتی ہے جبکہ ڈھائی لاکھ سے زائد کارپوریٹ کلائنٹ ہیں۔ ماضی میں اس کمپنی نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے کے لئے Stuxnet کمپیوٹر وائرس اور دیگر پیچیدہ جاسوسی کے پروگراموں کا پتا لگا کر بڑا نام کمایا تھا۔

کیسپر اسکی نے ان لزامات کی سختی سے تردیدکی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی اپنے حریفوں کو دھوکے سے کسی درست فائل کو وائرس سمجھنے پر مجبور نہیں کیا۔ تاہم دوسری جانب مائیکروسافٹ، اے وی جی اور ایواسٹ کے اعلیٰ افسران نے ماضی میں رویٹرز کو بتایا تھا کہ حالیہ سالوں میں کچھ نامعلوم لوگ ان کے پروگراموں کو false positive نتائج دینے پر مجبور کررہے ہیں۔ کیسپر اسکی پر لگنے والے حالیہ الزامات کے بعد ان افسران نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

کمپنی کے سابق ملازمین نے یہ الزام بھی لگایا کہ کیسپر اسکی لیب مارکیٹ میں اپنے حصہ بڑھانے کے لئے بھی اپنے حریفوں کو نقصان پہنچاتی رہی ہے۔ ان کے مطابق کمپنی کے محققین کو کئی کئی ہفتوں اور مہینوں تک یہ کام سونپا جاتا تھا کہ وہ حریفوں کو نیچا دکھانے کے طریقے ڈھونڈیں۔ ان محققین کا سب سے اہم کام حریفوں کے سافٹ ویئر کی ریورس انجینئرنگ تھا تاکہ پتا لگایا جاسکے کہ انہیں کیسے بیوقوف بنایا جائے۔

گزشتہ دہائی کے دوران کمپیوٹروں پر حملے میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ نت نئے وائرس ہر روز سامنے آرہے ہیں۔ اس لئے ان خطرناک پروگراموں کو تلاش کرنے کے لئے اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیوں کو ایک دوسرے پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کے تبادلے کی وجہ سے کچھ کمپنیوں نے خود وائرس تلاش کرنے کے بجائے دوسری کمپنیوں کے کام پر انحصار کرنا شروع کردیا ہے۔ کیسپر اسکی ماضی میں اس امر کی شکایت کرچکا ہے کہ اس کے حریف نقل کرتے ہیں۔ کیسپر اسکی نے اپنی بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک تجربہ بھی کیا۔ اس نے 10 فائلیں جو غیر نقصان دہ تھیں، کو وائرس قرار دے کر VirusTotal کے حوالے کیں۔ وائرس ٹوٹل اس طرح کی معلومات جمع کرتا ہے اور تمام سیکوریٹی کمپنیوں میں تقسیم کرتا ہے۔ چند دن گزرنے کے بعد کیسپر اسکی نے نوٹ کیا کہ تقریباً 14 اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں اس کی اندھی تقلید کرتے ہوئے اس کی غیر نقصان دہ فائلوں کو خطرناک شمار کررہی ہیں۔ کمپنی کے سابق ملازمین کے مطابق جب کیسپر اسکی کی شکایت کا ازالہ نہ کیا گیا تو پھر کمپنی نے اپنے حریفوں کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا۔

اینٹی وائرس کمپنیوں پر اس قسم کے الزامات نئے نہیں ہیں۔ کمپیوٹر سے وابستہ ایک بڑا حلقہ اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں ہی وائرس اور دیگر خطرناک پروگرام بنانے میں ملوث ہوتی ہیں تاکہ ان کا کاروبار چلتا ہے۔ اگرچہ اس دعویٰ کو سچ یا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے کوئی ثبوت موجود نہیں، مگر کیسپر اسکی پر لگنے والے حالیہ الزامات اس حلقے کے یقین کو مزید پختہ کریں گے۔

اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا سہارا لیجئے

تحریر: عمار حسین

تقریباً تمام والدین اپنے بچوں کو گھر سے باہر اکیلے نکلنے نہیں دیتے۔ ہمارے حالات ہی ایسے ہیں کہ بچوں کا نظروں سے دُور ہونا فوراً تشویش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اگر چھوٹے بچے اسکول سے لیٹ ہو جائیں تب بھی والدین فوراً پریشان ہو جاتے ہیں۔ بڑے اور سمجھدار بچوں کے پاس اکثر موبائل فون موجود ہوتے ہیں تو ان کی طرف سے پریشانی کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے لیکن چھوٹے بچے جو فون نہیں سنبھال سکتے اگر وہ گھر سے باہر کہیں نکل جائیں یا اسکول سے لیٹ ہو جائیں تو ان کے بارے میں کچھ پتا نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہیں۔ ایسی صورت میں بھاگ دوڑ کر کے انھیں تلاش کرنا پڑتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے ہماری زندگی میں ہر طرح سے آسانی پیدا کی ہے تو اس صورت حال میں بھلا خلا کیسے رہ سکتا ہے؟ چھوٹے بچوں کے لیے ایسی خاص ڈیوائسز بنائی جا رہی ہیں جنھیں بچے گھڑی کی طرح پہن سکتے ہیں یا آپ انھیں بچوں کی جیب میں ڈال کر نہ صرف ہر وقت ان کے مقام سے باخبر رہ سکتے ہیں بلکہ کئی ڈیوائسز میں انھیں کال کرنے کی بھی سہولت موجود ہوتی ہے اور آڈیو پیغام بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

ایک تحقیق کے مطابق تقریباً اسی فیصد والدین کم عمر بچوں کو فون دِلانے کے حق میں نہیں ہیں۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ کم عمر بچے جہاں نہ صرف فون کو درست طریقے سے استعمال کرنے سے ناواقف ہوتے ہیں وہیں وہ اسے سنبھالنے کے قابل بھی نہیں ہوتے۔ جب بڑے اپنا فون کہیں رکھ کر بھول جاتے ہیں تو بچوں کا فون بھولنے کا امکان کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ ان کا فون نہ صرف گم ہو سکتا ہے بلکہ ان سے کوئی با آسانی فون چھین بھی سکتا ہے۔ انہی تمام باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ ڈیوائسز تیار کی گئی ہیں۔ زیادہ تر یہ ڈیوائسز بچوں کی گھڑی جیسی ہیں جنھیں ان کی کلائی پر باندھا جا سکتا ہے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ مستقبل میں یہ ایسی گھڑی کی صورت میں دستیاب ہوں گی جنھیں بچے با آسانی اُتار بھی نہیں سکیں گے۔

بچوں کی حفاظت کے لیے ان ڈیوائسز میں کئی شاندار فیچرز موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ انھیں اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ بچوں کی کلائی پر بوجھ نہ بنیں۔ جب کہ ان کا واٹر پروف ہونا ایک اور بڑے مسئلے کو حل کر دیتا ہے۔

ہم نے ایسی ڈیوائسز کی ایک فہرست مرتب کی ہے، ان ڈیوائسز میں فیچرز بھی مختلف مختلف ہیں اور ان کی قیمت بھی مختلف ہے۔ آپ اپنی ضرورت کے حساب سے اپنی من پسند ڈیوائس آن لائن خرید سکتے ہیں۔ کوئی ڈیوائس خریدنے سے پہلے اس پر اچھی طرح تحقیق ضرور کر لیں۔ ہماری کوشش ہے کہ آپ تک ضروری تمام معلومات اس مضمون میں پہنچائیں لیکن پھر بھی اگر کسی ڈیوائس کے حوالے سے آپ کا کوئی سوال ہو تو آپ اسے گوگل پر تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً ہر ڈیوائس کے بارے میں وڈیوز بھی موجود ہیں جنھیں دیکھ کر آپ ان کے کام کرنے کا طریقہ کار جان کر انھیں خریدنے یا نہ خریدنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

ویسے مزیدار بات یہ ہے کہ ان ڈیوائسز کو بچوں کے علاوہ اپنی دیگر چیزوں جیسے کہ چابیوں، اپنے والٹ، بیگ یا پالتو جانور کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اکثر لوگ انھیں اپنی گاڑی یا موٹر سائیکل کی حفاظت کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

فی لِپ ٹو

''فی لپ'' کلائی پر باندھنے والی ایک گھڑی جیسی ڈیوائس ہے۔ اس میں جی پی ایس لوکیٹر (GPS Locator) اور فون بھی موجود ہے جنھیں آئی او ایس یا اینڈرائیڈ اپلی کیشن کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ڈیوائس کو کنٹرول کرنے کے لیے اس کی اپلی کیشن فون میں انسٹال کی جاتی ہے اور پھر اس کا مقام جاننے کے لیے اپلی کیشن استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں وائس کالنگ بھی دستیاب ہے۔ اس کے ذریعے کال کی بھی جاسکتی ہے اور اس پر کال وصول بھی کی جاسکتی ہے لیکن صرف پانچ مخصوص نمبروں سے۔ اس میں کوئی سے بھی پانچ نمبرز شامل کیے جاسکتے ہیں۔ اس پر یکطرفہ ٹیکسٹ میسج بھی بھیجے جاسکتے ہیں جو کہ ڈیوائس کی اسکرین پر ظاہر ہوتے ہیں۔

اس میں آپ ایک مخصوص ایریا نشان زدہ کر سکتے ہیں۔ مثلاً اپنی بلڈنگ یا بلڈنگ کا قریبی کچھ ایریا، اگر ڈیوائس اس ایریا سے باہر جائے گی تو فوراً فون پر اس کا الرٹ آجائے گا۔ اس ڈیوائس میں جی پی ایس، جی ایس ایم اور وائی فائی موجود ہے جس کے ذریعے کسی بھی وقت اس کے مقام کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے بطور گھڑی بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جو وقت اور تاریخ بتاتی ہے۔ اس ڈیوائس میں ری چارج ایبل بیٹری استعمال کی گئی ہے جس کا اسٹینڈ بائی ٹائم 48 گھنٹے ہے۔

چونکہ بچے ہر چیز کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے اسے خراب کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اس لیے اس ڈیوائس کو بنانے والی کمپنی نے ان والدین کی رائے حاصل کی جنھوں نے اپنے بچوں کے لیے اس ڈیوائس کو لیا تھا۔ پھر ان کی آرا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کا یہ نیا ورژن 2 ریلیز کیا ہے جس میں کئی بہتریاں لائی گئی ہیں۔

فی لپ کا کلائی پر باندھنے والا بینڈ بہت ہی نرم ہے تاکہ بچوں کی بڑھوتری پر اثر انداز نہ ہو۔ بچے کی کلائی کی موٹائی کے حساب سے اسے سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ڈیوائس بچوں کے پسندیدہ مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ اس پر ایمرجنسی کالنگ کا بٹن بھی موجود ہے۔ کسی بھی مدد کے لیے بچہ جب اس کے لال بٹن کو چار سیکنڈز تک دبا کر رکھے گا تو آپ کو فوراً ہی ہنگامی کال موصول ہوجائے گی۔ اگر پہلا کانٹیکٹ کال وصول نہ کر پایا تو یہ باری باری خود ہی پانچوں نمبرز پر کال کرے گی تاوقتیکہ کال اٹینڈ ہوجائے۔ اس کے علاوہ اس دوران یہ بچے کے بیک گراؤنڈ میں آنے والی آوازوں کو ریکارڈ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر 60 سیکنڈز میں بچے کے مقام کی نشاندہی فون پر بھیجتی رہے گی۔ یہ سلسلہ تب تک جاری رہے گا جب تک یہ ہنگامی صورت حال ڈیوائس پر بند نہ کر دی جائے۔ اس کی اچھی بات یہ کہ فی لپ واٹر پروف بھی ہے۔ یعنی بچوں کی حفاظت کے لیے اس میں تمام آپشنز موجود ہیں۔

اسے استعمال کرنا بھی انتہائی آسان ہے۔ ڈیوائس خریدیں، اس کی اپلی کیشن اپنے فون پر انسٹال کریں، فی لپ اکاؤنٹ بنائیں اور ڈیوائس آپ کے فون میں موجود اپلی کیشن سے جڑ جائے گی۔

فی لپ ڈیوائس تو بہت زبردست ہے لیکن فی الحال یہ صرف امریکا اور انگلینڈ میں دستیاب ہے۔ ہمارے رابطہ کرنے پر ان کی سپورٹ ٹیم نے ہمیں بتایا کہ کمپنی کا اسے دیگر ممالک میں متعارف کرانے کا بھی ارادہ ہے جس پر کام ہو رہا ہے۔

قیمت:

یہ ڈیوائس 150 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ پندرہ ہزار پاکستانی روپے میں دستیاب ہے۔ آپ اسے درج ذیل ربط پر جا کر ایمزان اسٹور سے فری شپنگ (Shipping) کی سہولت کے ساتھ خرید سکتے ہیں۔

http://bit.ly/filip-2

فی الحال یہ ڈیوائس AT&T نیٹ ورک کے ساتھ دستیاب ہے۔ اس کی ماہانہ فیس 10 امریکی ڈالر ہے جس میں لامحدود انٹرنیٹ ڈیٹا اور کالز ملتی ہیں۔

ٹینی ٹیل

ٹینی ٹیل کا منصوبہ ''کک اسٹارٹر'' (Kickstarter.com) ویب سائٹ پر رکھا گیا تھا تاکہ اس کی تکمیل کے لیے پیسوں کا بندوبست ہو سکے۔ لوگوں نے اس منصوبے کو پسند کرتے ہوئے اس کے لیے امداد دینے کا کام شروع کیا اور یہ منصوبہ بہت جلد ہی اپنی مقرر کردہ رقم چالیس ہزار امریکی ڈالر کا ہدف پورا کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

دیگر ڈیوائسز کے برعکس اس پر کوئی اسکرین موجود نہیں، یہ ایک بچوں کی گھڑی جیسی ہی ڈیوائس ہے جسے کلائی پر پہنا جاتا ہے۔ یہ ڈیوائس تقریباً فون بھی ہے کیونکہ اس پر کال وصول کی جاسکتی ہے۔ اس میں دنیا بھر کے سیلولر نیٹ ورکس کی سپورٹ موجود ہے یعنی اس میں کسی بھی نیٹ ورک کا سم کارڈ لگا کر اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فون کے علاوہ یہ بلوٹوتھ/ جی پی ایس لوکیٹر بھی ہے جس کے ذریعے ہر وقت اس کے مقام سے آگاہ رہا جا سکتا ہے۔ دیگر ایسی سروسز کی طرح اس میں بھی اسمارٹ فون ایپلی کیشن کے ذریعے اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اس کی ایپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں کے لیے دستیاب ہے۔

ٹینی ٹیل میں کالنگ کا طریقہ بہت دلچسپ ہے۔ اس کی ایپلی کیشن کے ذریعے آپ نمبرز اس میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ بچے کو ان پر کال کرنے کے لیے صرف اس کا کالنگ بٹن دبا کر نام بولنا ہے، ٹینی ٹیل فوراً کال ملا دے گی۔ اس میں محدود کانٹیکٹس محفوظ کرنے کی کوئی پابندی نہیں، آپ جتنے چاہیں نمبرز اس میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

ٹینی ٹیل میں کافی ساری دلچسپ رنگ ٹونز موجود ہیں۔ اس کے علاوہ واٹر پروف اور خراب نہ ہونے والا ڈیزائن اسے بچوں کے لیے بہترین انتخاب بناتا ہے۔ جبکہ اس کی بیٹری لائف بھی شاندار ہے جو کہ دو ہفتے تک کارآمد رہتی ہے۔

اس ڈیوائس میں بلٹ اِن جی پی ایس موجود ہے جو فون پر انسٹال کی گئی اس کی ایپلی کیشن میں ہر وقت اپنا مقام بتا سکتا ہے۔

قیمت:

اتنے شاندار فیچرز کی حامل یہ ڈیوائس جسے آپ بچوں کا گھڑی جیسا فون کہہ سکتے ہیں 129 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ تیرہ ہزار پاکستانی روپے کے عوض دستیاب ہے۔ ٹینی ٹیل کی ویب سائٹ سے اگر آپ اسے خریدیں تو پاکستان بذریعہ کوریئر سروس منگوانے کے لیے فیس کی مد میں 25 ڈالر ادا کرنے ہوں گے۔

ہیئراو (HereO) پروجیکٹ عوام کی مدد سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے ڈیولپرز نے اسے بنانے کے لیے ''انڈی گوگو'' (INDIEGOGO) ویب سائٹ پر مدد مانگی اور لوگوں نے اس کے لیے درکار رقم فراہم کی۔ ہیئراو اس سلسلے میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ اس کی شکل بالکل بچوں کی رنگ برنگی گھڑی جیسی ہے۔ اس میں موجود جی پی ایس اور جی ایس ایم لوکیشن سروسز والدین اور خاندان کے دیگر منتخب افراد کو بچے کے مقام سے آگاہ رکھتی ہیں۔ اس طرح کی دیگر ڈیوائسز کی طرح یہ ڈیوائس بھی آئی او ایس یا اینڈرائیڈ ایپلی کیشن سے کنٹرول کی جاسکتی ہے۔

ہیئراو بہت ہی پائیدار اور مضبوط ڈیوائس ہے جبکہ اس کا واٹر پروف ہونا اسے اور زیادہ کارآمد بناتا ہے۔ یہ ڈیوائس بچوں کے پسندیدہ چار مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں کئی اہم فیچرز شامل کیے گئے ہیں۔ مثلاً اگر گھڑی بچے کے ہاتھ سے اُترے گی تو فوراً والدین کو الرٹ ملے گا۔ اس کے علاوہ ڈیوائس پر لاک بھی موجود ہے تاکہ بچے اپنی مرضی سے اسے اُتار بھی نہ سکیں۔

اس کے ڈیولپرز کا کہنا ہے کہ اس میں ساٹھ گھنٹے کی اسٹینڈ بائی بیٹری موجود ہے۔ اگر بیٹری ختم ہو رہی ہو تو یہ والدین کو فون پر اطلاع دیتی ہے تاکہ اسے بروقت ری چارج کیا جاسکے۔ یہ ڈیوائس جی ایس ایم کو سپورٹ کرتی ہے لیکن اس میں SIM پہلے سے موجود ہوتی ہے جسے بدلا نہیں جاسکتا، لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ یہ دنیا کے 120 ممالک میں کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ہیئراو کی مدد سے والدین جب چاہیں بچے کے مقام سے آگاہی حاصل کرسکتے ہیں اس کے علاوہ اس میں ہنگامی صورت حال سے آگاہ کرنے کا فنکشن بھی موجود ہے جو کہ بچے استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ بچے کو راستہ بھول جائے تو وہ اس ڈیوائس کی مدد سے یہ بھی جان سکتا ہے کہ اس کے خاندان کا کوئی فرد قریب ترین کہاں موجود ہے اور اس تک کس راستے کے ذریعے پہنچا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص کیے گئے خاندان کے افراد کو صرف ایک کلک سے پیغامات بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔

قیمت:

ہیئراو نہ صرف آپ پاکستان منگوا سکتے ہیں بلکہ یہ پاکستان میں کام بھی کرے گی۔ اس میں موجود سم خودکار طریقے سے پاکستانی نیٹ ورک پر منتقل (Roam) ہو جائے گی۔ اس کی قیمت 179 امریکی ڈالر یعنی اٹھارہ ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ابتدائی تین مہینوں کے لیے اس کی کوئی سبسکرپشن فیس نہیں لیکن اس کے بعد ماہانہ پانچ ڈالر ادا کرنے ہوں گے جو کہ زیادہ نہیں۔

بی لو گارڈین

اگر آپ کوئی کم قیمت ڈیوائس چاہیں تو ''بی لو گارڈین'' (BeLuvv Guardian) موجود ہے۔ یہ ڈیوائس اس لیے دوسروں سے سستی ہے کیونکہ یہ صرف بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتی ہے۔ اپنے اینڈرائیڈ یا آئی او ایس اسمارٹ فون میں اس کی ایپلی کیشن انسٹال کر کے آپ اس ڈیوائس کو اپنے فون سے جوڑ سکتے ہیں۔ چونکہ بی لو گارڈین صرف بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتی ہے اس لیے یہ صرف قریبی ایریے میں کام کرے گی۔ یعنی کسی شاپنگ مال یا پارک وغیرہ میں بچہ جب تک بلوٹوتھ کی طاقت کے احاطے میں رہے گا دونوں آپس میں رابطہ رکھیں گے لیکن اس حدود سے باہر نکلنے پر یہ رابطہ منقطع ہوجائے گا۔

بی لو گارڈین اس صورت میں کامیاب ہے جب آپ بہت سارے لوگوں کو اس کے ساتھ منسلک کرلیں تاکہ کسی نہ کسی کے قریب ہونے پر بچے کا مقام پتا چلتا رہے۔ یہ ڈیوائس بیس سے پینتالیس میٹر ریڈیس کے احاطے میں کام کرسکتی ہیں۔ چونکہ یہ ایسی دوسری ڈیوائسز کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت ہے اس لیے محدود فیچرز کی مالک ہے۔ اس کے باوجود آپ اسے بالکل بے کار نہیں کہہ سکتے، کیونکہ کسی پارک یا شاپنگ مال میں یہ بہترین کام کرتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آٹھ لاکھ کے قریب بچے ہر سال لاپتہ ہوتے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر ''بی لو'' کمپنی نے یہ ''گارڈین'' یعنی محافظ گھڑی بنانے کا فیصلہ کیا۔ ان کا بنیادی خیال یہ ہے کہ جب زیادہ سے زیادہ بچوں کے پاس یہ گھڑی موجود ہوگی تو وہ اپنے مالکان نہ سہی کسی دوسرے قریبی افراد کو ضرور سگنلز ارسال کرے گی۔ اس طرح بچوں کا گم ہونا انتہائی کم ہوجائے گا۔

یہ ڈیوائس بنانے والے کافی سخی واقع ہوئے ہیں کیونکہ ہر دو ڈیوائسز خریدنے پر یہ ایک ڈیوائس ایسے ضرورت مند والدین کو مفت دیتے ہیں جو اسے خریدنے کی سکت نہیں رکھتے۔

یہ ڈیوائس واٹر پروف ہونے کے ساتھ ساتھ تین مختلف رنگوں کے رِسٹ بینڈ میں دستیاب ہے۔ آپ خریدتے وقت اپنی پسند کا رنگ منتخب کرسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ایک عدد بیٹری اور پھر بیٹری بدلنے کے لیے اسکروڈرائیور بھی ملتا ہے۔ اس میں عام گھڑیوں میں استعمال ہونے والی بیٹری استعمال کی گئی ہے جو تقریباً چار سے چھ ماہ تک کارآمد رہتی ہے۔ یہ بیٹری چونکہ مارکیٹ میں عام دستیاب ہے اس لیے اس کے ختم ہونے پر آپ باآسانی اسے خود ہی بدل سکتے ہیں۔

قیمت:

اس ڈیوائس کی قیمت صرف 40 ڈالر یعنی چار ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ایمزان اسٹور سے اسے مفت شپنگ کی سہولت کے ساتھ پاکستان منگوایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجیے:

http://bit.ly/guardian-device

مائی بڈی ٹیگ

www.mybuddytag.com

''مائی بڈی ٹیگ'' بھی ایک پائیدار اور کفایت شعار ڈیوائس ہے۔ یہ ڈیوائس بلوٹوتھ کے ذریعے کام کرتے ہوئے اینڈرائیڈ یا آئی او ایس فون پر انسٹال اپنی اپلی کیشن میں اپنا مقام اور دیگر تفصیلات ارسال کرتی ہے۔ اس ڈیوائس کو خاص طور پر تیراکی کرنے والے بچوں کے لیے بنایا گیا ہے۔ اگر ڈیوائس مسلسل پانچ منٹ تک پانی کے اندر رہے گی تو فوراً والدین کے فون پر خطرے کی اطلاع دے گی۔ یہ اس ڈیوائس کا منفرد فیچر ہے جو کسی اور اس طرح کی ڈیوائس میں نہیں۔

جیسے ہر بلوٹوتھ ڈیوائس کو نام دیا جاسکتا ہے اس طرح اس ڈیوائس کا نام بھی اپنی مرضی سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر گھر میں ایک سے زائد بچوں کے لیے اسے استعمال کریں تو سب کی ڈیوائس کو ان کے نام سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔

اس کی شکل کی بات کی جائے تو یہ ایک رنگ برنگی ڈیوائس ہے جس کی شکل بالکل بچوں کی گھڑی جیسی ہے جسے با آسانی ان کی کلائی پر پہنایا جاسکتا ہے۔ گھر یا عمارتوں وغیرہ میں یہ چالیس فٹ کے احاطے تک رابطہ قائم کرسکتی ہے جبکہ کھلے علاقے میں اس کا احاطہ بڑھ کر اسی سے ایک سو بیس فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔

اگر کسی بچے نے My Buddy Tag پہنا ہو اور وہ والدین سے زیادہ دُور ہوتے ہوئے مختص احاطے سے باہر جائے تو فوراً والدین کے فون پر اطلاع مل جاتی ہے۔ اس پر ہنگامی حالات کے لیے بھی بٹن موجود ہے، جسے بچہ دبائے تو فوراً والدین کو خبر مل جاتی ہے۔

مائی بڈی ٹیگ کی اپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ یہ ڈیوائس نقشے سمیت اپنا مقام ای میل بھی کرسکتی ہے، جس سے والدین با آسانی جان سکتے ہیں کہ بچہ کہاں موجود ہے۔

مائی بڈی ٹیگ کا وزن انتہائی کم ہے، حتیٰ کہ شیرخوار بچے کو بھی یہ پہنائی جاسکتی ہے۔ جبکہ اس پر مارکر سے اپنا نام اور نمبر وغیرہ لکھنے کی جگہ بھی موجود ہوتی ہے۔

قیمت:

مائی بڈی ٹیگ 40 امریکی ڈالر یعنی چار ہزار پاکستانی روپے میں دستیاب ہے۔ اسے اس کی ویب سائٹ سے براہِ راست خریدا جاسکتا ہے اور آپ چاہیں تو ایمزان سے فری شپنگ کی سہولت کے ساتھ بھی خرید سکتے ہیں۔ اس کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

http://bit.ly/mybuddytag

اگر آپ کسی انتہائی پائیدار لوکیشن ٹریکر ڈیوائس کی تلاش میں ہیں تو ''پاکٹ فائنڈر'' آپ کا انتخاب ہونی چاہیے۔ یہ ڈیوائس جی پی ایس اور جی ایس ایم کی سپورٹ کی حامل ہے۔ اسے کلائی پر پہنا بھی جاسکتا ہے اور بیک پیک یا جیب میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ ہر چیز کو توڑنے میں ماہر ہے تو اس کے لیے پاکٹ فائنڈر استعمال کریں کیونکہ اسے ایسے پلاسٹک سے بنایا گیا ہے جسے توڑنا آسان نہیں اور اسے دھو کر صاف بھی کیا جاسکتا ہے۔

یہ ڈیوائس اپنا مقام اسمارٹ فون میں موجود اپنی ایپلی کیشن کو ارسال کرتی رہتی ہے۔ اس کی ایپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ یہ ڈیوائس ہر جگہ اپنا مقام نقشے پر نوٹ کرتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ آپ گزشتہ ساٹھ دنوں کی تفصیل دیکھ سکتے ہیں کہ اس نے کہاں کہاں کا سفر کیا۔

بچوں کے لیے کسی خطرے کی صورت میں ہنگامی مدد کا پیغام بھیجنے کا بھی اس میں بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے لیے اس ڈیوائس کو کسی سخت سطح یا ہاتھ پر تین دفعہ مارنا ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ فوراً اسمارٹ فون میں موجود ایپلی کیشن پر مدد کے لیے پیغام بھیج دیتی ہے۔

آج کل کے نوجوان تیز رفتاری یعنی تیز ڈرائیونگ کے شیدائی ہیں۔ یہی چیز کئی حادثات کی وجہ بنتی ہے۔ اگر آپ بچوں کو تیز رفتاری سے باز رکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے یہ ڈیوائس استعمال کی جا سکتی ہے، اس کے ایکسیلرومیٹر Accelerometer میں والدین ایک رفتار بھی متعین کر سکتے ہیں۔ اگر ڈیوائس بچے کی جیب یا بیگ میں موجود ہوگی اور وہ اس حد رفتار سے تجاوز کرے گا مثلاً وہ کسی گاڑی میں ہے جو مقرر کردہ رفتار سے تیز چل رہی ہے تو اُس صورت میں بھی یہ ڈیوائس فوراً اس صورت حال سے والدین کو آگاہ کرے گی۔

بیٹری ٹائمنگ کی بات کی جائے تو ایک دفعہ چارج ہونے کے بعد ''پاکٹ فائنڈر'' چار دن تک کام کرسکتی ہے۔ اس کا جی ایس ایم اور جی پی ایس دنیا کے کئی ممالک میں کام کرسکتا ہے، افسوس کی بات ہے کہ فی الحال اس میں پاکستان کا نام شامل نہیں ہوا لیکن امید رکھی جاسکتی ہے۔

قیمت:

یہ زبردست ڈیوائس 130 امریکی ڈالر یعنی تیرہ ہزار پاکستانی روپے میں دستیاب ہے۔ امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کے صارفین کو ماہانہ 13 ڈالر جبکہ دیگر ممالک کے صارفین کو جی پی ایس اور جی ایس ایم سروسز استعمال کرنے کے عوض 30 ڈالر ماہانہ فیس ادا کرنا پڑتی ہے۔ اگر آپ اسے اس کی ویب سائٹ سے خریدیں گے تو منگوانے کا خرچ الگ سے دینا ہوگا۔ البتہ ایمزان سے خریدنے کی صورت میں نہ صرف فری شپنگ ملے گی بلکہ رعایتی قیمت کے عوض دس پندرہ ڈالر کی مزید بچت کی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کیجیے:

http://bit.ly/pocketfinder

”لائن ایبل“ (Lineable) کا منصوبہ بھی عوامی مدد سے مکمل کیا گیا ہے۔ اس کا بنیادی خیال کراؤڈ سورسنگ ویب سائٹ ”انڈی گوگو“ (indiegogo.com) پر امداد کے لیے پیش کیا گیا۔ چونکہ اس کا خیال بہت ہی اچھوتا تھا اس لیے اس نے جلد ہی اپنی درکار رقم جمع کر لی اور اس پروجیکٹ پر کام شروع ہوا۔

لائن ایبل کی کئی خاص باتیں ہیں۔ سب سے پہلے تو اس کی قیمت جو کہ صرف پانچ ڈالر ہے، جسے تمام والدین با آسانی برداشت کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس کی بیٹری جو کہ ایک سال تک کارآمد رہتی ہے۔ اس کی کوئی ماہانہ فیس بھی نہیں، اس کے علاوہ اسے دنیا بھر میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اہم بات اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کو سمجھنا ہے۔ یہ ڈیوائس بلوٹوتھ کے ذریعے جی پی ایس استعمال کرتے ہوئے 100 فٹ کے احاطے میں والدین کے فون پر موجود اپلیکیشن میں اپنا مقام بتاتی ہیں۔ اگر والدین کا فون قریب نہ ہو یعنی جتنے احاطے تک یہ پہنچ سکتی ہے ڈیوائس اس سے باہر ہو تو یہ قریبی کسی دوسرے فون کو استعمال کرتے ہوئے اپنے سرور پر اپنا مقام بتائے گی اور سرور سے والدین کے فون میں اطلاع پہنچ جائے گی۔ اس لیے اسے ”کراؤڈ سورس جی پی ایس“ استعمال کرنے والی ڈیوائس کہا گیا ہے۔ یہ ڈیوائس اسی صورت میں بہتر کام کرے گی جب اس کے صارفین کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہوگی یا لوگوں کے پاس اس کی اپلیکیشن انسٹال ہوگی۔

چونکہ یہ انتہائی سستی ڈیوائس ہے اس لیے اسے ہمارے ہاں اسکولوں میں ضرور استعمال ہونا چاہیے۔ اسکول میں با آسانی ایک فون کو والدین تک اطلاع پہنچانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور تمام بچے ”لائن ایبل“ کے ذریعے اپنے والدین کی پہنچ میں رہتے ہیں۔ لائن ایبل کی اپلیکیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔

قیمت:

لائن ایبل کی قیمت صرف پانچ ڈالر یعنی پانچ سو پاکستانی روپے ہے۔ اسے خریدنے کے لیے آپ اس کی ویب سائٹ وزٹ کر سکتے ہیں۔

بچوں کے لیے لوکیشن اور فٹنس ٹریکنگ خوبصورت بریسلیٹ

پیکسی بریسلیٹ (PAXIE Bracelet) کو بچوں کی نفسیات اور صحت کی ضروریات کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ یہ بریسلیٹ اینٹی بیکٹیریل پلاسٹک سے بنایا گیا ہے تاکہ بچوں تک جراثیم پہنچانے کی وجہ نہ بنے۔ اس کی مدد سے والدین بچوں کی نہ صرف نقل وحمل پر نظر رکھ سکتے ہیں بلکہ ان کی صحت سے بھی باخبر رہ سکتے ہیں۔ یہ بریسلیٹ ٹمپریچر کے ساتھ ساتھ دل دھڑکنے کی رفتار بھی بتاتا رہتا ہے۔ جس طرح بڑوں کے لیے فٹنس ڈیوائسز ہوتی ہیں اسے بالکل اسی طرح بچوں کی ڈیوائس کہا جاسکتا ہے۔

بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھتے ہوئے اس کو رنگ برنگا بہت ہی خوبصورت بنایا گیا ہے بلکہ تین اضافی رنگ برنگے بینڈز بھی دیے جاتے ہیں تاکہ اپنی پسند کا بینڈ استعمال کیا جاسکے۔ اس بریسلیٹ پر کوئی بٹن موجود نہیں کہ بچہ جان بوجھ کر یا غلطی سے اسے بار بار دباتا رہے۔ اس کے علاوہ اسے کھولنے کے لیے دو ہاتھوں کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی بچہ چاہتے ہوئے بھی اسے کلائی سے اُتار نہیں سکتا۔ اگر کوئی دوسرا اسے اُتارے گا تو اس کی اطلاع فوراً اس کی ایپلی کیشن میں موصول ہوجائے گی۔

پیکسی بریسلیٹ کی ایپلی کیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس پر انسٹال کی جاسکتی ہے۔ اس میں ایک ایریا مخصوص کیا جاسکتا ہے، اگر بچہ اسے ایریے سے باہر نکلے گا تو فوراً فون پر اطلاع موصول ہوجائے گی۔

فی لپ کی طرح اس میں پیغام یا کال بھیجنے وغیرہ جیسا کوئی فیچر نہیں لیکن اس کے بدلے اس میں صحت سے متعلق اضافی فیچرز اسے منفرد بناتے ہیں۔ جن سے کی مدد سے والدین با آسانی جان سکتے ہیں کہ بچے کی طبیعت تو خراب نہیں۔ خاص کر اگر بچے کا ٹمپریچر بڑھے گا، یعنی اسے بخار ہوگا تو والدین کو فوراً پتا چل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بچے کی بھاگ دوڑ پر بھی نظر رکھتی ہے اور بتاتی ہے کہ آج بچے نے کتنے قدم سفر طے کیا۔

قیمت:

پیکسی بریسلیٹ کی قیمت 179 امریکی ڈالر یعنی لگ بھگ اٹھارہ ہزار پاکستانی روپے ہے۔ ابتدائی تین مہینوں میں جی پی ایس استعمال کرنے کی کوئی فیس نہیں دینا پڑتی لیکن اس کے بعد اس کے لیے بھی ماہانہ 10 ڈالر یعنی ایک ہزار پاکستانی روپے ادا کرنا پڑتے ہیں۔

اگر کم قیمت میں زیادہ فیچرز والی گھڑی چاہیے تو اس کے لیے ''علی ایکسپریس'' ویب سائٹ کا رُخ کرنا پڑے گا، جہاں ایسی بہت ساری ڈیوائسز مختلف قیمتوں میں دستیاب ہیں۔ ان گھڑیوں کی قیمت 30 ڈالر سے لے کر 100 ڈالر تک ہے لیکن ان میں بہت ہی زبردست فیچرز موجود ہیں۔

AliExpress کی ویب سائٹ پر بچوں کی اسمارٹ واچز دیکھنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

bit.ly/kids-smartwatches

یہاں آپ کئی گھڑیاں دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی خریدنے سے پہلے اس کے تمام فیچرز اچھی طرح دیکھ لیں۔ یہاں موجود زیادہ تر گھڑیاں چائنا پوسٹ کے ذریعے پاکستان فری شپنگ کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں۔ تقریباً تمام گھڑیوں میں جی پی ایس اور جی ایس ایم کی سپورٹ موجود ہے۔ ان میں مائیکرو سم کارڈ لگا کر انھیں فعال بنایا جا سکتا ہے۔ جب کہ ان کے ساتھ ان کا چارجر اور اسمارٹ فون ایپلی کیشن بھی دی جاتی ہیں۔

کچھ اسمارٹ واچز کئی زبردست فیچرز کی حامل بھی ہیں۔ جیسے کہ ان پر کال کی جا سکتی ہے لیکن فالتو کالز سے بچنے کے لیے ان میں نمبرز محفوظ کیے جا سکتے ہیں کہ صرف انہی نمبرز سے کال آئے۔ اس کے علاوہ اگر آپ یہ چاہیں کہ بچے کو زحمت دیے بغیر جانیں کہ اس کے اردگرد کیا ہو رہا ہے تو ایسی کال بھی کی جا سکتی ہے کہ آپ کو اس کے آس پاس کی آوازیں سنائی دیں گی، یعنی بچے کو کسی بھی وقت ایسی کال کی جا سکتی ہے جسے ضروری نہیں کہ وہ اٹینڈ کرے۔ اس فیچر کی بدولت بچے کی اسکول یا کھیل کے میدان میں صورت حال کو جانا جا سکتا ہے۔

ان اسمارٹ واچز سے فوری طور پر جانا جا سکتا ہے کہ بچہ اس وقت کہاں موجود ہے، بلکہ اس کے تمام گھومنے پھرنے کا ریکارڈ آپ ایپلی کیشن پر ملاحظہ کر کے جان سکتے ہیں کہ وہ کہاں کہاں رہا۔

حال ہی میں آپ نے سنا یا پڑھا ہوگا کہ گوگل اور سام سنگ نے ہر ماہ اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے اپ ڈیٹس ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟ کیا آپ اس کے پیچھے موجود کہانی جانتے ہیں؟

جولائی 2015ء میں زمپیریئم (Zimperium) نامی مشہور سیکیورٹی کمپنی نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے اینڈرائیڈ ڈیوائس کے اندر ایک بہت بڑا سیکیورٹی بگ دریافت کیا ہے۔ تب اس بگ (Bug) کی اتنی تفصیل منظر عام پر نہیں آئی تھی۔ اگست 2015ء کے اوائل میں منعقد ہونے والی بلیک ہیٹ کانفرنس میں اس بگ کو تفصیلی بیان کیا گیا۔ تب یہ بات دُنیا کے ہر اینڈرائیڈ بلاگ، فورمز اور مختلف پلیٹ فارمز پر بریکنگ نیوز کے طور پر چھا گئی، مزید تفصیلات آنے پر معلوم ہوا کہ دُنیا کی تقریباً ایک ارب اینڈرائیڈ ڈیوائس اس سیکیورٹی بگ کی زد میں ہیں۔ اینڈرائیڈ 2.2 سے لے کر اینڈرائیڈ لولی پاپ 5.1 استعمال کرنے والی 95% اینڈرائیڈ ڈیوائس اس حملے کی زد میں ہیں، اس بات سے آپ اس معاملے کی سنگینی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

تو یہ اسٹیج فرائٹ (Stagefright) ہے کیا؟ اور آپ کو اس کے متعلق کیوں فکر مند ہونا چاہیے؟

اسٹیج فرائٹ کیا ہے؟

یہ مسئلہ اینڈرائیڈ کی میڈیا لائبریری میں دریافت ہوا ہے اور اسے اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم میں stagefright کا نام دیا گیا ہے۔ یہ لائبریری کئی معروف میڈیا فارمیٹس کو چلاتی ہے یعنی یہ بلٹ اِن میڈیا پلیئر ہے۔ اس بگ کی موجودگی میں آپ کی ڈیوائس کو کہیں سے بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ دراصل ہوتا کچھ یوں ہے کہ اینڈرائیڈ ڈیوائسز میں جیسے ہی آپ کو کوئی ایم ایم ایس وصول ہوتا ہے، ایس ایم ایس ایپ (ہینگ آؤٹس یا وٹس ایپ وغیرہ) اسے خودبخود وصول (Retrive) کرنا شروع کر دیتی ہے۔ لہٰذا کوئی بھی ہیکر صرف ایک وائرس زدہ ایم ایم ایس یعنی وڈیو بھیج کر آپ کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ چونکہ اس عمل کے دوران صارف کی توجہ یا کوئی تصدیق ضروری نہیں ہوتی، اس لیے پتا ہی نہیں چلتا کہ آپ کا کوئی بھی ڈیٹا صرف ایک ایم ایم ایس کے ذریعے چوری کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے اسے اینڈرائیڈ پر بحث کرنے والے حلقوں میں اب تک کا سب سے بڑا خطرہ تصور کیا جا رہا ہے۔

گوگل کا فوری ایکشن

بلیک ہیٹ کانفرنس میں جب اس کی تفصیلات منظر عام پر آئیں تو گوگل نے فوراً اس پر کارروائی کی۔ گوگل اینڈرائیڈ سیکیورٹی کے سربراہ انجینئر Adrian

77% 22:20

Stagefright Detector

Testing CVE-2015-1538
Testing CVE-2015-1539
Testing CVE-2015-3824
Testing CVE-2015-3826
Testing CVE-2015-3827
Testing CVE-2015-3828
Testing CVE-2015-3829

Vulnerable

Your device is affected by the Stagefright vulnerability.
contact us

ZIMPERIUM

77% 22:20

Stagefright Detector

This tool will check if your device is susceptible to dangerous vulnerabilities in Android's Stagefright Multimedia Framework.

BEGIN ANALYSIS

ZIMPERIUM

Ludwig نے فوراً بیان دیتے ہوئے اسے تسلیم کیا اور یہ بھی اقرار کیا کہ تقریباً نوے فیصد سے زائد اینڈروئیڈ ڈیوائسز اس کی زد میں ہیں۔
ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ایسی ڈیوائسز جو آئس کریم سینڈوچ پلس ایڈیشن پر ہیں، ان میں ASLR یعنی (Address Space Layout Randomization) فعال ہے جو کہ اس مسئلے کو حل کرنے میں مددگار رہو گی۔ ساتھ ہی گوگل نے اعلان کیا کہ وہ (اور سام سنگ) کسی بھی آئندہ سیکیورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے ہر ماہ ایک سیکیورٹی اپ ڈیٹ دیا کریں گے۔ یہی وہ وقت تھا جب آپ نے اس خبر کو پڑھا ہوگا۔
زمپریم کمپنی نے اسے Mother of all Android Vulnerabilities کے نام سے پکارا ہے۔

کیا آپ کی ڈیوایس اس سے متاثرہ ہے؟

زمپیریم (Zimperium) کی طرف سے ایک اینڈروئیڈ ایپ گوگل پلے اسٹور پر ریلیز کر دی گئی ہے۔ جس سے آپ چیک کر سکتے ہیں آیا آپ اس سے محفوظ ہیں یا نہیں۔
بدقسمتی سے میرا ایچ ٹی سی ون (ایم ایٹ) بھی متاثرہ ڈیوائسز میں سے ہے۔
یہ ایپ آپ اس ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

bit.ly/stagefright-detector-app

یہ اپلیکیشن اکثر ڈیوائسز پر اپنا کام مکمل نہیں کر پاتی اس لیے اس کے متبادل کے طور پر آپ معروف سکیوریٹی کمپنی ''لُک آوٹ'' کی اپلیکیشن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ اپلیکیشن چند سیکنڈز میں آپ کی اینڈروئیڈ ڈیوائس کا جائزہ لینے کے بعد بتا سکتی ہے کہ آپ اسٹیج فرائٹ کا نشانہ بن سکتے ہیں یا نہیں۔ لُک آوٹ اسٹیج فرائٹ ڈٹیکٹر آپ درج ذیل ربط سے انسٹال کر سکتے ہیں:

bit.ly/lookout-detector

یہ اپلیکیشنز صرف یہ بتا سکتی ہیں کہ آپ کی اینڈروئیڈ ڈیوائس میں یہ خامی موجود ہے یا نہیں، اس سے بچاؤ مہیا نہیں کرتیں۔

اس کا حل کیا ہے؟

اس کا سب سے آسان حل تو یہ ہے کہ آپ ایم ایم ایس کا auto-retrieval اور auto-fetching غیر فعال کریں تا کہ اگر اس وائرس سے متاثرہ کوئی MMS آپ کو بھیجے تو وہ آپ کی ڈیوائس میں ڈاؤن لوڈ نہ ہو۔
بدقسمتی سے ابھی عام یوزرز کے لیے اس کا کوئی حل موجود نہیں۔ اگرچہ زمپیریم (Zimperium) کی جانب سے اس کا پیچ (Patch) ریلیز کر دیا گیا ہے لیکن وہ صرف Root شدہ ڈیوائسز کے لیے ہے۔ اگر آپ اینڈروئیڈ سسٹم کی اچھی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں تو درج ذیل ربط سے یہ پیچ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

bit.ly/fix-stagefright
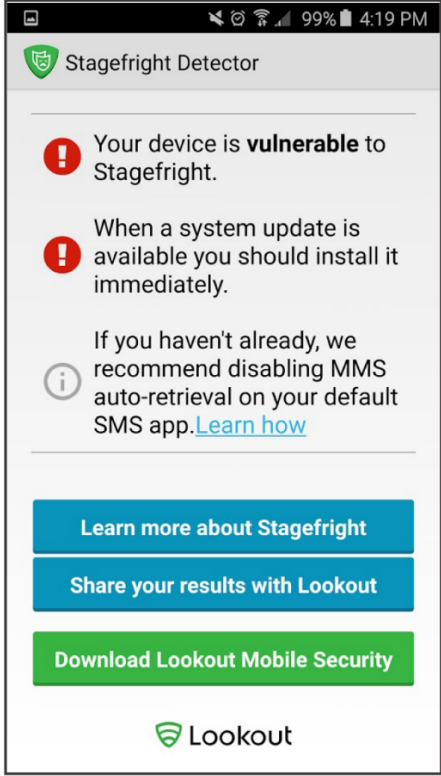
گوگل اور سام سنگ کی دیکھا دیکھی ایچ ٹی سی اور موٹرولا کی جانب سے بھی اعلان کر دیا گیا ہے کہ جلد ہی اس بگ کو ٹھیک کرنے کی اپ ڈیٹ جاری کر دی جائے گی۔ جب تک یہ اپ ڈیٹس آپ کی ڈیوائسز تک نہیں پہنچ جاتیں تب تک اس سے بچنے کے لیے احتیاط ہی بہتر ہے۔ اس لیے اپنی تمام میسجنگ اپلیکیشنز جیسے کہ ہینگ آؤٹس، وٹس ایپ، وائبر وغیرہ میں میڈیا یا فائلز کا خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ ہونا غیر فعال رکھیں۔ ان معروف اپلیکیشنز میں میڈیا یا فائلز کو ذیل میں دی گئی سیٹنگز میں جا کر غیر فعال کیا جا سکتا ہے:

Google Hangout : Settings → SMS → uncheck Auto retrieve MMS.
Messaging/Messages : Settings → MMS → uncheck Auto-retrieve.
Messenger : Settings → Advanced → uncheck Auto-retrieve.
Whatsapp : Settings → Chat settings → Media auto-download → disable all auto video downloads.

بعض اوقات کوئی اہم کام کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فیس بک سے دُور رہیں۔ یا پڑھائی وغیرہ پر توجہ دینے کے لیے فیس بک کو کچھ دیر کے لیے بلاک کر دینا بہت فائدے مند ثابت ہوگا۔

فیس بک یا دیگر سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس کو بلاک کرنے کے لیے عام طریقہ تو یہی ہے کہ کوئی سافٹ ویئر استعمال کیا جائے۔ یہ سافٹ ویئر بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہیں اور جو ویب سائٹس آپ بلاک کرنا چاہیں وہ بلاک ہو جاتی ہیں۔ اس کام کے لیے کئی مفت اور کمرشل سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کس طرح فیس بک کو کمپیوٹر اور اسمارٹ فون پر عارضی طور پر بلاک کیا جاسکتا ہے اور آپ جب چاہیں اس پابندی کو ختم بھی کرسکیں گے۔

بغیر کسی سافٹ ویئر کے

کسی سافٹ ویئر کے بغیر بھی فیس بک کو بلاک کیا جاسکتا ہے اور یہ طریقہ زیادہ کارآمد بھی ہے۔ ونڈوز کی ہوسٹ فائل میں ایک چھوٹی سی تبدیلی کرکے فیس بک پی سی پر مکمل طور پر بلاک کیا جاسکتا ہے۔ ہوسٹ فائل اس لوکیشن پر موجود ہوتی ہے:

C: \ Windows \ System32 \ drivers \ etc
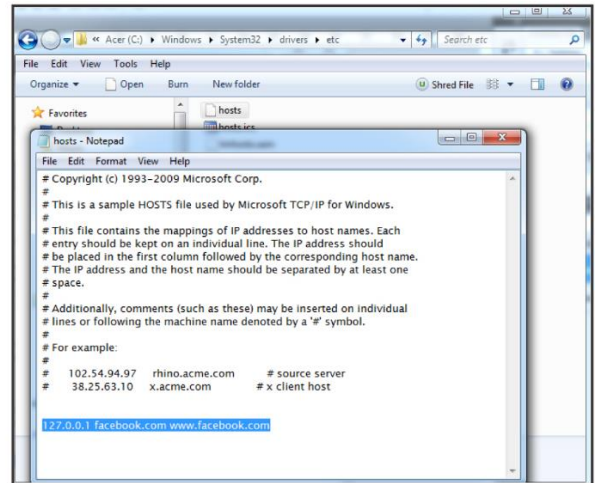
ہوسٹ فائل کو نوٹ پیڈ میں کھول لیں۔ اگر آپ ونڈوز 7 یا 8 استعمال کر رہے ہیں تو اس فائل میں ایڈیٹنگ کرنے کے لیے آپ کو ایڈمنسٹریٹر اختیارات کے ساتھ یہ فائل کھولنی پڑے گی۔ ہوسٹ فائل کھولنے کے بعد اس میں نیچے دی گئی لائن ٹائپ کرکے فائل سیو کرکے بند کردیں:

127.0.0.1 facebook.com www.facebook.com

فائل بند کرنے کے بعد اب فیس بک کھول کر دیکھیں، اگر آپ نے سارا کام بالکل ٹھیک طریقے سے کیا ہوگا تو فیس بک کو نہیں چلنا چاہیے۔

اسی طرح اگر آپ فیس بک کو دوبارہ فعال کرنا چاہتے ہیں تو ہوسٹ فائل میں شامل کی گئی لائن کو ڈیلیٹ کردیں۔ کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کرنے کے لیے یہ بے حد کارآمد طریقہ ہے۔

بلاک اِٹ فارمی

''بلاک اِٹ فارمی'' ایسا ہی ایک سافٹ ویئر ہے جو کم سائز ہونے کے ساتھ ساتھ مفت بھی دستیاب ہے۔ Block It For Me کی مدد سے آپ کئی ویب سائٹس بشمول فیس بک، ٹویٹر، بلاگر، لنکڈ اِن،

ورڈپریس ڈاٹ کام وغیرہ بلاک کر سکتے ہیں۔ بس اس سافٹ ویئر کو چلائیں اور جو ویب سائٹس بلاک کرنا چاہتے ہیں وہ سلیکٹ کریں، یہ اپنا کام شروع کر دے گا۔ بلاک اِٹ فار می ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس کی ویب سائٹ وزٹ کریں:

http://blockitfor.me/en

دی ویب بلاکر

اس کام کے لیے ایک اور اچھا سافٹ ویئر ''دی ویب بلاکر'' ہے۔ The Web Blocker کی خاص بات یہ ہے کہ اس پر پاس ورڈ بھی سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اگر آپ نے کوئی ویب سائٹ بلاک کر رکھی ہے تو کوئی دوسرا اسے بغیر پاس ورڈ کے ایکٹیو نہیں کر سکتا۔ یہ سافٹ ویئر بھی مفت دستیاب ہے اور استعمال میں بھی بے حد سادہ ہے۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کیجیے:

http://www.thewebblocker.com

اینڈرائیڈ

کمپیوٹر کی طرح اینڈرائیڈ پر بھی ہوسٹ فائل میں یہ تبدیلی کر کے فیس بک یا کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے۔ اینڈرائیڈ میں ہوسٹ فائل تک پہنچنے کے لیے فائل منیجر درکار ہو گا۔ اس کے لیے آپ کو ES File Explorer ایپلی کیشن انسٹال کرنی ہو گی۔

http://bit.ly/file-explorer

ای ایس فائل ایکسپلورر انسٹال کرنے کے بعد کھولیں۔

اس میں اوپر موجود سلیش "/" پر کلک کریں۔ اس کے بعد System اور پھر etc کے فولڈر میں آجائیں۔

اس فولڈر میں آپ دیکھیں گے کہ Hosts فائل موجود ہے۔ اس پر کلک کریں اور پاپ اپ مینو میں سے ٹیکسٹ پر کلک کریں تاکہ اس فائل کو ٹیکسٹ ایڈیٹر میں کھولا جا سکے۔ اگلے پاپ میں Es Note Editor منتخب کریں۔

اگلے مرحلے پر اوپری دائیں طرف موجود تین ڈاٹس والے بٹن پر کلک کرنے کے بعد ایڈٹ پر کلک کریں۔

اب آپ اس فائل میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی طرح فیس بک کو بلاک کرنے کے لیے اس فائل میں درج ذیل تبدیلی کریں:

127.0.0.1 facebook.com www.facebook.com

اس طرح فیس بک کے علاوہ بھی کسی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے، اس کے لیے بس فیس بک کے یو آر ایل کی جگہ مطلوبہ ویب سائٹ کا ایڈریس ٹائپ کر دیں۔

یہ کام مکمل کرنے کے بعد اپنے اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلٹ کو ری ایک دفعہ ری اسٹارٹ کریں۔

اگر آپ کو یہ طریقہ کچھ پیچیدہ محسوس ہو رہا ہے تو ''ٹرینڈ مائیکرو موبائل سیکیورٹی اینڈ اینٹی وائرس'' ایپلی کیشن کے ذریعے بھی کسی ویب سائٹ کو بلاک کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے ٹرینڈ مائیکرو ایپلی کیشن گوگل پلے اسٹور کے درج ذیل ربط سے انسٹال کریں:

http://bit.ly/trend-micro-app

اس کی انسٹالیشن کے بعد اس کے آپشنز میں سے سیف سرفنگ (Safe Surfing) کے مینو میں آجائیں۔

اس میں Parental Controls کو منتخب کرنے کے بعد آپ کو اکاؤنٹ بنانا پڑے گا۔

اکاؤنٹ بنانے کے بعد آپ دیکھیں گے اس میں ''بلاکڈ لسٹ'' موجود ہوگی۔ اس آپشن کے ذریعے آپ کسی بھی ویب سائٹ کو بلاک کر سکتے ہیں۔ اس میں شامل کی گئی ویب سائٹ اینڈرائیڈ ڈیوائس پر کھولی نہیں جاسکے گی۔ یہ ایپلی کیشن چونکہ بنیادی طور پر اینٹی وائرس ہے اس طرح آپ کا فون انٹرنیٹ یا کسی بھی طرح سے آنے والے وائرسز سے بھی محفوظ رہے گا۔ ■

ونڈوز 10 منظر عام پر آچکی ہے اور صارفین میں بحث چھڑ چکی ہے کہ اسے فوراً استعمال کرنا چاہیے یا نہیں۔ کئی لوگ ونڈوز 10 پر منتقل ہو چکے ہوں گے اور باقی بھی سوچ رہے ہوں گے۔ آیئے آپ کو ایسی وجوہات بتاتے ہیں جن کی بنا پر ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو جانا چاہیے۔ یہ بہت ہی سادہ سی وجوہات ہیں جن کی بنا پر عام ونڈوز صارفین با آسانی اپ گریڈ ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کر پائیں گے۔

ونڈوز 10 مفت ہے

ونڈوز 10 ہمیشہ کے لیے نہ سہی، پہلے سال تو بالکل مفت ہے۔ اگر ونڈوز 10 کی ریلیز کے پہلے سال آپ اپنی ونڈوز 7 یا 8 کو ونڈوز 10 پر اپ گریڈ کرنا چاہیں تو آپ کو کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی۔ انٹرپرائز صارفین کو فی الحال یہ مفت اپ ڈیٹ دستیاب نہیں لیکن دیگر صارفین اس سے بھرپور فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

اپ گریڈ ہوں ڈیٹا ضائع کیے بغیر

عام طور پر ونڈوز اپ گریڈ کے دوران انسٹال شدہ پروگرامز اور صارف کی فائلز ختم ہو جاتی ہیں جبکہ ونڈوز 10 کی اپ گریڈ میں ایسا نہیں ہے۔ اس اپ گریڈ کے دوران آپ کے تمام انسٹال شدہ پروگرام بدستور رہیں گے یعنی انھیں دوبارہ انسٹال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ انھیں آپ اپنی نئی ونڈوز میں بھی اُسی طرح استعمال کر پائیں گے۔

ہارڈ ویئر مطابقت

اگر آپ ونڈوز 7 یا 8 استعمال کر رہے ہیں تو ونڈوز 10 بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ونڈوز 10 پر جانے کے لیے کسی قسم کے ہارڈ ویئر اپ ڈیٹ کی ضرورت نہیں۔ ونڈوز 7 سے ونڈوز 8 اپ گریڈ ہونے کے لیے کچھ ہارڈ ویئر بھی اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہوتی تھی جبکہ ونڈوز 10 کے لیے ایسی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ جس پی سی پر ونڈوز 7 استعمال کر رہے ہیں اس پر ونڈوز 10 بھی بالکل آرام سے استعمال کر سکتے ہیں۔

زیادہ فیچرز

اگر فیچرز کی بات کی جائے تو ونڈوز 10 میں شاندار اور ایسے فیچرز موجود ہیں جو اس سے پہلے کے آپریٹنگ سسٹمز میں دستیاب نہیں تھے۔ ونڈوز 10 میں صارفین کی پسند کو بہت زیادہ مدنظر رکھا گیا ہے بلکہ صارفین کو مکمل اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ونڈوز کو اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق ڈھال لیں۔ مثال کے طور پر ونڈوز 10 میں ایک نیا سیٹنگز پینل فراہم کیا گیا ہے جس میں بہتر بیٹری سیور، ڈیویلپر موڈ اور دیگر مفید ایپلی کیشنز وغیرہ موجود ہیں۔ ساتھ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فیچرز کا اختتام نہیں بلکہ ابتدا ہے۔

تمام ڈیوائسز، ایک آپریٹنگ سسٹم

ونڈوز 10 پر کام شروع ہونے کے ابتدائی دنوں سے مائیکروسافٹ کی کوشش تھی کہ ایسا آپریٹنگ سسٹم بنایا جائے جو ڈیسک ٹاپ، ٹیبلٹ اور اسمارٹ فون

کے لیے یکساں کارآمد ہو۔ اور آخر ونڈوز 10 کی صورت میں اب ایک ہی آپریٹنگ سسٹم ان تمام ڈیوائسز کے لیے موجود ہے۔ ونڈوز صارفین اب اسمارٹ فون استعمال کر رہے ہوں یا پھر کمپیوٹر وہ اپنی فائلز کو دونوں جگہ بالکل ایک ہی طریقے سے استعمال کر پائیں گے۔ اس طرح صارفین کو اپنے روز مرہ کے کام انجام دینا انتہائی آسان ہو جائے گا۔

نیا اور زبردست براؤزر

اگرچہ انٹرنیٹ ایکسپلورر کو الوداع کہنے کی کوئی آفیشیل خبر مائیکروسافٹ کی جانب سے تاحال موصول نہیں ہوئی لیکن ونڈوز 10 میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ اس کی جگہ ایک نیا اور زبردست براؤزر ''ایج'' (Edge) موجود ہے۔ ونڈوز 10 پر لوگوں کی بڑی تعداد کے اپ گریڈ ہونے کے کچھ ہی عرصے میں معلوم ہو جائے گا کہ واقعی یہ براؤزر موزیلا فائر فوکس اور گوگل کروم کا مقابلہ کر سکتا ہے یا نہیں۔ بہرحال مائیکروسافٹ کی جانب سے بتائی گئی اس کی خوبیاں اسے ایک اچھا براؤزر بتاتی ہیں۔

ونڈوز ہیلو اور مائیکروسافٹ پاسپورٹ،

ایک بالکل نئی سکیوریٹی شیلڈ

آج تک آپ نے ونڈوز کی حفاظت کے لیے یوزر اکاؤنٹ اور پاس ورڈ، پِن، آؤٹ لُک ای میل آئی ڈی وغیرہ استعمال کی ہوگی۔ تاہم ونڈوز 10 میں یہ سب چیزیں ختم ہونے جا رہی ہیں کیونکہ اس میں مائیکروسافٹ نے دو نئی زبردست چیزیں متعارف کرائی ہیں۔ ونڈوز ہیلو اور مائیکروسافٹ پاسپورٹ آپ کی ونڈوز کو اور زیادہ محفوظ بنا دیں گے۔ ان کی وجہ سے اب آپ ہر جگہ اپنا پاس ورڈ ٹائپ کر کے کمپیوٹر کو اَن لاک کرنے کی بجائے بائیومیٹرک سسٹم استعمال کر پائیں گے یعنی اب آپ کی اجازت کے بغیر کوئی آپ کے کمپیوٹر سے چھیڑ

Making sure it's you
For security, Expenses needs to verify your identity.
Yup, it's you!
Sign-in options
Continue
Cancel

چھاڑ نہیں کر پائے گا۔ اس کا بائیومیٹرک نظام آپ کی تمام معلومات آپ کے کمپیوٹر میں ہی محفوظ کرے گا نہ کہ ونڈوز سرور پر۔

اسٹارٹ مینو کی واپسی

اسٹارٹ مینو مائیکروسافٹ کی پہچان بن گیا تھا۔ مائیکروسافٹ نے ہمیں اسٹارٹ مینو کا اتنا عادی بنا دیا ہے کہ اکثر لوگ ونڈوز 8 پر صرف اس لیے اپ گریڈ نہ ہوئے کہ اس میں اسٹارٹ مینو موجود نہیں تھا۔ اس دفعہ مائیکروسافٹ نے اپنے صارفین کی پسند کو ترجیح دیتے ہوئے ونڈوز 10 میں اسٹارٹ مینو دوبارہ سے شامل کر دیا ہے۔ ونڈوز 10 کو استعمال میں سادہ رکھا گیا ہے تاکہ تمام صارفین بغیر کسی اُلجھن کے اس سے مستفید ہو سکیں۔

ورچوئل ڈیسک ٹاپ

ونڈوز پر کئی کام ایک ساتھ انجام دیتے ہوئے اگر ورچوئل ڈیسک ٹاپ کی سہولت ہو تو کام انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ یہ فیچر ونڈوز میں پہلے موجود نہیں تھا بلکہ اسے حاصل کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کا سہارا لینا پڑتا تھا جبکہ ایپل میک سسٹم میں یہ فیچر پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ آخرکار مائیکروسافٹ نے بھی اپنے صارفین کی پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے اس فیچر کو ونڈوز 10 میں شامل کر

دیا ہے۔ ورچوئل ڈیسک ٹاپ استعمال کرنے کے لیے اب آپ کو کسی اضافی سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں ہوگی۔

بہتر کمانڈ پرامپٹ

ونڈوز استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ اس کا کمانڈ پرامپٹ کتنا اذیت ناک ہے۔ آخر مائیکروسافٹ کو اس کا خیال بھی آ گیا۔ ونڈوز 10 میں اب بہتر اور زیادہ فیچرز کا حامل کمانڈ پرامپٹ متعارف کرایا گیا ہے۔ اب آپ اس میں براہِ راست ٹیکسٹ کاپی پیسٹ بھی کر پائیں گے۔

ونڈوز 10 مفت ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹالیشن ڈِسک بنائیں

آ گیا وہ شاہکار جس کا انتظار تھا، جی ہاں آخر کار ونڈوز 10 دستیاب ہو چکی ہے۔ جن لوگوں نے اپنی ونڈوز کو خودکار طریقے سے اپ ڈیٹ ہونے کی اجازت دے رکھی ہے امید ہے وہ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو بھی چکے ہوں گے۔ کچھ لوگوں کو اس اپ ڈیٹ کے دوران مسائل کا شکار بھی ہونا پڑا ہے۔ اپ ڈیٹ سرورز کی دستیابی میں مسئلے کی وجہ سے اکثر لوگوں کے پاس ایررز بھی آئے ہیں جیسے کہ ایرر C1900200 اور 80240020 یا پھر "something happened" کا ایرر۔

ان مسائل میں سے کچھ کا حل بھی دریافت ہو چکا ہے۔ مثلاً اگر ایرر 80240020 ہے تو اسے ٹھیک کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کی ضرورت ہوگی:

ونڈوز 10 نے اپ گریڈ کرنے کے لیے جو فائلز اس مقام پر ڈاؤن لوڈ کی ہیں انھیں ڈیلیٹ کر دیں:

C:\Windows\SoftwareDistribution\Downloads

اس کے بعد کمانڈ پرامپٹ کھولیں اور اس میں درج ذیل کمانڈ چلائیں:

wuauclt.exe /updatenow

اب دوبارہ ونڈوز کی اپ ڈیٹ چلائیں۔ چونکہ اس کی پہلے ڈاؤن لوڈ کی گئی فائلز ہم ڈیلیٹ کر چکے ہیں اس لیے یہ نئے سرے سے تازہ فائلز ڈاؤن لوڈ کرے گی اور اس بار امید ہے کہ ونڈوز کامیابی سے اپ گریڈ ہو جائے گی۔

مائیکروسافٹ نے ایک ٹول بھی جاری کیا ہے جس کی مدد سے آپ ونڈوز 10 کی آئی ایس او فائل ڈاؤن لوڈ کر کے اس کی انسٹالیشن ڈسک بنا سکتے ہیں۔ انسٹالیشن ڈسک کے کئی فوائد ہیں۔ مثلاً ایک دفعہ ونڈوز 10 مکمل ڈاؤن لوڈ کر کے آپ اس کے ذریعے یو ایس بی یا ڈی وی ڈی کو انسٹالیشن ڈسک بنا کر نہ صرف یہ کہ اپنے پاس ونڈوز 10 انسٹال کر سکتے ہیں بلکہ کسی بھی سسٹم پر انسٹالیشن کی جا سکے گی چاہے اس پر انٹرنیٹ دستیاب ہو یا نہ ہو۔ انٹرنیٹ سے براہِ راست اپ گریڈ کافی وقت لیتی ہے کیونکہ پہلے یہ تمام ضروری اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرتی ہے اور پھر انسٹال کرتی ہے لیکن انسٹالیشن میڈیا آپ کے پاس موجود ہو تو یہ کام بہت جلد اور آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح ونڈوز 10 کو ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹالیشن ڈسک بنائی جا سکتی ہے۔ سب سے آپ کو مائیکروسافٹ کا ڈاؤن لوڈ درکار ہوگا، جسے آپ درج ذیل ربط سے حاصل کر سکتے ہیں:

bit.ly/download-windows10

یہ ٹول 32 اور 64 بٹ آپریٹنگ سسٹم کے لیے الگ الگ دستیاب ہے۔ اپنے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کے حساب سے یہ ٹول ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اس کا نام ''میڈیا کری ایشن ٹول'' (MediaCreationTool) ہے جب کہ اس کا سائز 19 ایم بی کے لگ بھگ ہے۔ اس ٹول کی مدد سے نہ صرف یہ کہ آپ انسٹالیشن میڈیا حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنے آپریٹنگ سسٹم کو براہِ راست ونڈوز 10 پر اپ گریڈ بھی کر سکتے ہیں۔

اس کی ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد اسے چلائیں تو آپ کے سامنے دو آپشنز موجود ہوں گے۔ پہلے آپشن کے ذریعے آپ پی سی کو اپ گریڈ کر سکتے ہیں

اور اگر آپ انسٹالیشن میڈیا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو دوسرا آپشن منتخب کریں۔ چونکہ ہمارا مقصد یہی ہے اس لیے ہم دوسرے آپشن کا انتخاب کریں گے۔

نیکسٹ پر کلک کریں تو اگلے حصے میں زبان، ونڈوز ایڈیشن اور آرکیٹیکچر منتخب کرنا ہوگا۔ نیکسٹ پر کلک کریں تو اگلے مرحلے پر دو آپشنز موجود ہوں گے۔ پہلا آپشن ہے ''یو ایس بی فلیش ڈرائیو''۔ اگر آپ اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو ونڈوز 10 کی انسٹالیشن ڈسک بنانا چاہتے ہیں تو اس آپشن کو منتخب کریں۔ لیکن اگر آپ ISO فائل ڈاؤن لوڈ کرلیں تو جب چاہیں کسی یو ایس بی یا ڈی وی ڈی کو
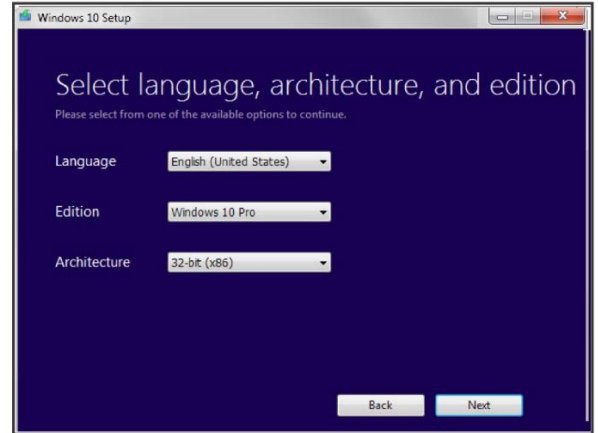
انسٹالیشن ڈسک بنا سکتے ہیں۔ اگر آئی ایس او فائل حاصل کرنا آپ کا مقصد ہے تو دوسرا آپشن ''آئی ایس او فائل'' منتخب کرنے کے بعد نیکسٹ پر کلک کردیں۔

اگر آپ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا انتخاب کریں تو آپ کے پاس چار جی بی سے زائد اسپیس کی حامل یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا موجود ہونا ضروری ہے۔ جبکہ آئی ایس او فائل کمپیوٹر میں کہیں بھی محفوظ کی جاسکتی ہے۔ یہاں پوچھا جائے گا کہ آئی ایس او فائل کہاں ڈاؤن لوڈ کی جائے، اپنا مطلوبہ فولڈر منتخب کریں تو ڈاؤن لوڈنگ کا عمل شروع ہوجائے گا۔

ونڈوز 10 کی آئی ایس او فائل تین جی بی سے زائد سائز کی حامل ہے اس لیے اب اس کی ڈاؤن لوڈنگ میں ہونے والی دیر آپ کے انٹرنیٹ کی رفتار پر منحصر ہے۔

ڈاؤن لوڈنگ مکمل ہونے کے بعد یہی سافٹ ویئر ایک دفعہ پھر ڈاؤن لوڈ کی گئی فائل کا تجزیہ کرے گا کہ آیا فائل درست طریقے سے ڈاؤن لوڈ ہوئی یا نہیں، یہ عمل چند منٹس لیتا ہے۔ سارے کام مکمل ہونے کے بعد آخری اسکرین پر آپ کو آئی ایس او فائل جس فولڈر میں ڈاؤن لوڈ کی گئی ہوگی اس کا مکمل پاتھ بھی بتایا جائے گا اس کے علاوہ یہ آپشن بھی دیا جائے گا کہ آپ چاہیں تو اس کے ذریعے فوراً انسٹالیشن ڈی وی ڈی بنالیں۔

انسٹالیشن ڈسک

ونڈوز ٹین کی آئی ایس او فائل کو ڈی وی ڈی پر برن کیا جاسکتا ہے اور بوٹ ایبل یو ایس بی فلیش ڈرائیو بھی بنائی جاسکتی ہے۔ ISO فائل کے ذریعے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو انسٹالیشن ڈسک بنانے کے لیے کئی پروگرامز مفت دستیاب ہیں۔ ایسا ہی ایک پروگرام آپ درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

www.isotousb.com

ونڈوز 10 کی انسٹالیشن

ونڈوز 10 کی انسٹالیشن کا مکمل تفصیلی طریقہ ہم کمپیوٹنگ کے شمارہ اکتوبر 2014 میں شائع کرچکے ہیں۔ یہ مضمون ہماری ویب سائٹ پر بھی موجود ہے جسے آپ درج ذیل ربط پر پڑھ سکتے ہیں:

bit.ly/win10-installation

ونڈوز 10 اور پرائیویسی خدشات

علمدار حسین

ونڈوز 10 میں جب پرائیویسی یعنی نجی معلومات کی رازداری کی بات آتی ہے تو کئی ایسی چیزیں جن کا آپ کے علم میں ہونا ضروری ہے۔ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے سے پہلے اچھا ہے کہ آپ مائیکروسافٹ کی پرائیویسی پالیسی اور سروس ایگریمنٹ ضرور پڑھ لیں جو کہ ان روابط پر موجود ہیں۔

bit.ly/privacy-statement

bit.ly/services-agreement

عموماً ان چیزوں کو پڑھنے کا رواج نہیں، کیونکہ ان بہت زیادہ مواد موجود ہوتا ہے جسے پڑھنا آسان نہیں۔ بہرحال اگر آپ اس میں موجود موٹی موٹی چیزیں ہی پڑھ لیں تو کافی معلومات حاصل ہو گی۔ یہ دونوں دستاویزات صرف ونڈوز 10 تک محدود نہیں بلکہ مائیکروسافٹ کی تقریباً پوری پالیسی کا احاطہ کرتی ہیں۔ اگر آپ صرف ونڈوز کے حوالے سے پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اس میں لفظ "Windows" لکھ کر تلاش کریں۔ بہرحال آیئے آپ کو اس میں موجود چند اہم باتوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔

-1 ہر وہ ڈیوائس جس پر ونڈوز 10 انسٹال ہو گی مائیکروسافٹ اس کے لیے منفرد ایڈورٹائزنگ آئی ڈی (unique advertising ID) بنائے گی۔ اسے پرائیویسی سیٹنگز میں سے غیر فعال (Off) کیا جا سکتا ہے۔

-2 آپ جو ٹائپ کرتے ہیں یا بولتے ہیں، مائیکروسافٹ اس کا تجزیہ کرسکتا ہے۔ مثلاً اس سہولت کے ذریعے مائیکروسافٹ کورٹانا املاء کی غلطیاں درست کرنے میں صارف کی مدد کرسکتا ہے۔

-3 ونڈوز میں لوکیشن سروس کی سپورٹ شامل کی گئی ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے اپلی کیشنز و سروسز ڈیوائس کے مقام سے آگاہ رہ سکتی ہیں جیسے کہ ”فائنڈ مائی ڈیوائس“ (Find My Device)۔ اسے پرائیویسی سیٹنگز میں سے غیر فعال کیا جا سکتا ہے۔

-4 مائیکروسافٹ ونڈوز کی کچھ سیٹنگز کو سِنک (Sync) رکھے گی اس طرح جب آپ کسی دوسری ڈیوائس پر اپنی مائیکروسافٹ آئی ڈی سے لاگ اِن ہوں گے تو وہاں آپ کو آپ کی پہلے کی گئی سیٹنگز فراہم کی جائیں گی۔ اس سِنک کے عمل میں انسٹال شدہ اپلی کیشنز اور ان کی سیٹنگز، ویب براؤزر ہسٹری، فیوریٹز، پاس ورڈز، وائرلیس نیٹ ورکس کے نام اور شیئر کردہ پرنٹرز کے ایڈریس وغیرہ شامل ہیں۔

-5 مائیکروسافٹ ٹیلی میٹری (Telemetry) جمع کرسکتی ہے۔ اس میں انسٹال ہونے والے سافٹ ویئر، کنفگریشن ڈیٹا، نیٹ ورک اور کنکشن ڈیٹا کی تفصیلات شامل ہیں۔ ان میں سے سب کو تو نہیں البتہ کچھ کو سیٹنگز میں سے غیر فعال کیا جا سکتا ہے۔

ان باتوں سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں ونڈوز 10 چونکہ تمام ڈیوائسز جیسے کہ کمپیوٹرز، موبائل فون اور ٹیبلٹس کے لیے ایک ہی جیسی ہو گی تو جہاں ان باتوں کا مقصد آپ کو ہر جگہ ایک جیسا ماحول فراہم کرنا ہے وہیں لوکیشن جیسی سروسز کو کمپیوٹرز تک لانا ہے۔

ونڈوز 10 کی بنیادی پرائیویسی سیٹنگز

سیٹنگز کے ذمرے میں مائیکروسافٹ نے پرائیویسی سیٹنگز بھی فراہم کر رکھی ہیں جو کہ کافی طویل ہیں اور ان میں کئی آپشنز موجود ہیں۔ لیکن پھر بھی ان میں صارف کو اس بات پر مکمل اختیار نہیں دیا گیا کہ مائیکروسافٹ آپ کی کون کون سی معلومات حاصل کر رہی ہے یا کر چکی ہے۔

ونڈوز 10 میں پرائیویسی سیٹنگز پر ایک نظر ڈالنے کے لیے اور انھیں اپنے حساب سے درست کرنے کے لیے اسٹارٹ پر کلک کرتے ہوئے Settings ٹائپ کریں۔

سیٹنگز میں آنے کے بعد ”پرائیویسی“ پر کلک کریں۔ پرائیویسی سیٹنگز کی ونڈو کھل جائے تو آپ اس میں اس حوالے سے سیٹنگز ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ آیئے ان

پر ایک نظر ڈالتے ہوئے انھیں درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

عمومی (General)

1- یہاں سب سے پہلے موجود ہے:

Let apps use my advertising ID for experiences across apps (turning this off will reset your ID)

اس کے آن ہونے کی صورت میں اپلی کیشنز آپ کی ایڈورٹائزنگ آئی ڈی کو استعمال کرسکتی ہیں جبکہ ہم ایڈورٹائزنگ آئی ڈی رکھنا ہی نہیں چاہتے اس لیے اسے فی الفور Off کردیں۔

2- دوسرے نمبر پر اسمارٹ اسکرین فلٹر موجود ہے:
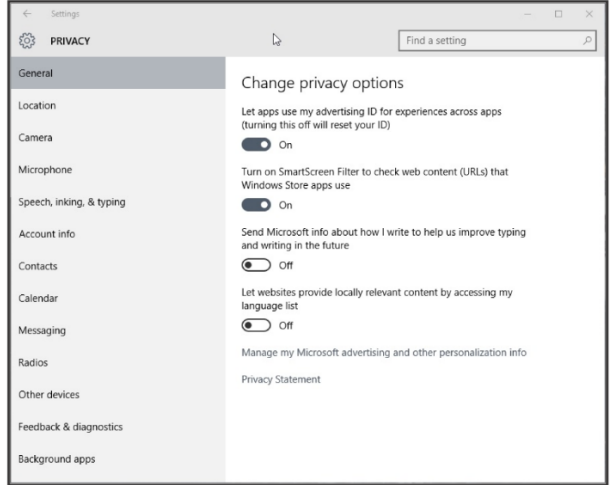
Turn on SmartScreen Filter to check web content (URLs) that Windows Store apps use.

اس آپشن کے ON رہنے کی صورت میں مائیکروسافٹ آپ کے پاس انسٹال شدہ اپلی کیشنز پر نظر رکھتی ہے کہ وہ کن ویب ایڈریسز سے رابطہ کرتی ہیں۔ یعنی اگر ان کا تعلق کسی مشکوک ویب سائٹ سے ہوگا تو نہ صرف مائیکروسافٹ اسے روک سکتی ہے بلکہ اسے ایپ اسٹور سے بھی حذف کرسکتی ہے۔ اگر آپ کو اپنی اپلی کیشنز پر اعتماد ہے تو اس آپشن کو OFF کردیں اور اگر آپ اس حوالے سے معلومات نہیں رکھتے تو اسے ON رہنے دیں۔

3- تیسرے نمبر پر بہت ہی دلچسپ چیز موجود ہے:

Send Microsoft info about how I write to help us improving typing and writing in the future.

مائیکروسافٹ کا خیال ہے کہ ونڈوز 10 استعمال کرتے ہوئے آپ اپنی ٹائپنگ بہتر بنا سکتے ہیں اس صورت میں کہ آپ اپنے ٹائپ کرنے کے نمونے مائیکروسافٹ کو بھیجتے رہیں تاکہ آپ کو بہتر لکھنے، اسپیلنگ یا گرائمر ٹھیک کرنے کے لیے حوالے سے بہتر تجاویز دکھائی جاسکیں۔ یقیناً اسے ON رکھنا بے وقوفی ہوگی اس لیے اسے بھی OFF کردیں۔

4- آیئے عمومی سیٹنگز میں موجود چوتھے آپشن پر نظر ڈالتے ہیں:

Let websites provide locally relevant content by accessing my language list.

اس کا مطلب ہے ویب سائٹس کو اجازت دینا کہ وہ آپ کی منتخب کردہ زبانوں کی فہرست دیکھ کر اسی حوالے سے مواد دِکھاسکیں۔ اسے OFF رکھنا ہی بہتر ہے۔

مقام (Location)

1- اگر آپ لوکیشن کو ON رکھیں گے تو اپلی کیشن جان سکیں گی کہ آپ کس مقام پر موجود ہیں۔ اگر آپ اسے پسند کرتے ہیں تو ON رکھ سکتے ہیں جیسے کہ موسمی اپلی کیشنز سے درست موسم کی صورت حال حاصل کرنے کے لیے۔ اور اگر نہیں چاہتے کہ کسی کو آپ کے مقام سے آگاہی رہے تو اسے OFF کردیں۔

2- اس کے دوسرے حصے میں ”لوکیشن ہسٹری“ (Location History) موجود ہے۔ اگر آپ اسے OFF رکھنا چاہتے ہیں تو ونڈوز نے اب تک آپ کے مقام کے حوالے سے جو معلومات جمع کررکھی ہے اس آپشن کے ذریعے آپ اسے حذف کرسکتے ہیں۔

کیمرہ اور مائیکروفون (Camera and Microphone)

پرائیویسی سیٹنگز میں اگلے دو آپشنز کیمرہ اور مائیکروفون کے ہیں۔

Let apps use my camera.

Let apps use my microphone.

ان آپشنز کو ہر وقت ON رکھنا پرائیویسی کے لیے شدید خطرہ ہے۔ ان کی ضرورت آپ کو Cortana یا اسکائپ استعمال کرتے ہوئے پڑتی ہے۔ اس لیے ان دونوں آپشنز کو OFF کر دیں۔

Speech, inking & typing

آپ جو ٹائپ کرتے ہیں یا بولتے ہیں، مائیکروسافٹ اس کا تجزیہ کرسکتا ہے۔ مثلاً اس سہولت کے ذریعے مائیکروسافٹ کورٹانا املاء کی غلطیاں درست کرنے میں صارف کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ کورٹانا استعمال نہیں کرتے تو اس آپشن کو بھی بند کردیں۔

اکاؤنٹ کی معلومات (Account Info)

Let apps access my name, picture, and other account info.

''اکاؤنٹ اِنفو'' میں ایپلی کیشنز یعنی پروگرامز کو آپ کے اکاؤنٹ تک رسائی

دی گئی ہے کہ وہ آپ کا نام، تصویر اور دیگر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو خاص طور پر کسی ایپلی کیشن کے لیے اس آپشن کو فعال رکھنا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ اسے بھی غیر فعال یعنی Off رکھنا چاہیے۔

کیلنڈر اینڈ کونٹیکٹس (Contacts and Calendar)

Choose apps that can access contacts

اس حصے میں اپلی کیشنز کو آپ کے کونٹیکٹس اور کیلنڈر تک رسائی دی گئی ہے۔ یہ آپشنز بھی پہلے سے ہی فعال ہیں۔ زیادہ تر ان کا بھی فعال ہونا ضروری نہیں ہوتا اس لیے انھیں بھی آپ Off کر سکتے ہیں۔
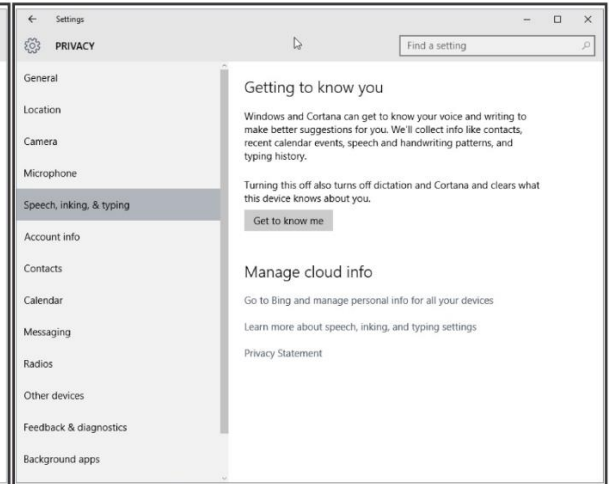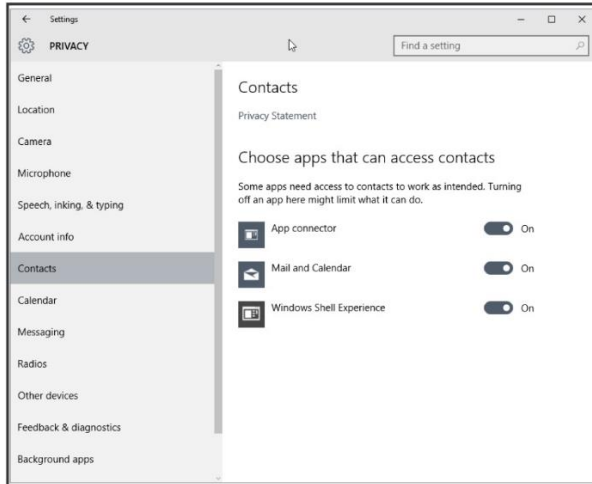
Let apps control radios.

اس حصے میں اپلی کیشنز کو ریڈیوز جیسے کہ بلوٹوتھ استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ڈیٹا بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے اپلی کیشنز بلوٹوتھ کا استعمال کر سکتی ہیں۔ اگر آپ کسی خاص اپلی کیشن کے لیے اسے فعال رکھنے کی ضرورت نہ ہو تو اسے Off کر دیں۔

پیغامات (Messaging)

Let apps read or send messages.

دیگر ڈیوائسز (Other devices)

اگر آپ ڈیسک ٹاپ پر ونڈوز 10 استعمال کر رہے ہیں تو یقیناً اپلی کیشنز کو ٹیکسٹ میسج یا MMS بھیجنے کی اجازت دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس لیے اس آپشن کو بھی Off کر دیں۔

ریڈیوز (Radios)
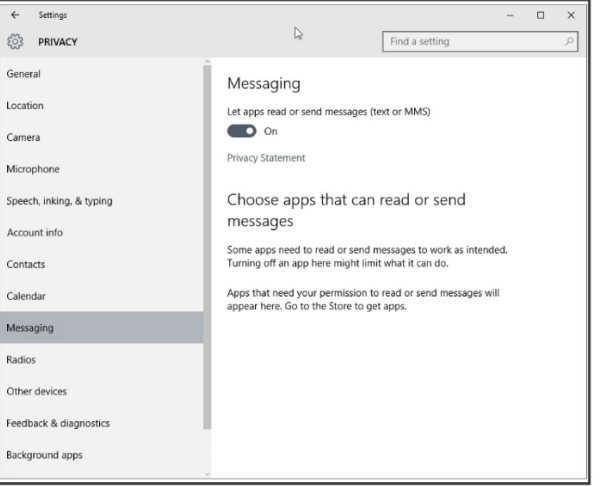
1- Sync with devices.

اس آپشن کے فعال ہونے کی صورت میں ونڈوز آپ کے سسٹم کی تمام سیٹنگز کا ڈیٹا مائیکروسافٹ اور آپ کی دیگر ڈیوائسز کے ساتھ تبادلہ کرتی ہے تاکہ اگر آپ کے پاس ایک سے زائد ڈیوائسز پر ونڈوز 10 انسٹال ہو تو آپ کو ہر جگہ ایک جیسی سیٹنگز ملیں اور کام آسانی سے ہو۔ اگر آپ کے پاس ونڈوز 10 صرف ایک ڈیوائس پر انسٹال ہے تو اس آپشن کو فعال رکھنے کی ضرورت نہیں اس لیے اسے Off کر دیں۔

2- Use trusted devices.

اپلی کیشنز کو اپنی دیگر ڈیوائسز تک رسائی دینا، اسی بھی Off کر دیں۔

Feedback and Diagnostic

ونڈوز کو بہتر بنانے کے لیے مائیکروسافٹ کو آپ کی آرا اور آپ کو پیش آنے والے مسائل کی معلومات درکار رہوتی ہے۔ اس آپشن کو غیر فعال تو نہیں کیا جا سکتا لیکن اسے کم سے کم ضرور طے کیا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ ڈراپ ڈاؤن لسٹ سے آپ Never منتخب کر سکتے ہیں۔

ونڈوز 10 کا ایکٹی ویٹ نہ ہونا ٹھیک کریں

ونڈوز 10 پہلے سال استعمال کے لیے بالکل مفت ہے۔ اکثر لوگوں نے شکایت کی ہے کہ ان کی ونڈوز 10 ایکٹی ویٹ نہیں ہو پا رہی۔ یہ ایسے صارفین کے ساتھ ہوا ہے جنھوں نے ونڈوز کو اپ گریڈ نہیں کیا بلکہ ونڈوز 10 کی مکمل نئی انسٹالیشن کی ہے۔ چونکہ ونڈوز کی انسٹالیشن میں پروڈکٹ Key درکار ہوتی ہے اس لیے اکثر لوگوں کے پاس یہ Key موجود نہیں ہے۔

ایسے صارفین کو یہ مسئلہ ٹھیک کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنے کی ضرورت ہے:

سب سے پہلے سیٹنگز میں ''اپ ڈیٹ اینڈ سکیوریٹی'' میں دیکھیں کہ ایکٹی ویشن کے سامنے "Windows is Activated" لکھا ہے یا نہیں۔
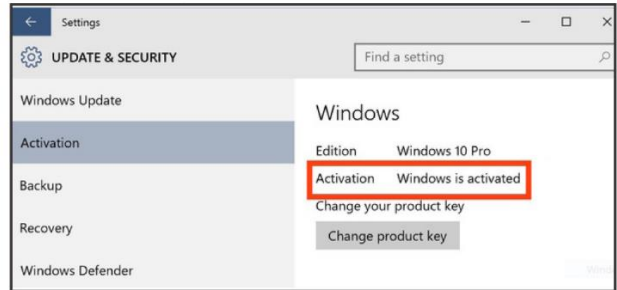
اس کے بعد چیک کریں کہ آیا آپ نے ونڈوز میں درست مائیکروسافٹ اکاؤنٹ شامل کر رکھا ہے یا نہیں۔ اس کے لیے سیٹنگز میں ''اکاؤنٹس'' کا آپشن موجود ہے۔ جس طرح اینڈرائیڈ فون کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس گوگل کی آئی ڈی موجود ہونا ضروری ہے اسی طرح ونڈوز کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس مائیکروسافٹ آئی ڈی یعنی ہاٹ میل یا لائیو میل کی آئی ڈی موجود ہونا ضروری ہے۔ ونڈوز 8 اور ونڈوز 8.1 کے صارفین اس بات سے ضرور واقف ہوں گے۔

اس کے بعد دیکھیں کہ کیا آپ کی ونڈوز Key درست ہے یا نہیں۔ مائی کمپیوٹر کی پراپرٹیز میں آئیں تو ونڈوز Key اور ایکٹی ویشن کی رپورٹ موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کی ونڈوز یہ Key نہ دِکھا پا رہی ہو تو اس کے لیے آپ کو کوئی دوسرا طریقہ استعمال کرنا ہوگا۔

ونڈوز Key دیکھنے کے لیے درج ذیل ربط سے ایک وی بی ایس اسکرپٹ ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ اسے چلائیں تو یہ آپ کو ونڈوز Key فوراً ایک پاپ اپ میں دِکھا دے گا۔

bit.ly/win10-key

اپنی ونڈوز Key کا درج ذیل Keys سے موازنہ کر کے دیکھیں:

Windows 10 Home :

YTMG3-N6DKC-DKB77-7M9GH-8HVX7

Windows 10 Pro:

VK7JG-NPHTM-C97JM-9MPGT-3V66T

Windows 10 Home SL:

BT79Q-G7N6G-PGBYW-4YWX6-6F4BT

Windows 10 Pro VL-MAK:

QJNXR-7D97Q-K7WH4-RYWQ8-6MT6Y

اگر یہ اسکرپٹ آپ کے پاس کام نہ کرے تو پروڈکٹ key دیکھنے کے لیے مفت پروگرام ProduKey درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرلیں:

nirsoft.net/utils/product_cd_key_viewer.html

اگر یہ تینوں چیزیں درست ہیں تو آپ کی ونڈوز 10 کو آسانی کے ساتھ ایکٹی ویٹ ہوجانا چاہیے۔

سست انٹرنیٹ پر ویب سائٹس تیزی سے کھولیں

انٹرنیٹ کو ساری دنیا کی پہنچ میں لانے کے لیے ویب براؤزرز نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ چونکہ زیادہ تر انٹرنیٹ اسمارٹ فونز پر استعمال ہو رہا ہے اس لیے موزیلا فائرفوکس، اوپرا اور گوگل کروم میں اب ''ڈیٹا سیور'' (Data saver) کا آپشن شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر آپ اس کو فعال کر دیں تو یہ کسی بھی ویب پیج کو آپ کے فون پر ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے گوگل کے سرورز پر کمپریس کرتا ہے۔ اس طرح کم از کم پچاس فیصد سے زائد ڈیٹا بینڈوِڈتھ کی بچت ہوتی ہے اور سست انٹرنیٹ جیسے کہ 2G پر بھی ویب سائٹس تیزی سے کھل جاتی ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح مال ویئر اور فراڈ کرنے والی ویب سائٹس گوگل کے سرور پر پکڑی جاتی ہیں اور آپ ان سے محفوظ رہتے ہیں۔

ڈیٹا سیور کا آپشن تو فائدہ مند تھا ہی، اب گوگل نے ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے ''گوگل ویب لائٹ'' سروس پیش کی ہے۔ یہ سروس اس لحاظ سے شاندار ہے کہ یہ آپ کے انٹرنیٹ کی رفتار کو جانچتے ہوئے ضرورت کے تحت پیج کو کمپریس کرکے فوراً پیش کر دیتی ہے۔ سست سے سست تر انٹرنیٹ پر بھی یہ سروس ویب سائٹ کو دیکھنے کی حد تک لوڈ کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ اس سروس کو استعمال کرنے کے لیے آپ کو ویب سائٹ کے ایڈریس سے پہلے گوگل ویب لائٹ کا درج ذیل ایڈریس شامل کرنا پڑتا ہے:

http://googleweblight.com/?lite_url=

اس کے آگے آپ http://www.computingpk.com کی طرح اپنی مطلوبہ ویب سائٹ کا ایڈریس ٹائپ کریں اور پھر کمال دیکھیں۔ وہ ویب سائٹ فوراً ہی کھل جائے گی۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ سروس ویب سائٹ کو کمپریس کر دیتی ہے یعنی اس میں سے فالتو چیزیں ہٹا کر صرف کام کا مواد دکھاتی ہے اس لیے ویب پیج رنگ و روغن کے بغیر ہوگا۔ اس سروس کو استعمال کرتے ہوئے آپ نوٹ کریں گے کہ ویب پیج 80% فیصد کمپریس کر دیا گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایڈریس ٹائپ کرتے ہی ویب سائٹ کھل جائے گی۔ ویب سائٹ پر موجود تصاویر کو بھی چھوٹے سائز میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اس طرح ویب سائٹس آپ کے پاس براہِ راست آنے کی بجائے گوگل کے سرور کے ذریعے آ رہی ہوتی ہے اس لیے اس کے ذریعے ایسی ویب سائٹس مت کھولیں جن سے آپ کاروباری لین دین کرتے ہیں جیسے کہ بینک وغیرہ کی ویب سائٹس۔

2:44
Data Saver
On
Data savings
June 19
July 18
49%
Original size 313KB
After compress... 161KB

وڈیو میں سے کوئی حصہ کاٹ کر الگ کریں
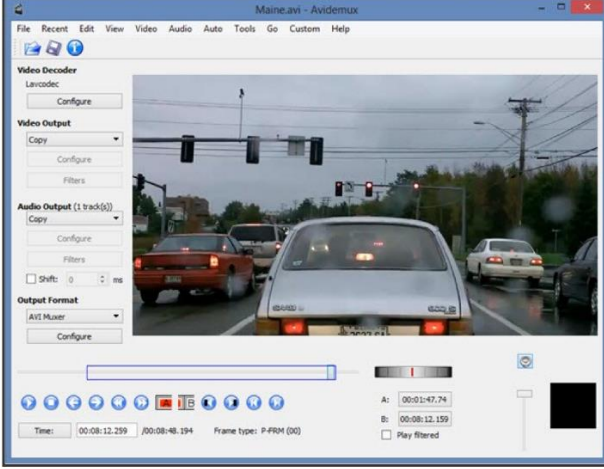
دوستوں سے وڈیوز شیئر کرنا ہمارا روزمرہ کا معمول ہے۔ اکثر ہمیں ضرورت ہوتی ہے کسی ایسے سافٹ ویئر کی جس کی مدد سے باآسانی کسی بڑی فلم یا وڈیو میں سے کوئی چھوٹا سا حصہ بغیر کوالٹی کو متاثر کیے الگ کیا جاسکے۔ اس کام کے لیے کوئی بھاری بھرکم سافٹ ویئر مت انسٹال کریں کیونکہ Avidemux اس کام کے لیے کافی ہے۔ نہ صرف یہ مفت ہے بلکہ اوپن سورس بھی ہے یعنی آپ اسے بے فکر ہو کر جب تک چاہیں استعمال کرسکتے ہیں۔ Avidemux بنیادی طور پر ایک وڈیو ایڈیٹر ہے جسے وڈیوز کٹنگ، فلٹرنگ اور اِنکوڈنگ کے کام کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس میں وڈیوز کے تقریباً تمام معروف فارمیٹس کو کھول کر اس میں سے اپنی پسند کا حصہ الگ کیا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے تو یہ پروگرام درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کریں:

fixounet.free.fr/avidemux

مائیکروسافٹ ونڈوز کے علاوہ یہ لینکس و ایپل میک سسٹم کے لیے بھی مفت دستیاب ہے۔ انسٹالیشن کے بعد اس میں اپنی پسند کی وڈیو کھول لیں۔ پروگرام کے نچلے حصے میں دیکھیں تو A اور B کے نام سے دو بٹن موجود ہوں گے۔ وڈیو کو

چلانے کے بعد اس جگہ پر لائیں جہاں سے وڈیو کو کاٹنے کا آغاز کرنا ہو۔ وہاں سلائیڈر کو لانے کے بعد A کے بٹن پر کلک کردیں۔ اسی طرح جہاں وڈیو کا اختتام کرنا چاہیں سلائیڈر کو وہاں لا کر B کے بٹن پر کلک کردیں۔

اس کے بعد آپ وڈیو کے حوالے سے دیگر آپشنز بھی منتخب کرسکتے ہیں جیسے کہ مطلوبہ فارمیٹ، اصل آڈیو یا وڈیو کو خراب کیے بغیر وڈیو کا یہ حصہ بطور کاپی محفوظ کریں وغیرہ۔

اس کے بعد وڈیو کے اس حصے کو محفوظ کرنے کے لیے File مینو میں سے Save کے آپشن پر کلک کریں۔

پوچھا جائے گا کہ آپ اس نئی وڈیو کو کہاں محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد مکمل وڈیو سے اس حصے کو الگ کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ اس پراسیس کو عارضی طور پر روکا یا ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔ اگر وڈیو کا چھوٹا سا حصہ الگ کریں تو یہ کام چند سیکنڈز میں مکمل ہو جائے گا۔

کام مکمل ہونے کے بعد آپ اپنی وڈیو کو اپنے پسندیدہ وڈیو پلیئر میں دیکھ سکتے ہیں۔

اپنے ڈراپ باکس میں دوسروں سے فائلز حاصل کریں بغیر کسی سائن اپ یا لاگ اِن کے

ڈراپ باکس ایک بہترین کلاؤڈ اسٹوریج سروس ہے، جسے ہم اپنی فائلز کو آن لائن بیک اپ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ڈراپ باکس اتنی مقبول سروس ہے کہ یہ کسی تعارف کی محتاج ہی نہیں۔ اکثر ہمیں دوسروں سے کچھ فائلز یا تصویریں وغیرہ چاہیے ہوتی ہیں، اس صورت میں وہ لوگ فائلز کو کہیں اپ لوڈ کر کے یا ای میل کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ لیکن اگر آپ چاہیں تو سب یہ فائلز یا
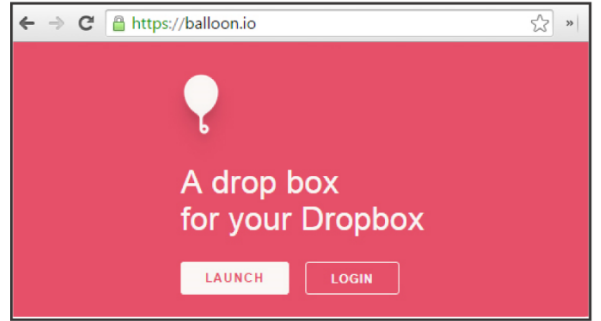
تصاویر براہِ راست آپ کے ڈراپ باکس میں اپ لوڈ کر سکتے ہیں اور آپ کو انھیں اپنا یوزر نیم اور پاس ورڈ دینے کی بھی ضرورت نہیں۔

یہ زبردست طریقہ Balloon ویب سروس کی صورت میں دستیاب ہے، جسے درج ذیل ربط پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے:

https://balloon.io

یہ ویب سائٹ کھول کر ''لاگ اِن'' کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلے صفحے پر یہ سروس آپ کے ڈراپ باکس اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت طلب کرے گی۔ اگر آپ کے پاس ڈراپ باکس اکاؤنٹ موجود نہیں تو یہیں سے آپ نیا اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں اور اگر پہلے سے اکاؤنٹ موجود ہے تو سائن اِن

ہو جائیں۔ اس کے بعد Allow کے بٹن پر کلک کر دیں۔

یہ اجازت دیتے ہی آپ کو واپس Balloon کی ویب سائٹ پر بھیج دیا جائے گا۔ اب آپ یہاں ایک نیا Balloon یعنی فولڈر بنا سکتے ہیں جس میں آپ چاہتے ہیں کہ سب فائلز اپ لوڈ کر سکیں۔ کوئی سا بھی اپنی پسند کا نام جیسے computingpk لکھ کر نیچے موجود Launch کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اگلے صفحے پر آپ کا Balloon یعنی شیئر کردہ فولڈر موجود ہے یہاں اوپر

ایک ربط بھی بتایا جا رہا ہے، جیسے کہ ہمیں درج ذیل ربط ملا ہے:

https://balloon.io/computingpk

اب آپ یہ ربط جس سے چاہیں شیئر کر سکتے ہیں۔ جو بھی یہ ربط کھولے گا اسے فائلز اپ لوڈ کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس ربط کو کھولیں تو یہاں بھی ایک عدد Balloon موجود ہوگا، بس اس پر کلک کریں تو فائل منتخب کرنے کی ونڈو کھل جائے گی۔ جو فائلز اپ لوڈ کرنی ہوں منتخب کر کے OK کر دیں، فائلز اپ لوڈ ہونا شروع ہو جائیں گی۔ جس کا Balloon ہوگا فائلز براہِ راست اس کے ڈراپ باکس میں اپ لوڈ ہوں گی۔ سب سے مزیدار بات یہ ہے کہ اسے استعمال کرنے کے لیے دوسروں کے پاس نہ ڈراپ باکس ہونا ضروری ہے اور نہ کوئی سائن اپ یا لاگ اِن۔

اینڈرائیڈ فون میں موجود فالتو فائلز اور کیشے کو صاف کرنے کے لیے AVAST کی نئی اپلی کیشن

جب ہم نیا اسمارٹ فون خریدتے ہیں تو ابتدائی دنوں میں اس کی رفتار لاجواب ہوتی ہے۔ چند ماہ استعمال کے بعد اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے جیسے یہ وہ فون ہی نہیں۔ یہ کسی ہارڈ ویئر مسئلے کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے لیکن نوے فیصد امکان اس بات کے ہوتے ہیں کہ اس پر جمع ہونے والے کچرے نے اسے سست و کاہل بنا دیا ہے۔ اسٹوریج میڈیا میں دن بدن بڑھتے ڈیٹا اور اپلی کیشن کی فالتو و کیشے فائلز فون کی رفتاری میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اپلی کیشن کھلنے اور چلنے میں دیر لگانا شروع کر دیتی ہیں۔

ہمیں کمپیوٹنگ کے فیس بک صفحے پر اکثر لوگ بتاتے ہیں کہ ان کے اسمارٹ فون میں اسپیس ختم ہو چکی ہے، حالانکہ وہ کچھ اپلی کیشنز وغیرہ اَن انسٹال بھی کر دیتے ہیں لیکن افاقہ نہیں پڑتا۔ ایسی صورت حال میں ایک کلینر اپلی کیشن درکار ہوتی ہیں۔ گوگل پلے اسٹور پر دیکھیں تو اس حوالے سے کئی اپلی کیشنز موجود ہیں جیسے کہ "کلین ماسٹر" ایپ، جس کے بارے میں ہم کچھ ماہ پہلے کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔ اس طرح کی کئی ایپس دستیاب ہیں جن کا تجزیہ کرنے کے بعد خاص کر اسے استعمال کرنے والوں کے تبصرے پڑھنے کے بعد ان میں سے آپ جو چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ اس حوالے آئیے آپ کو ایک عدد اور اپلی کیشن سے متعارف کرواتے ہیں۔

ایک سست پڑتے فون کے لیے اینٹی وائرس بنانے والی معروف کمپنی AVAST کی اپلی کیشن GrimeFighter استعمال کی جا سکتی ہے۔ گرائم فائٹر اسمارٹ فون میں جمع ہونے والی فالتو اور کیشے فائلز کو حذف کر کے اس کی رفتار کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

گوگل پلے اسٹور سے انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

http://bit.ly/grime-fighter

گرائم فائٹر اپلی کیشن فون سے فالتو فائلز ٹھکانے لگاتے ہوئے خیال رکھتی

ہے کہ آپ کے فون میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو۔ اگرچہ یہ Safe clean کا آپشن بھی دیتی ہے لیکن اس کی ضرورت نہیں، کیونکہ اپلی کیشن پر بھروسا کیا جا سکتا ہے۔

سیف کلین کے علاوہ یہ مکمل کنفگریشن کا آپشن بھی دیتی ہے جس میں آپ "ایڈوانسڈ کلیننگ" میں صفائی کے لیے اپلی کیشنز، ایپ ڈیٹا، صارف کی فائلز، میڈیا فائلز، ڈاؤن لوڈڈ فائلز وغیرہ صفائی کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔ سسٹم اسٹوریج میں خالی اسپیس بنانے کے لیے اس میں "ٹرانسفر ٹو کلاؤڈ" کا آپشن بھی موجود ہے جس کے ذریعے فائلز کو کلاؤڈ اسٹوریج پر منتقل کر کے فون میں خالی اسپیس بنائی جا سکتی ہے۔
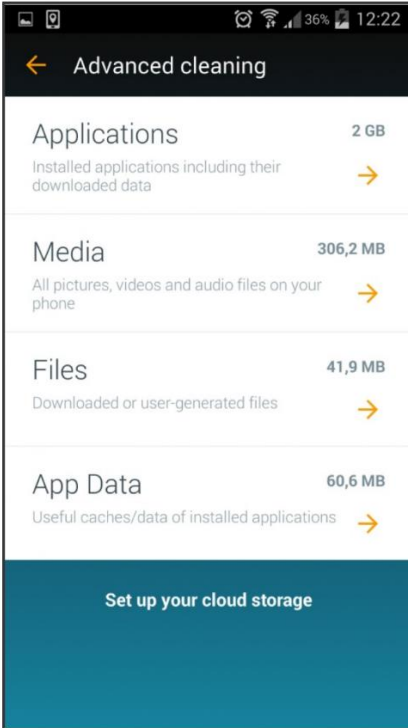
ایف سیکیور بوسٹر سے سست پڑتی اینڈرائیڈ ڈیوائس میں جان ڈالیں

اگر بات کی جائے کہ سسٹم میں جمع ہونے والی فالتو فائلز کارکردگی پر اثر انداز ہوتی ہیں تو یہ بات کمپیوٹر کے ساتھ اینڈرائیڈ ڈیوائس پر بھی صادق آتی ہے۔ چاہے وہ اینڈرائیڈ فون ہو یا ٹیبلٹ، وقت کے ساتھ ساتھ اس پر اتنی غیرضروری فائلز جمع ہوجاتی ہیں کہ ڈیوائس کی کارکردگی پچاس فیصد تک کم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اینڈرائیڈ کے لیے نت نئی اپلی کیشنز اور گیمز بنائی جارہی ہیں تو صارفین بھی آئے دن کچھ نیا آزماتے ہیں۔ نئی ایپس اور گیمز ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں پھر ان میں سے کچھ کو اَن انسٹال کردیتے ہیں۔ اسی طرح گیمز کی اپ ڈیٹس وغیرہ بھی ڈیوائس کو سست کرنے میں اپنا حصہ ڈالتی رہتی ہیں۔ ایک عام اینڈرائیڈ ڈیوائس کی کارکردگی پر اپلی کیشن کیشے، ایپ ڈیٹا، ڈاؤن لوڈڈ فائلز اور اَن انسٹال کی گئی اپلی کیشنز کی باقیات اثرانداز ہوتی ہیں۔
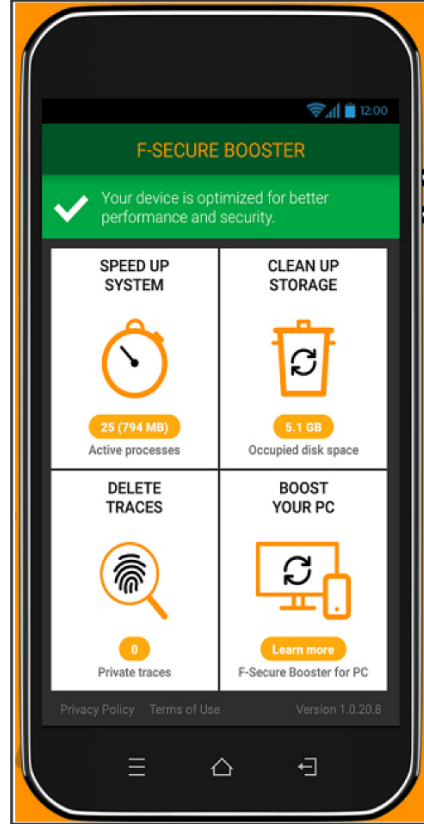
12:00
F-SECURE BOOSTER
Your device is optimized for better performance and security.
SPEED UP SYSTEM
25 (794 MB)
Active processes
CLEAN UP STORAGE
5.1 GB
Occupied disk space
DELETE TRACES
0
Private traces
BOOST YOUR PC
Learn more
F-Secure Booster for PC
Privacy Policy
Terms of Use
Version 1.0.20.8

فون کی صفائی کے لیے آپ چاہیں تو کلین ماسٹر استعمال کرسکتے ہیں اور چاہے تو ایواسٹ گرائم فائٹر۔ یہی نہیں ان کے علاوہ بھی کئی اپلی کیشنز اس کام کے لیے مفت دستیاب ہیں۔ حال ہی میں اینٹی وائرس بنانے والی ایک معروف کمپنی F-Secure نے اس میدان میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے ایک اپلی کیشن ''ایف سیکیور بوسٹر'' کے نام سے پیش کی ہے۔

ایف سیکیور بوسٹر اینڈرائیڈ ڈیوائس میں سے فالتو فائلز وغیرہ ڈیلیٹ کرکے اس کی رفتار کو بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ یہ بیک گراؤنڈ میں چلنے والے غیرضروری پراسیسز کو بھی بند کردیتی ہے جس کی وجہ سے فون یا ٹیبلٹ کی بیٹری بھی بہتر کارکردگی دیتی ہے۔ اس اپلی کیشن کو استعمال میں آسان بنانے کے لیے الگ الگ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

اسپیڈ اپ سسٹم

''اسپیڈ اپ سسٹم'' کے ذریعے آپ غیرضروری پراسیسز بند کرکے ریم کا اضافی استعمال روک سکتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی ڈیوائس کی رفتار اچھی ہوجاتی ہے اور بیٹری کا غیرضروری استعمال بھی بند ہوجاتا ہے۔

ڈیلیٹ ٹریسیسز

''ڈیلیٹ ٹریسیسز'' (Delete Traces) کے حصے میں آپ اپنے فون سے حساس معلومات جیسے کہ کی گئی کالز کی تفصیل، ویب براؤزر کی ہسٹری وغیرہ حذف کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہم ذاتی ڈیٹا جو آپ فون میں مزید رکھنا نہیں چاہتے اُسے اس ایپ سے اس طرح حذف کرسکتے ہیں کہ بعد میں ری اسٹور نہ کیا جاسکے۔ یعنی یہ کسی بھی فائل کو مستقل بنیاد پر ڈیلیٹ کرسکتی ہے۔

کلین اپ اسٹوریج

''کلین اپ اسٹوریج'' کے ذریعے آپ غیرضروری اور فالتو فائلز کو حذف کرکے خالی ڈسک اسپیس حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے آپ جو چاہیں اپلی کیشنز اَن انسٹال بھی کرسکتے ہیں۔

اختتامیہ

اگر آپ اپنے فون کو ہمیشہ بہترین حالت میں رکھنا چاہتے ہیں تو ''ایف سیکیور بوسٹر'' ضرور انسٹال کریں کیونکہ یہ نہ صرف ڈیوائس کو بہتر طور پر چلنے میں مدد دیتی ہے بلکہ غیرضروری پراسیسز کا خاتمہ کرکے بیٹری ٹائمنگ میں بھی اضافے کا سبب بنتی ہے۔ ہم نے اس اپلی کیشن کو آزمانے اور اس کے صارفین کی رائے پڑھنے کے بعد اسے آپ کے لیے کمپیوٹنگ کے صفحات پر پیش کیا ہے۔

ایف سیکیور بوسٹر نسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کریں:

bit.ly/f-secure-booster

فیس بک پر وڈیوز ہمیشہ اچھی کوالٹی میں دیکھیں

فیس بک بلاشبہ ایک بڑی وڈیو ہوسٹنگ ویب سائٹ بنتی جا رہی ہے۔ پہلے لوگ یوٹیوب کی وڈیوز فیس بک پر شیئر کرتے تھے لیکن اب اس بات کو ترجیح دی جاتی ہے کہ وڈیو فیس بک پر ہی اپ لوڈ ہوتا کہ دیکھنے میں آسانی ہو۔ اس وجہ سے فیس بک ایک بڑی وڈیو شیئرنگ ویب سائٹ ضرور بنتی جا رہی ہے لیکن پھر بھی یہ یوٹیوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یوٹیوب پر وڈیوز تلاش کرنا بہت آسان ہے جبکہ فیس بک پر ایسا نہیں، بلکہ اکثر لوگ تو وڈیوز صرف اپنے دوستوں کے لیے شیئر کرتے ہیں اس لیے دوسرے انھیں نہیں دیکھ پاتے۔ اس کے علاوہ یوٹیوب پر اچھی کوالٹی یعنی HD وڈیوز اپ لوڈ کی جا رہی ہیں جبکہ فیس بک پر SD۔

اکثر فیس بک پر بھی ہائی ڈیفی نیشن یعنی HD وڈیوز موجود ہوتی ہیں۔ جب آپ کسی وڈیو کو دیکھ رہے ہوتے ہیں تو پلیئر پر HD کا آپشن آ رہا ہوتا ہے۔ یہ اُسی صورت میں ہوتا ہے جب وڈیو واقعی HD میں اپ لوڈ کی گئی ہو، لیکن فیس بک آپ کی بینڈوڈتھ بچانے کی خاطر اسے اسٹینڈرڈ ڈیفی نیشن یعنی SD میں دِکھاتی ہے۔ اگر آپ HD دیکھنا چاہیں تو اس آپشن پر کلک کر دیں۔
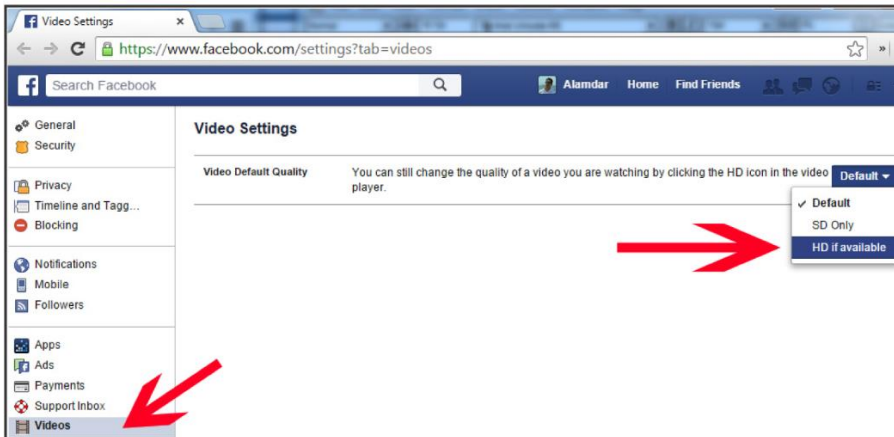
فیس بک اکاؤنٹ میں یہ سیٹنگ کی جا سکتی ہے کہ اگر وڈیو HD میں دستیاب ہے تو اسی کوالٹی میں دکھائی جائے۔ اگر آپ وڈیوز اچھی کوالٹی میں دیکھنا پسند کرتے ہیں یہ آپشن ضرور فعال رکھیں۔ لیکن یاد رہے کہ HD وڈیوز کا سائز زیادہ ہوتا ہے اس لیے یہ لوڈ ہونے میں دیر بھی لگاتی ہیں اور آپ کی بینڈوڈتھ بھی زیادہ استعمال ہو گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ پرانا کمپیوٹر یا اسمارٹ فون استعمال کر رہے ہوں تو وڈیو صحیح طور پر نہیں چلے گی، بلکہ رُک رُک کر چلے گی، جس سے وڈیو دیکھنے کا مزہ خراب ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس اچھا پی سی یا اسمارٹ فون موجود ہے تو اس آپشن کو ضرور فعال رکھیں۔

اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے آپ کو ویب براؤزر میں اپنا فیس بک اکاؤنٹ کھولنا ہوگا کیونکہ یہ کام فیس بک کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن سے نہیں کیا جا سکتا۔ لاگ اِن ہونے کے بعد سیٹنگز میں سے وڈیوز کے حصے میں آ جائیں۔ براہِ راست یہاں تک آنے کے لیے درج ذیل ربط بھی استعمال کیا جا سکتا ہے:

www.facebook.com/settings?tab=videos

یہاں آپ دیکھیں تو ''وڈیو ڈیفالٹ کوالٹی'' کے سامنے ڈراپ ڈاؤن مینو میں ''ڈیفالٹ'' منتخب ہوگا۔ اگر آپ ہلکی کوالٹی کی وڈیوز دیکھنا چاہتے ہیں تو اس مینو سے SD جب کہ اچھی کوالٹی میں وڈیوز دیکھنا چاہتے ہیں تو HD منتخب کر لیں۔ ایک دفعہ پھر آپ کو بتا دیں کہ وڈیو HD کوالٹی میں اُسی صورت میں دکھائی جائے گی جب وہ واقعی HD میں اپ لوڈ کی گئی ہو گی ورنہ اس آپشن کو فعال رکھنے کے باوجود وڈیو اپنی اصل کوالٹی پر ہی دکھائی جائے گی۔

فیس بک کی اسمارٹ فون ایپلی کیشن میں اگرچہ یہ سیٹنگ نہیں کی جا سکتی لیکن اس میں وڈیو دیکھتے ہوئے اگر وہ HD میں موجود ہو تو HD کا آپشن ضرور آ رہا ہوتا ہے۔ فیس بک لائٹ کے صارفین اس آپشن کی طرف مت دیکھیں کیونکہ فیس بک لائٹ میں وڈیوز چلتی ہی نہیں ہیں۔ ان کا پری ویو ضرور دکھائی دیتا ہے لیکن جب وڈیو کو Play کریں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ویب سائٹس پر اپنی مرضی کا فونٹ استعمال کریں

اکثر ویب سائٹس مالکان کو ہم مشورہ دیتے ہیں کہ فلاں فونٹ استعمال کریں تاکہ ہم اسے آسانی سے پڑھ سکیں۔ اگر آپ کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے تو کسی کو کہنے کی کیا ضرورت ہے، اپنے گوگل کروم براؤزر میں آپ جس ویب سائٹ پر جو چاہیں اپنی پسند کا فونٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے تو درج ذیل ربط سے ''فونٹ چینجر'' (Font Changer) کروم براؤزر میں انسٹال کرلیں:

bit.ly/font-changer
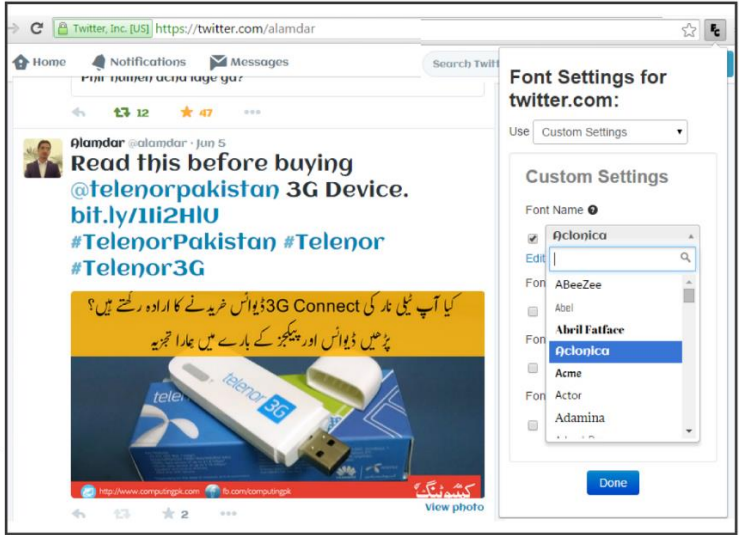
یہ ایڈاون گوگل ویب فونٹس کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی ویب سائٹ کا فونٹ بدل سکتا ہے۔ مثلاً آپ ٹوئٹر یا فیس بک کا فونٹ ہر دفعہ ایک جیسا دیکھ دیکھ کر تنگ آ چکے ہیں تو اپنی پسند کا فونٹ اس ایڈون کے ذریعے منتخب کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے اس کی انسٹالیشن کے بعد مینو بار پر موجود اس کے آئی کن پر کلک کریں۔ اس کے آپشنز آپ کے سامنے آ جائیں گے۔ اب آپ اس کی فونٹ لسٹ میں سے جو فونٹ اچھا لگے وہ منتخب کرلیں، ویب سائٹ کا فونٹ فوراً بدل جائے گا۔ آپ جب چاہیں اس میں جتنی چاہیں تبدیلیاں کر سکتے ہیں اور اسے واپس اصلی فونٹ پر بھی لا سکتے ہیں۔ کوئی ایک فونٹ تمام ویب سائٹس کے لیے منتخب کیا جا سکتا ہے اور چاہیں تو ہر ویب سائٹ کے لیے الگ الگ فونٹ منتخب کرلیں۔ اس میں 500 سے زائد فونٹس موجود ہیں۔

اس کی اچھی بات یہ ہے کہ اس میں اپنی پسند کا فونٹ بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے فونٹ کی لسٹ کے نیچے موجود Edit Custom Fonts کے آپشن پر کلک کریں۔ ایک نیا ٹیب کھل جائے گا۔ اس کے ذریعے آپ کوئی سا بھی اپنی پسند کا فونٹ اس میں شامل کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کمپنی نے خاص طور پر فیس بک کے لیے بھی فونٹ چینجر ایڈاون فراہم کر رکھا ہے۔ اگر آپ یہ تجربہ صرف فیس بک پر کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل ایڈاون انسٹال کریں:

bit.ly/facebook-font-changer

فونٹ چینجر کے ذریعے اُردو فونٹس بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انگلش ویب سائٹس پر تو تقریباً پہلے ہی اچھے فونٹس استعمال ہو رہے ہوتے ہیں لیکن اکثر اُردو ویب سائٹس ہماری پسند کے فونٹ استعمال نہیں کر رہی ہوتیں۔ آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اب اُردو کے لیے بھی کئی خوبصورت فونٹس مفت دستیاب ہیں، خاص کر القلم کے فونٹس بہت خوبصورت ہیں۔ یہ فونٹس آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

bit.ly/urdufont

اس ربط سے اپنی پسند کے فونٹس ڈاؤن لوڈ کر کے آپ فونٹ چینجر میں شامل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جس ویب سائٹ پر چاہیں اپنی پسند کا اردو فونٹ استعمال کریں۔

Save New Font

Select a font file and it will automatically show up in the font list.

Font Name: alqalam-tafseer-regular-1

Select Font (.ttf, .otf, .woff): Choose File alqalam-tafse...regular-1.ttf

Save Font

Saved Fonts

AlQalam Taj Nastaleeq-Regula | Delete

آئی فون میں وڈیوز بیک گراؤنڈ میں چلائیں

فون پر گانے سننا سبھی کا پسندیدہ کام ہے۔ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ اگر فون پر کوئی وڈیو دیکھ رہے ہوں اور فون اسکرین کو لاک کر دیا جائے تو وڈیو چلنا بند ہو جاتی ہے۔ اگر ہم وڈیو دیکھنا نہیں چاہتے بلکہ صرف گانا سننا چاہتے ہوں تو کیا کریں؟ آئی فون اور آئی پیڈ میں ایسا آپشن موجود ہے کہ آپ اسکرین لاک کر دیں اور بیک گراؤنڈ میں وڈیو بھی چلتی رہے لیکن بطور آڈیو۔

اس کے لیے آئی فون پر سفاری، کروم براؤزر یا وڈیو چلانے والی کسی ایپلی کیشن جیسے کہ یوٹیوب میں اپنی پسند کا وڈیو گانا چلائیں۔
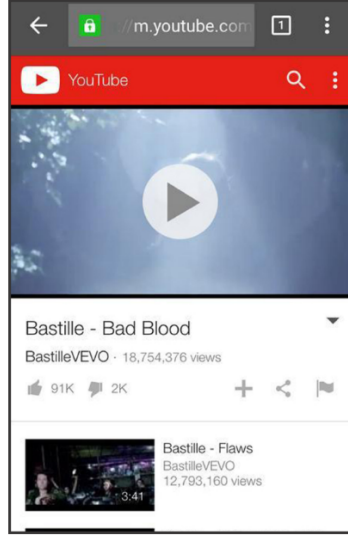
وڈیو جب فل اسکرین میں چلے تو فوراً Pause کا بٹن دبائیں۔ اس کے بعد ہوم بٹن پر کلک کرتے ہوئے ہوم اسکرین پر آجائیں۔

اب فون اسکرین پر نیچے سے اوپر کی جانب swipe کریں تاکہ کو بیک آپشنز کی لسٹ کھل سکے۔

اس میں آپ دیکھیں گے کہ وڈیو Pause حالت میں موجود ہوگی لیکن بطور آڈیو۔ یہاں سے اسے Play کر دیں۔

اس کے بعد اسکرین کو لاک کر دیں تب بھی وڈیو میں موجود گانا چلتا رہے گا۔

یہ ٹپ آزمانے کے لیے آپ کے پاس تازہ ترین IOS ورژن انسٹال ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ آپ وڈیو کو بطور آڈیو تو چلا سکتے ہیں لیکن اکثر اس کا ٹائٹل وہاں لکھا ہوا نظر نہیں آئے گا۔

ٹوئٹر پر براہِ راست ذاتی پیغامات غیر فعال کریں

ٹوئٹر پر ویسے تو سب کچھ پبلک ہوتا ہے یعنی اسے سب دیکھ سکتے ہیں لیکن براہِ راست پوشیدہ بات چیت کرنے کے لیے ذاتی پیغام بھیجنے کا بندوبست بھی موجود ہے۔ اس کا ایک نقصان یہ ہے کہ ٹوئٹر کا ہر صارف آپ کو پیغام بھیج سکتا ہے۔ اگر آپ چاہیں کہ مخصوص لوگ یا وہ لوگ جنھیں آپ فالو کرتے ہیں صرف وہ آپ کو پیغام بھیج سکیں تو یہ بھی ممکن ہے۔
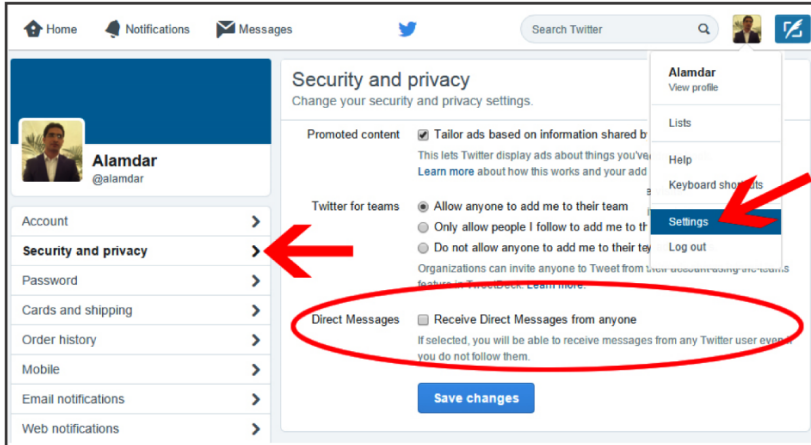
ذاتی پیغامات کو محدود کرنے کے لیے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ میں لاگ اِن ہو جائیں۔ اس کے بعد اپنی پروفائل تصویر پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آجائیں۔

سیٹنگز میں بائیں طرف موجود مینو میں سے ”سکیورٹی اینڈ پرائیویسی“ (Security and Privacy) کے آپشن پر کلک کریں۔

کھلنے والے آپشنز میں سے پرائیویسی کے ذیل میں سب سے نیچے Direct Messages کو دیکھیں۔

اگر آپ تمام ٹوئٹر صارفین کی طرف سے میسج وصول کرنا نہیں چاہتے تو Receive Direct Messages from anyone کے ساتھ موجود چیک باکس کو اَن چیک (Un check) کر دیں۔

اپنے وائرلیس راؤٹر کی سیکیوریٹی چیک کریں اور اسے محفوظ بنائیں

کیا آپ نے کبھی چیک کیا ہے کہ آپ کا وائرلیس راؤٹر کتنا محفوظ ہے؟ آپ کا فون اور کمپیوٹرز اس وائرلیس راؤٹر سے منسلک ہوتے ہیں، جتنا پریشان آپ اپنے فون یا پی سی کی حفاظت کے لیے ہوتے ہیں اتنی فکر آپ کو اپنے وائرلیس راؤٹر کی بھی کرنی چاہیے۔ تقریباً سبھی لوگ انٹرنیٹ سے جڑنے کے لیے وائرلیس راؤٹرز استعمال کرتے ہیں، لیکن کسی کو پتا نہیں ہوتا کہ یہ راؤٹر کتنا محفوظ ہے۔
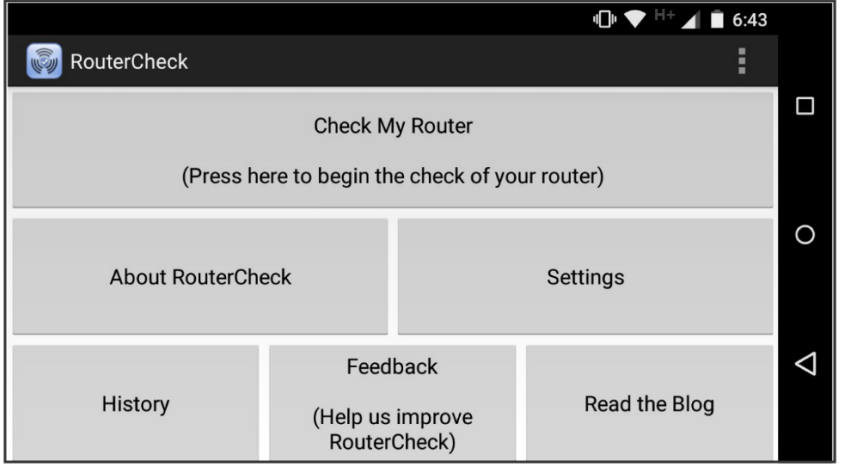
جس طرح ہم اپنے آپریٹنگ سسٹم اور سافٹ ویئر وغیرہ کو اپ گریڈ کرتے ہیں اسی طرح وائرلیس راؤٹرز کی اپ ڈیٹس ریلیز ہوتی رہتی ہیں، لیکن یہ اپ ڈیٹس راؤٹر خودکار طریقے سے خود ہی وصول کرکے انسٹال کرلیتا ہے۔ اس طرح ہمیں پتا ہی نہیں چلتا کہ آیا نیا ورژن جو انسٹال ہوا ہے اس میں کہیں کوئی خامی تو نہیں اور نہ ہمارے پاس اسے آزمانے کا طریقہ موجود ہوتا ہے۔
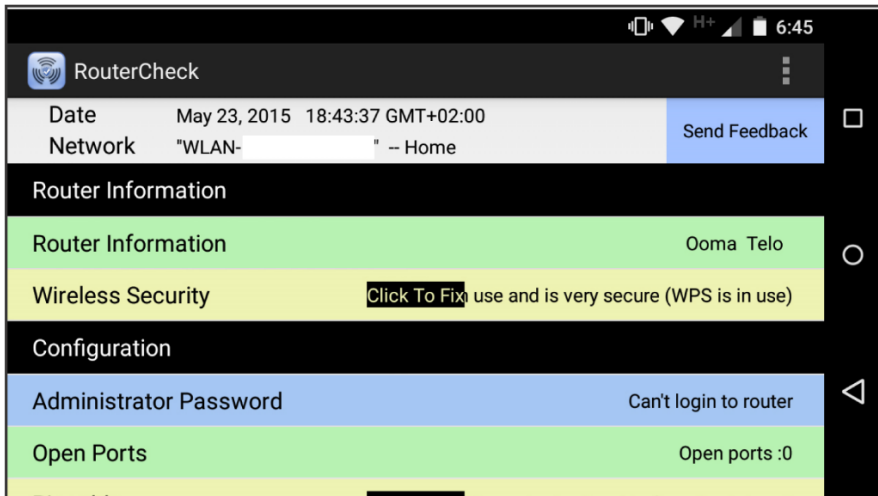
اس کام کو آسان بنانے کے لیے اینڈروئیڈ کے لیے ایک بہترین ایپلی کیشن ''راؤٹر چیک'' سامنے آئی ہے۔ یہ ایپلی کیشن راؤٹر کی سیکیوریٹی کو جانچنے کے لیے کئی مختلف ٹیسٹ چلاتی ہے اور آپ کو بتاتی ہے کہ راؤٹر میں کہاں اور کیا سیکیوریٹی خامی موجود ہے۔

راؤٹر چیک ایپلی کیشن بالکل مفت دستیاب ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے گوگل پلے اسٹور کے درج ذیل ربط پر جائیے:

bit.ly/routercheck-app

راؤٹر کی سیکیوریٹی کو آزماتے ہوئے یہ ایپلی کیشن عام چیزوں پر بھی نظر رکھتی ہے جیسے کہ راؤٹر پر کوئی پورٹس کھلی تو نہیں، یا ایڈمن کا پاس ورڈ بہت آسان تو نہیں اور یہ چیزیں اس کے ذریعے باآسانی صارف فوراً ٹھیک بھی کرسکتا ہے۔

اس ایپ کی انسٹالیشن کے بعد ٹیسٹ شروع کرنے کے لیے ''چیک مائی راؤٹر'' پر کلک کریں۔ ایپلی کیشن اس بات کی تصدیق کرے گی کہ واقعی آپ اس وائرلیس نیٹ ورک کے مالک ہیں۔ یہ ٹیسٹ زیادہ دیر نہیں لگاتا، زیادہ تر ایک منٹ میں ہی مکمل ہو جاتا ہے اور آپ کو تفصیلی رپورٹ فراہم کردی جاتی ہے۔ رپورٹ میں سیکیوریٹی خامیوں کی نہ صرف نشاندہی کی جائے گی بلکہ انھیں ٹھیک کرنے کا آپشن بھی موجود ہوگا۔ یعنی ان خامیوں کو آپ اسی ایپلی کیشن کے ذریعے ٹھیک بھی کرسکتے ہیں۔ اکثر مسائل تو صرف ایک کلک سے ٹھیک ہو جائیں گے جبکہ کچھ مسائل کے لیے آپ کو تفصیلی طریقہ کار دکھایا جائے گا۔ ہم عموماً وائرلیس راؤٹر کی کنفگریشن پر نظر بھی نہیں ڈالتے، حالانکہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہمارا وائرلیس راؤٹر سیکیوریٹی کے لحاظ سے صحیح طور پر کنفگیر ہو۔ اور یقیناً یہ کام انتہائی آسانی سے انجام دینے کے لیے ''راؤٹر چیک'' ایپلی کیشن آپ کا انتخاب ہونا چاہیے۔

وائرس اور مال ویئر سے نمٹنے کے لیے زبردست ایمرجنسی کِٹ

کمپیوٹر صارفین کے لیے وائرس کوئی نئی چیز نہیں، یہ بن بلائے مہمان کبھی بھی آ دھمکتے ہیں۔ اگر کبھی آپ کو محسوس ہو کہ آپ کا پی سی وائرس سے متاثر ہو چکا ہے اور آپ کا اینٹی وائرس اس معاملے میں بالکل بے بس دکھائی دے رہا ہے تو آپ کو چاہیے حفاظت کی ایک اور تہہ۔ ایمسی سوفٹ ایمرجنسی کِٹ (Emsisoft Emergency Kit) اس صورت حال میں بہترین انتخاب ہے۔

اینٹی وائرس سے جب سسٹم کو اسکین کیا جاتا ہے تو اکثر اسے اسکین مکمل کرنے کے لیے گھنٹوں درکار ہوتے ہیں۔ جب کہ اس ایمرجنسی کِٹ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف چند منٹوں میں مکمل سسٹم کو اسکین کر کے وائرسز پر قابو پا سکتی ہے۔ وائرس پکڑنے کے لیے اس میں دو زبردست انجن موجود ہیں جس کی وجہ سے وائرس پکڑنے کی اس کی اوسط انتہائی شاندار ہے۔

صرف مال ویئر یا وائرس ہی نہیں یہ ایمرجنسی کِٹ ایسے پروگرامز اور براؤزر میں موجود غیر ضروری ٹول بارز کی بھی نشاندہی کرتی ہے جو کہ مشکوک ہوں اور ان کو انسٹال نہیں کرنا چاہیے۔

اسے کام کرنے کے لیے انٹرنیٹ بھی درکار نہیں ہوتا یعنی اسے آپ ڈاؤن لوڈ کر کے کسی بھی پی سی پر بذریعہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو استعمال کر سکتے ہیں۔ البتہ پروگرام اگر کافی دن پہلے سے ڈاؤن لوڈ کر رکھا ہو تو ون کلک اپ ڈیٹ کا آپشن بھی موجود رہتا ہے۔

ایک وائرس زدہ کمپیوٹر پر قابو پانا آسان نہیں ہوتا، اس پر اینٹی وائرس یا کوئی سکیورٹی پروگرام انسٹال کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کِٹ مکمل طور پر پورٹ ایبل ہے۔ یعنی اسے انسٹال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، اسے کسی بھی اینٹی وائرس کی موجودگی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کا کام مکمل ہونے کے بعد بے شک آپ اسے ڈیلیٹ بھی کر سکتے ہیں۔

یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ کمپیوٹر میں مال ویئر کبھی بھی آ سکتا ہے اس لیے یہ کِٹ آپ کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیے۔ اس کے سیکڑوں صارفین نے اس کے کام کرنے کی تعریف کی ہے کیونکہ اسے خاص طور پر مال ویئر سے نمٹنے کے لیے بڑے اچھے انداز میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔

www.emsisoft.com/en/software/eek

آزمائیے ''بیدو براؤزر'' جس میں وڈیو ڈاؤن لوڈنگ سمیت کئی زبردست فیچرز موجود ہیں

کمپیوٹر پر سب سے زیادہ استعمال ہونے والا پروگرام ''ویب براؤزر'' ہے۔ جب ویب براؤزر کی بات کی جائے تو ہمارے ذہن میں کروم، فائرفوکس اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کا ہی نام آتا ہے۔ کچھ لوگ اوپرا اور میکستھون براؤزر سے بھی واقف ہیں۔ ان تمام براؤزرز اور دیگر چند غیر معروف براؤزرز جیسے کہ سلم جیٹ وغیرہ کے بارے میں ہم کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں۔

کمپیوٹر کی معلومات رکھنے والے جانتے ہیں کہ کروم اور فائرفوکس سسٹم میموری کے دشمن ہیں۔ ہماری ہمیشہ کوشش رہتی ہے کہ ان کا کوئی اچھا متبادل مل جائے۔ اس لیے ہم نے اس بار تجزیے کے لیے منتخب کیا ہے ''بیدو براؤزر'' کو۔

بیدو ایک چینی کمپنی ہے، جن کی کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے لیے بنائی گئی مصنوعات بہت ہی بہترین کارکردگی کی مالک ہیں۔ اس سے پہلے ہم ان کا بنایا گیا اینٹی وائرس اور سسٹم آپٹمائزیشن پروگرام بھی آپ کے لیے کمپیوٹنگ کے صفحات پر پیش کر چکے ہیں۔ بیدو براؤزر بھی اس کمپنی کی ایک زبردست پیشکش ہے۔ تکنیکی بات کی جائے تو اس میں دیگر براؤزرز کے مقابلے میں بہتر جاوا اسکرپٹ اور ایچ ٹی ایم ایل کی سپورٹ موجود ہے جو اسے ایک برق رفتار براؤزر بناتی ہے۔ اس کی رفتار کو مستحکم رکھنے کے لیے اس کا ڈیزائن بھی انتہائی سادہ رکھا گیا ہے۔ ہر براؤزر کے پیچھے ایک انجن موجود ہوتا ہے، بیدو براؤزر میں T5 انجن موجود ہے، اگر آپ کے فون میں T5 کی سپورٹ موجود ہو تو اسے آپ ایک بہترین اور برق رفتار براؤزر پائیں گے کیونکہ کمپیوٹر کے علاوہ اسے اینڈرائیڈ پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

عام صارف کے لیے اس کے فیچرز کی بات جائے تو اس میں بہت ہی دلچسپ اور کارآمد فیچرز موجود ہیں۔ سب سے پہلے تو آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ یہ اسٹریمنگ کے لیے موجود وڈیوز با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔

وڈیوز کو براؤزر سے الگ میڈیا پلیئر کے طور پر دیکھنے کے لیے اس میں پاپ اپ وڈیو پلیئر موجود ہے۔

براؤزنگ کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اس میں ''براؤزر ڈاکٹر'' پہلے سے موجود ہے تاکہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ویب پیجز کے اسکرین شاٹ لینے کا بھی اس میں بندوبست کیا گیا ہے جس سے آپ چاہیں تو مخصوص یا مکمل ویب پیج کی تصویر بنا کر محفوظ کر سکتے ہیں۔

اس میں موجود ڈریگ اینڈ ڈراپ کی سہولت سے کوئی تصویر یا لنک با آسانی نئے ٹیب میں کھولا جا سکتا ہے۔

گزشتہ کھولے گئے یا غلطی سے بند ہو جانے والے ٹیبز کو با آسانی دوبارہ کھولنے کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

گوگل کروم کی طرح اس میں بھی آپ کی براؤزنگ سنک رہتی ہے۔ یعنی کہیں اور اگر آپ اس براؤزر میں اپنی گوگل آئی ڈی سے لاگ اِن ہوں گے تو وہاں آپ کے براؤزر کی تمام سیٹنگز، بک مارکس، ہسٹری اور پلگ اِنز وغیرہ موجود ہوں گے۔ جبکہ گوگل آئی ڈی کے سائن آؤٹ ہوتے ہی براؤزر واپس اپنی اصل حالت میں چلا جائے گا۔

اس میں موجود نائٹ موڈ کے ذریعے آپ رات میں کمپیوٹر استعمال کرتے ہوئے آنکھوں کو اسکرین کی روشنی سے بچا سکتے ہیں۔

اس کا ''ٹیکسٹ موڈ'' بہت اچھا فیچر ہے کہ اگر آپ کسی ویب پیج پر موجود صرف متن پڑھنا چاہیں تو یہ موڈ تصاویر کو غائب کر دیتا ہے۔ اس کے ذریعے نہ صرف نازیبا تصاویر غائب کی جا سکتی ہیں بلکہ بینڈوڈتھ بھی بچائی جا سکتی ہے۔

ان تمام زبردست فیچرز کے ساتھ یہ براؤزر آپ کے لیے بالکل مفت دستیاب ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ براؤزر انتہائی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔

دستیابی: مفت　　　سائز: 45.4 MB

http://en.browser.baidu.com

جانیے انٹرنیٹ کون کون سے پروگرامز استعمال کر رہے ہیں

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے کمپیوٹر میں موجود کون کون سے پروگرام انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں؟ مثلاً ویب براؤزر جیسے کہ کروم یا فائرفوکس وغیرہ ان میں تو ہم خود انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ان کے علاوہ کون کون سے پروگرامز انٹرنیٹ سے کنیکٹ ہو رہے ہوتے ہیں ہمیں کچھ علم نہیں ہوتا۔ اگرچہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ونڈوز میں فائروال موجود ہوتی ہے لیکن زیادہ تر لوگ فائروال استعمال کرنے کے عادی نہیں ہوتے۔ ایسے کمپیوٹر صارفین کے لیے ایک آسان پروگرام ''نیٹ اسٹاکر'' (NetStalker) موجود ہے۔ اس پروگرام میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت کون کون سے پروگرام انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں۔ اگر آپ کوئی ایسا پروگرام دیکھیں جسے انٹرنیٹ فراہم کرنے کی قطعی ضرورت نہیں تو آپ اس کا پراسیس نہ صرف بند کر سکتے ہیں بلکہ اس پر ہمیشہ کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال بلاک کر سکتے ہیں۔

SterJo NetStalker

File Filter Options Help

Activity | Policy | Log | History

Process	Protocol	Local Address	Local Port	Remote Address	Remote Port	Status	Path
chrome.exe	TCP		49313		443	ESTABLISHED	C:\User
chrome.exe	TCP		55942		443	ESTABLISHED	C:\User
chrome.exe	TCP		56167		443	ESTABLISHED	C:\User
chrome.exe	TCP		56189		80	ESTABLISHED	C:\User
chrome.exe	TCP						C:\User
chrome.exe	TCP						C:\User
chrome.exe	TCP						C:\User
chrome.exe	TCP						C:\User
chrome.exe	TCP						C:\User
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP						C:\Prog
firefox.exe	TCP		56101		443	ESTABLISHED	C:\Prog
firefox.exe	TCP		56102		443	ESTABLISHED	C:\Prog
firefox.exe	TCP		56222		80	ESTABLISHED	C:\Prog
lsass.exe	TCP	0.0.0.0	49159	localhost	::	LISTENING	
mbamservice.exe	TCP	127.0.0.1	43227	localhost	::	LISTENING	
services.exe	TCP	0.0.0.0	49155	localhost	::	LISTENING	
svchost.exe	TCP	0.0.0.0	135	localhost	::	LISTENING	

SterJo NetStalker

The following process(es) is (are) trying to access internet:

Process	Remote Address:	PID	Digital Signature
C:\Program Files (x86)\Nightly\firefox.exe	127.0.0.1	3556	Trusted
C:\Users\Alam\AppData\Local\Chromi...	185.45.5.43	4256	Not signed...

Resolve Host...

Trust | File Details | Kill Process!

Monitoring: Active | Policy: NORMAL.RLSP | Established: 24 | Received: 0.04 MB | Sent: 0.11 MB | In: 0 KB/s | Out: 0 KB/s

انٹرنیٹ اور نیٹ ورک استعمال کرنے والے تمام پروگرامز کی یہ مکمل تفصیل فراہم کرتا ہے، یعنی ان کا نام، پروٹوکول، لوکل اور ریموٹ ایڈریس کے علاوہ پراسیس کا سسٹم میں مقام بھی بتاتا ہے، تاکہ با آسانی اسے سمجھا اور اس تک پہنچا جا سکے۔ جس پراسیس کے بارے میں آپ کو تفصیل درکار ہو یا آپ اس کا انٹرنیٹ سے رابطہ ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس پر رائٹ کلک کریں، آپشنز کا مینو کھل جائے گا۔

اگر آپ کے پاس کسی فائروال پروگرام کو استعمال کرنے کا تجربہ ہے تو اس پروگرام سے بہتر طور پر مستفید ہوا جا سکتا ہے کیونکہ پراسیس، پورٹس اور رولز کے بارے میں معلومات اس پروگرام کو سمجھنا آسان بنا دیتی ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس ایسی کوئی معلومات نہیں تب بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ عام کمپیوٹر صارفین کے لیے اس میں پہلے سے دو پالیسز موجود ہیں، جن میں سب سیٹنگز موجود ہیں کہ کس طرح غیر ضروری پروگرامز کو انٹرنیٹ استعمال کرنے سے روکنا ہے۔
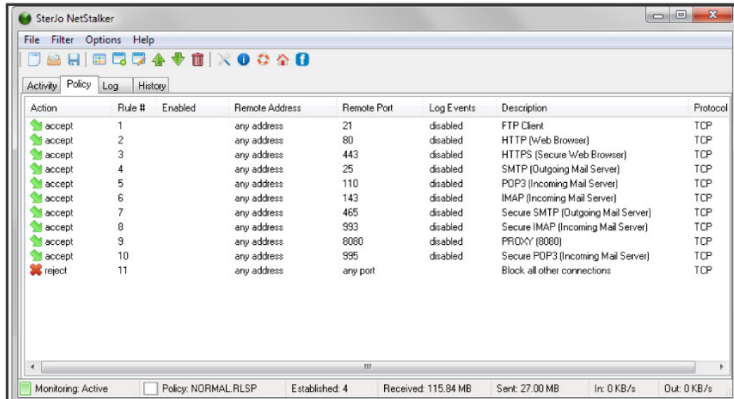
نیٹ اسٹاکر کے چلتے ہوئے اگر کوئی نیا پروگرام انٹرنیٹ استعمال کرنا چاہے گا تو یہ فوراً آپ کو ایک الرٹ کے ذریعے آگاہ کرے گا، اب آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اسے انٹرنیٹ استعمال کرنے دینا ہے یا نہیں۔

یقیناً آپ سوچ رہے ہوں گے کہ آخر اس پروگرام اور فائروال میں فرق کیا ہے؟ تو بنیادی طور پر فرق ''سادگی اور آسانی'' کا ہے۔ یہ پروگرام بہت ہی سادہ اور سمجھنے میں آسان ہے۔

اس پروگرام کو ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے تھوڑی سی احتیاط ضروری ہے کیونکہ اس کا انسٹالر بغیر پوچھے اضافی پروگرامز انسٹال کر دیتا ہے جبکہ اس کا پورٹ ایبل ورژن بالکل صاف ہے۔ اس لیے ہمارا مشورہ بھی یہی ہے کہ اس کا پورٹ ایبل ورژن ہی ڈاؤن لوڈ کریں۔

www.sterjosoft.com/netstalker.html

SterJo NetStalker

File Filter Options Help

Activity | Policy | Log | History

Action	Rule #	Enabled	Remote Address	Remote Port	Log Events	Description	Protocol
accept	1		any address	21	disabled	FTP Client	TCP
accept	2		any address	80	disabled	HTTP (Web Browser)	TCP
accept	3		any address	443	disabled	HTTPS (Secure Web Browser)	TCP
accept	4		any address	25	disabled	SMTP (Outgoing Mail Server)	TCP
accept	5		any address	110	disabled	POP3 (Incoming Mail Server)	TCP
accept	6		any address	143	disabled	IMAP (Incoming Mail Server)	TCP
accept	7		any address	465	disabled	Secure SMTP (Outgoing Mail Server)	TCP
accept	8		any address	993	disabled	Secure IMAP (Incoming Mail Server)	TCP
accept	9		any address	8080	disabled	PROXY (8080)	TCP
accept	10		any address	995	disabled	Secure POP3 (Incoming Mail Server)	TCP
reject	11		any address	any port		Block all other connections	TCP

Monitoring: Active | Policy: NORMAL.RLSP | Established: 4 | Received: 115.84 MB | Sent: 27.00 MB | In: 0 KB/s | Out: 0 KB/s

یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے آنے والے وائرسز کی روک تھام کریں
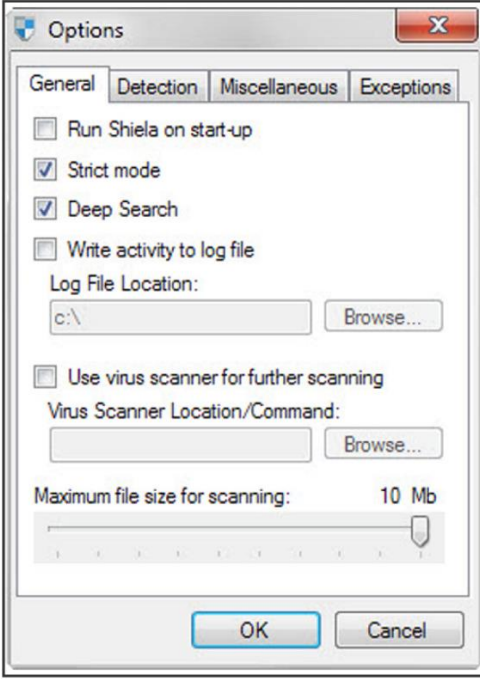
یو ایس بی فلیش ڈرائیوز وائرسز پھیلنے کا سب سے بڑا سبب بنتی ہیں۔ کوئی وائرس زدہ یو ایس بی جب کسی کمپیوٹر میں لگائی جاتی ہے تو اس میں موجود وائرسز فوراً اپنا کام شروع کر دیتے ہیں اور کمپیوٹر کو وائرس زدہ کر دیتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لیے ایک چھوٹا سا ٹول ''شیلا یو ایس بی شیلڈ'' (Shiela USB Shield) بالکل مفت دستیاب ہے۔ اس ٹول کو انسٹال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس کے بعد ہی یہ اپنا کام شروع کر سکتا ہے۔ سسٹم سے پلگ ہونے والی یو ایس بی کو یہ ٹول فوراً وائرسز کے لیے دیکھتا ہے۔ اگر اس میں وائرس پھیلانے کے لیے autorun.inf فائل موجود ہو تو یہ اس فائل بشمول اس میں دی گئی ہدایت پر دوسری چلنے والی فائلز تمام کو بلاک کر دیتا ہے۔ چاہے اس کے لیے یو ایس بی کو رائٹ پروٹیکٹڈ کرنا پڑے یا پھر مکمل غیر فعال۔ اس کے ہوتے ہوئے کم از کم یو ایس بی سے وائرس کمپیوٹر میں داخل نہیں ہو سکتے۔

شیلا یو ایس بی شیلڈ میں آپ اپنی ضرورت کے تحت سیٹنگز انجام دے سکتے ہیں۔ مثلاً اگر آپ کسی یو ایس بی میں موجود کوئی فولڈر یا فائل اس کے ذریعے اسکین نہ کرنا چاہیں، بطور وائرس پکڑی جانے والی فائلز کو اپنے اینٹی وائرس سے اسکین کرنا چاہیں، وائرس زدہ ہونے پر یو ایس بی کو ریڈ اونلی یا ڈس ایبل منتخب کرنا چاہیں وغیرہ۔ یہ ٹول بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے خاموشی سے اپنا کام کرتا رہتا ہے اس لیے آپ کو کوئی پریشانی بھی نہیں ہوگی۔

bit.ly/shielausb

تمام درکار سافٹ ویئر صرف ایک کلک سے انسٹال کریں

نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے ضرورت کے تمام پروگرامز انسٹال کرنا۔ ایک ساتھ کئی پروگرامز کی انسٹالیشن کے حوالے سے ہم Ninite پر مضمون کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں، جس کی بدولت کئی مفت دستیاب پروگرامز ایک ساتھ انسٹال کیے جا سکتے ہیں۔ Ninite کی ویب سائٹ پر جا کر ان پروگرامز کو منتخب کرنا پڑتا ہے جو آپ انسٹال کرنا چاہتے ہیں اس کے بعد اس کا چھوٹا سا انسٹالر آپ کو مہیا کیا جاتا ہے جس کو چلائیں تو یہ آپ کے منتخب کردہ تمام پروگرامز ڈاؤن لوڈ کر کے خود ہی انسٹال کر دیتا ہے وہ بھی بغیر کسی ٹول بار یا اضافی چیز کے۔ یعنی نیکسٹ نیکسٹ کی جھنجٹ بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

اسی طرح کا ایک اور ٹول ''سائلنٹ انسٹال ہیلپر'' پیش خدمت ہے۔ یہ Ninite جیسا ضرور ہے لیکن کام ذرا مختلف کرتا ہے۔ جو پروگرامز آپ انسٹال کرنا چاہیں وہ اس کے حوالے کر دیں۔ یہ ان کو باری باری انسٹال کرتا رہتا ہے یعنی اس میں بھی آپ نیکسٹ نیکسٹ کی اذیت سے بچ جاتے ہیں۔ ان دونوں میں مختلف بات یہ ہے کہ Ninite صرف مفت دستیاب پروگرامز خود ڈاؤن لوڈ کرتا ہے جبکہ ''سائلنٹ انسٹال ہیلپر'' میں آپ جو چاہیں انسٹالر ڈال دیں، اس کا کام اسے چپکے سے انسٹال کرنا ہے تاکہ آپ کے قیمتی وقت کی بچت ہو سکے۔

sourceforge.net/projects/sih

LED لائٹ کے ذریعے ہارڈ ڈسک کے کام کرنے پر نظر رکھیں

کمپیوٹر کا ہینگ ہونا ایک عام سی بات ہے۔ جب کمپیوٹر جواب نہ دے رہا ہو تو ہم فوراً اس کی ہارڈ ڈسک ایل ای ڈی (LED) لائٹ کو دیکھتے ہیں۔ اگر یہ لائٹ جل بجھ رہی ہو تو پتا چل جاتا ہے کہ کمپیوٹر کسی کام میں مصروف ہے جس کی وجہ سے جواب نہیں دے رہا۔ اس صورت حال میں اور کچھ نہیں کیا جا سکتا سوائے انتظار کے۔ لیکن اس لائٹ کو دیکھنا اسی صورت میں ممکن ہوتا ہے جب آپ اس حالت میں بیٹھے ہوں کہ لائٹ نظر آ رہی ہوں۔ اس کے علاوہ لائٹ کا ٹھیک ہونا بھی ضروری ہو، کیونکہ اکثر کسی مسئلے کی وجہ سے یہ لائٹ کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ ایسی صورت حال میں بہت ضروری ہے کہ آپ کے پاس کوئی ایسا ٹول موجود ہو جس سے کمپیوٹر کے ہینگ ہوتے ہی فوراً پتا چل سکے کی ہارڈ ڈسک کام کر رہی ہے یا نہیں۔ تو آیئے آپ کو اس حوالے سے ایک چھوٹے سے اور مفت دستیاب مفید ٹول کے بارے میں بتاتے ہیں۔

''ڈِسک ایل ای ڈی'' (DiskLED) ایپلی کیشن ونڈوز کے لیے دستیاب ہے۔ ہارڈ ڈسک کی صورت حال کو یہ نوٹی فکیشن ایریا میں ایک چھوٹی سی لائٹ کے ذریعے دِکھاتا رہتا ہے۔

ڈسک ایل ای ڈی ٹول پورٹ ایبل صورت میں دستیاب ہے، یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کر کے اَن زِپ کریں تو اس میں DiskLED.exe موجود ہوگی۔ بس اس فائل کو چلائیں یہ پروگرام اپنا کام شروع کر دے گا۔ ونڈوز کے 32 اور 64 بٹ دونوں ورژنز پر اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اسے چلانے کے بعد اس کی چھوٹی سی لائٹ نوٹی فکیشن ایریا میں آ جاتی ہے۔ ہارڈ ڈسک کے کام کرنے کے دوران اس کا رنگ سبز ہو جائے گا جبکہ ہارڈ ڈسک پر کوئی کام نہ ہونے کی صورت میں اس کا رنگ کالا رہے گا۔ اپنی بنیادی سیٹنگز پر یہ تمام ڈرائیوز پر ہونے والے کام کی صورت میں لائٹ کے ذریعے بتاتا ہے چاہے وہ سسٹم ڈرائیوز ہوں یا نیٹ ورک ڈرائیوز، لیکن اپنی ضرورت کے تحت سیٹنگز کو بدل کر اسے مزید مفید بنایا جا سکتا ہے۔

ڈیسک ٹاپ پر تو یہ ٹول انتہائی مفید ثابت ہوگا ہی لیکن اس کے ساتھ ساتھ لیپ ٹاپ والے افراد بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں کیونکہ نوٹی فکیشن ایریا میں لائٹ کو دیکھنا زیادہ آسان ہوتا ہے بجائے اس کے کمپیوٹر پر دیکھنا۔ ڈیسک ٹاپ تو اکثر ٹیبل کے نیچے یا ایسی جگہ پر رکھا ہوتا ہے کہ لائٹ دیکھنا ممکن ہی نہیں ہوتا۔ اس لیے سسٹم کے ہینگ ہوتے ہی بجائے پریشان ہونے کے یا فوراً سسٹم کو ری اسٹارٹ کرنے کے آپ کو چاہیے کہ اس چھوٹے سے ٹول کو استعمال میں رکھیں۔ یہ زیادہ سسٹم ریسورسز بھی استعمال نہیں کرتا اس لیے اس کا بیک گراؤنڈ میں چلنا کسی بھی طرح گھاٹے کا سواد نہیں ہے۔

http://bit.ly/disk-led

اپنے لیپ ٹاپ یا اینڈرائیڈ فون پر وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں

اگرچہ اب اکثر جگہوں پر وائی فائی نیٹ ورک دستیاب ہوتا ہے لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں پی سی، لیپ ٹاپ یا موبائل فون پر وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کی ضرورت پڑ ہی جاتی ہے۔ ویسے تو اکثر موبائل فونز میں ہاٹ اسپاٹ بنانے کا آپشن پہلے سے موجود ہوتا ہے اور ہم کمپیوٹنگ میں بغیر کسی سافٹ ویئر کے لیپ ٹاپ پر ہاٹ اسپاٹ بنانے کا طریقہ بھی شائع کر چکے ہیں لیکن سبھی کے فون اور لیپ ٹاپ میں ایسی خاصیت نہیں ہوتی۔ تو ایسے لوگوں کے لیے ''ایم ہاٹ اسپاٹ'' (mHotspot) مفت موجود ہے۔ اس پروگرام کی مدد سے آپ اپنے لین، ایتھرنیٹ، تھری جی، فور جی یا کسی بھی وائی فائی انٹرنیٹ کو استعمال کرتے ہوئے ایک عدد ہاٹ اسپاٹ بنا کر دس دیگر ڈیوائسز سے شیئر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے اگر آپ انٹرنیٹ دوسروں سے بانٹیں تو اپ لوڈ، ڈاؤن لوڈ اور ٹرانسفر ریٹس پر بھی نظر رکھ سکتے ہیں۔

ویسے تو اس کے ذریعے دس تک ڈیوائسز کو انٹرنیٹ دیا جا سکتا ہے لیکن آپ اس سے کم تعداد بھی مقرر کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ ہمیشہ اپنے انٹرنیٹ راؤٹر کی رینج پر تکیہ کیے رکھیں، ایسے کسی پروگرام کو بطور Repeater بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یعنی اگر ایک جگہ آپ کے لیپ ٹاپ کو اچھے سگنلز مل رہے ہیں لیکن فون کو کمزور، تو لیپ ٹاپ پر ہاٹ اسپاٹ بنا کر فون کو اس سے کنیکٹ کر کے اپنے انٹرنیٹ کی مکمل اسپیڈ سے لطف اندوز ہوں۔

دستیابی: ونڈوز سیون، ایٹ، ٹین، اینڈرائیڈ

www.mhotspot.com

ونڈوز پر فائل ایسوسی ایشن ٹھیک کریں

اگر آپ ایک فائل کسی غلط پروگرام کے ساتھ منسلک کر دیں تو وہ ہمیشہ اسی پروگرام میں کھلنا شروع ہو جاتی ہے، ویسے تو اسے مینوئلی بھی ٹھیک کیا جا سکتا ہے لیکن اگر یہ مسئلہ زیادہ فائلز فارمیٹس کے ساتھ ہو جائے تو اسے ٹھیک کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ مسئلہ زیادہ تر رجسٹری ایڈیٹر میں کسی غلط انٹری کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ کسی مال ویئر یا وائرس کی حرکت بھی ہو سکتی ہے۔ اس مسئلے کی وجہ سے ونڈوز صارفین اکثر فائلز کو تو بالکل کھول اور دیکھ ہی نہیں پاتے۔

اسے ٹھیک کرنے کے لیے File Association Fixer مفت دستیاب ہے۔ فائل ایسوسی ایشن فکسر تقریباً تمام معروف فارمیٹس کو ان کے درست پروگرامز سے جوڑ دیتا ہے تاکہ آپ کوفت سے بچ سکیں۔ یہ پروگرام 70 فائل فارمیٹس کو درست یا ریپیئر کر سکتا ہے۔ اس پروگرام کو استعمال کرنا بھی بہت آسان ہے۔ ڈاؤن لوڈ کر کے اسے ان زپ کریں تو یہ پروگرام 32 اور 64 بٹ آپریٹنگ سسٹمز کے لیے الگ الگ موجود ہوگا۔ ان میں سے آپ اپنی ضرورت کے تحت پروگرام استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ چونکہ پورٹ ایبل ٹول ہے تو اسے ان انسٹال کرنے کے لیے بس اس کا یہی ان زپ کیا گیا فائل فولڈر ڈیلیٹ کر دیں۔

bit.ly/file-fixer
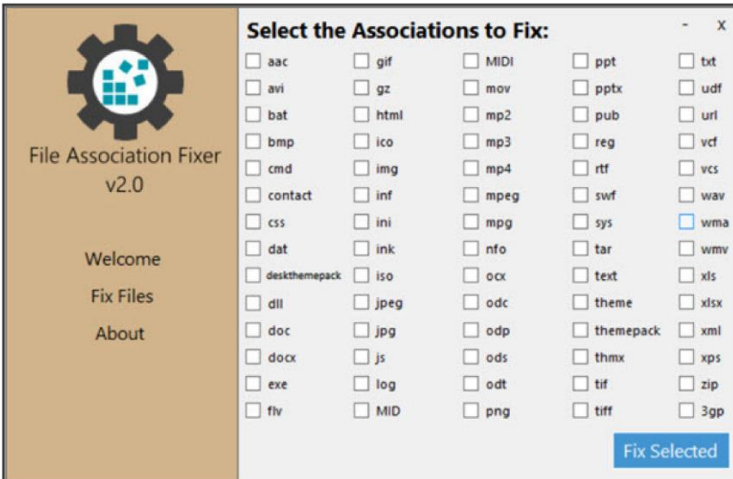
سنگل کلک کی جگہ ڈبل کلک کرنے والی ماؤس کی خرابی دُرست کریں

ماؤس کا لیفٹ کلک چونکہ بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے اس لیے اس کے خراب ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ماؤس میں پیدا ہونے والی خرابی کے باعث ایک کلک کریں تو دو کلک ہو جاتے ہیں یعنی ایک کلک خود بخود ڈبل کلک میں بدل جاتا ہے۔ دراصل ماؤس کے اندر بہت ہی چھوٹے چھوٹے مائیکرو سوئچز موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ ماؤس کو کھول کر خراب سوئچ کا کنکشن منقطع کر کے اسے دوسرے سوئچ سے جوڑ دیں تو یہ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے آپ کے پاس تھوڑی سی تکنیکی معلومات اور ٹولز جیسے کہ سولڈرنگ موجود ہونی چاہیے جو کہ سب کے پاس موجود نہیں ہوتی۔ تو ایسے خراب ماؤس کو اگر کھول کر ٹھیک نہیں کیا جا سکتا تو کیا کریں، اس ماؤس کو کچرے میں پھینک کر نیا خرید لیں؟ جی نہیں، بالکل بھی نہیں۔

Mouse fix is working...

Start | Stop | Double clicks fixed: 128

اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک چھوٹا سا پروگرام مفت دستیاب ہے۔ ایسے خراب ماؤس کے لیے اسے ضرور آزمانا چاہیے، کیا پتا آپ کے پیسوں کی بچت ہو جائے۔ اس سافٹ ویئر کا نام ''لیفٹ ماؤس بٹن فکس'' ہے۔

Left Mouse Button Fix جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ پروگرام ماؤس کے صرف لیفٹ یعنی بائیں خراب بٹن کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ اگر آپ کے ماؤس کا رائٹ کلک خراب ہے اور ڈبل کلک کیے جا رہا ہے تو اس کا علاج اس پروگرام کے پاس موجود نہیں۔ اگرچہ اس پروگرام کا کام بہت ہی محدود ہے لیکن اگر کبھی آپ نے ایسا خراب ڈبل کلک کرنے والا ماؤس استعمال کیا ہے تو آپ کو پتا ہوگا یہ کتنی اذیت دیتا ہے تو یہ پروگرام ڈبل کلکس کو ختم کر کے کمپیوٹر پر کام کرنا بہت آسان کر دیتا ہے۔

اس کی اچھی بات یہ ہے کہ یہ پورٹ ایبل صورت میں دستیاب ہے، یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ جہاں ماؤس مسئلہ کر رہا ہو وہاں آپ اس ٹول کو انسٹال کیے بغیر براہِ راست چلا سکتے ہیں، لیکن اسے کام کرنے کے لیے ڈاٹ نیٹ فریم ورک درکار رہتا ہے جو کہ عموماً پہلے سے انسٹال ہی ہوتا ہے۔

اس پروگرام کو استعمال کرنا انتہائی آسان ہے۔ اس میں بس ''اسٹارٹ'' اور ''اسٹاپ'' کے دو بٹنز موجود ہیں۔ جب اسے استعمال میں لانا ہو تو اسے اسٹارٹ کر دیں اور جب ضرورت نہ رہے تو اسٹاپ پر کلک کرتے ہوئے اسے روک دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ نوٹ کرتا رہتا ہے کہ اس نے کتنی دفعہ آپ کے ڈبل کلک کو سنگل کلک میں بدلہ ہے یعنی یہ تعداد بھی نوٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر آپ کے پاس بہت ہی زیادہ خراب ماؤس ہو یہ تعداد بہت ہی جلد بڑے نمبر تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ پروگرام چونکہ خود ہی ہر ڈبل کلک کو سنگل کلک میں بدلتا رہتا ہے تو آپ کو اندازہ ہی نہیں ہوگا کہ ماؤس میں واقعی ہارڈویئر مسئلہ موجود ہے۔ اسے منی مائز کر کے نوٹی فکیشن ایریا میں منتقل کیا جا سکتا ہے تا کہ ٹاسک بار پر یہ بلاوجہ جگہ نہ گھیرے۔

جیسا کہ آپ سمجھ چکے ہوں گے کہ اس پروگرام کا کام بہت ہی محدود ہے لیکن اس میں مزید فیچرز شامل کر دیے جائیں تو زیادہ کارآمد بن سکتا ہے جیسے کہ رائٹ کلک کو ٹھیک کرنا اور ونڈوز کے اسٹارٹ ہوتے ہوئے یہ بھی خود بخود چل جائے وغیرہ۔ لیکن یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ایسے خراب ماؤس کے لیے یہ کوئی مستقل حل بھی نہیں، اسے چند دنوں یا مہینوں تک تو استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن چونکہ ماؤس کے سوئچز متاثر ہو چکے ہیں تو وہ مزید استعمال سے مزید خراب ہوتے ہوئے آخر کار ماؤس کی مستقل خرابی پر پہنچیں گے۔ کچھ دنوں تک تو اس کے ذریعے خراب ماؤس سے کام چلایا جا سکتا ہے لیکن آخر کار آپ کو نیا ماؤس ہی خریدنا ہوگا۔

www.experienceit.pl/download

یو ایس بی اور میموری کارڈز کی درستگی چیک کریں

اکثر لوگ سمجھتے ہیں ان کی یو ایس بی فلیش ڈِسک ہمیشہ کام کرتی رہے گی یعنی اس کے خراب ہونے کا کوئی امکان ہی نہیں، لیکن یہ بالکل غلط ہے۔ دیگر میموری اسٹوریج میڈیا کی طرح یو ایس بی فلیش ڈِسک کی بھی ایک محدود عمر ہوتی ہے۔ ان کے ریڈ اینڈ رائٹ سرکلز کی تعداد معین ہوتی ہے، اگر چہ یہ تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے لیکن کبھی نہ کبھی تو یہ تعداد پوری ہوگی۔ مقرر کردہ تعداد میں ان پر ڈیٹا ریڈ اینڈ رائٹ ہونے کے بعد یہ ناکارہ ہو جاتی ہیں۔ اس لیے اپنی یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا میموری کارڈ میں اہم ڈیٹا محفوظ کرنے سے پہلے آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اس کی کتنی زندگی باقی ہے۔ اس کام کے لیے آپ کو کوئی سافٹ ویئر یا ٹول خریدنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ کام آپ باآسانی مفت کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے H2testw ٹول درکار ہوگا، جو کہ مفت دستیاب ہے۔

آج کل مارکیٹ میں بڑی تعداد میں جعلی یو ایس بی فلیش ڈرائیوز اور میموری کارڈ موجود ہیں۔ جعلی یا کرپٹ شدہ کارڈ یا یو ایس بی کو خریدتے ہی فوراً چیک کرنا انتہائی ضروری ہے، اس کے علاوہ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ میموری اسٹوریجز کی رفتار بھی وقت کے ساتھ کم ہوتی جاتی ہے جو بالآخر بالکل ختم ہوتے ہوئے اس کی موت پر انجام پذیر ہوتی ہے۔

H2testw جرمن ڈیویلپرز کا بنایا ہوا ٹول ہے۔ یہ بہت ہی سادہ سا ٹول ہے، حتیٰ کہ اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد چلائیں تو یہ آپ کے سامنے ہو گا۔ H2testw دو زبانوں جرمن اور انگریزی میں دستیاب ہے۔ اس لیے ابتدا میں ہی انگریزی زبان کا انتخاب کرلیں تاکہ استعمال میں آسانی رہے۔

اس کے بعد اپنے ونڈوز سسٹم میں لگی وہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو منتخب کریں جسے آپ ٹیسٹ کرنا چاہتے ہیں۔ ٹارگٹ منتخب کرنے کے بعد یو ایس بی کی اسپیس منتخب کرنی ہوگی کہ جتنی اسپیس کو آپ ٹیسٹ کرنا چاہتے ہوں۔ بہتر یہی ہے کہ ڈیٹا والیم میں All available space منتخب کرلیں تاکہ پوری ہی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کا امتحان ہو سکے لیکن اس کے لیے پہلے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو فارمیٹ بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔

ٹیسٹ کا مرحلہ شروع کرنے کے لیے سب سے آخر میں Write+Verify کے بٹن پر کلک کردیں۔ یہ مرحلہ کئی منٹس پر محیط ہو سکتا ہے اور اس کے مکمل ہوتے ہی یو ایس بی فلیش ڈرائیو کی صحت کی رپورٹ آپ کو پیش کردی جائے گی۔ اس میں بتایا جائے گا کہ یو ایس بی کی کتنی اسپیس کو ٹیسٹ کیا گیا ہے، Read اسپیڈ کیا تھی اور Write اسپیڈ کیا تھی۔ اس ٹیسٹ کے دوران یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں H2W ایکسٹینشن کی فائل بنائی جاتی ہے جسے آپ بعد میں حذف کر سکتے ہیں۔

سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ یہ بہت ہی سادہ سا ٹول بہت ہی آسانی کے ساتھ آپ کو یو ایس بی فلیش ڈرائیو یا میموری کارڈ کے ایررز یا کرپٹ ہونے کے بارے میں بتا کر خبردار کر سکتا ہے کہ اس میں اپنا اہم ڈیٹا محفوظ کیا جائے یا نہیں۔

ftp://ftp.heise.de/pub/ct/ctsi/h2testw_1.4.zip

جی میل سے بھیجی ای میل وصول کنندہ کے میل باکس سے کسی بھی وقت حذف کریں۔ گوگل کروم
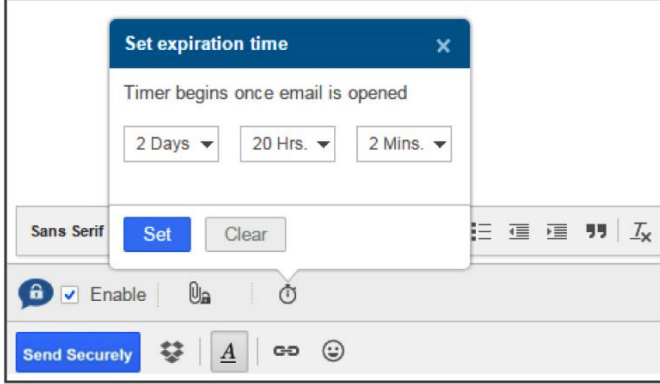
جی میل سے ای میل بھیجنے کے چند سیکنڈز کے اندر اسے منسوخ (Cancel) تو کیا جاسکتا ہے لیکن ایک دفعہ ای میل چلی جائے تو پھر آپ کے اختیار میں کچھ نہیں رہتا۔ لیکن گوگل کروم میں جی میل کے لیے دستیاب ایڈاون Criptext Mail آپ کو زبردست اختیارات دیتا ہے۔ فرض کریں آپ سے ای میل لکھنے میں کوئی غلطی ہوگئی یا ای میل بھیج ہی کسی غلط ایڈریس پر دی تو اب کیا کیا جاسکتا ہے؟

اگر آپ Criptext Mail انسٹال کرلیں تو آپ ای میلز ٹریک کر سکتے ہیں یعنی جان سکتے ہیں کہ کب ای میل دیکھی گئی۔ اس کے ذریعے ای میلز اِنکرپٹ کی جاسکتی ہیں اور ای میلز پر دورانیہ بھی مخصوص کیا جاسکتا ہے کہ اتنے وقت کے بعد یہ خودبخود حذف ہوجائیں۔ bit.ly/criptext-mail

ہر ڈاؤن لوڈ کو میٹا اسکین پر وائرس کے لیے چیک کریں۔ گوگل کروم
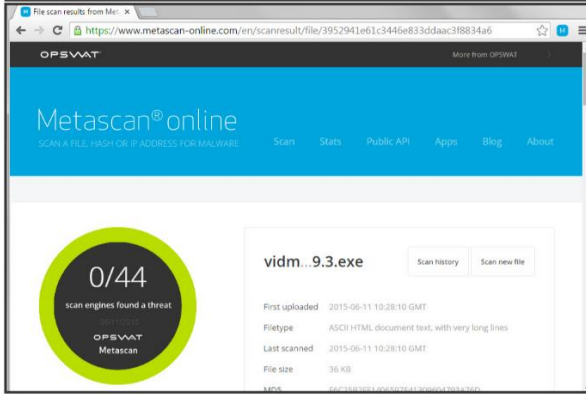
انٹرنیٹ سے کبھی ہم گانے ڈاؤن لوڈ کررہے ہوتے تو کبھی کتابیں۔ کچھ نہ کچھ ڈاؤن لوڈ کرنے کا یہ سلسلہ روز ہی چلتا ہے۔ اکثر لوگ اسی طرح کی چھوٹی موٹی فائلز ڈاؤن لوڈ کرتے ہوئے ہی اپنا کمپیوٹر وائرس سے بھر لیتے ہیں، کیونکہ انھیں پتا ہی نہیں چلتا کہ وہ اپنی مطلوبہ فائل ڈاؤن لوڈ کررہے ہیں یا وائرس۔ ''میٹا اسکین'' ویب سروس پر چالیس سے زائد اینٹی وائرس بیک وقت دستیاب ہیں۔ اگر آپ ''میٹا اسکین آن لائن فار کروم'' ایڈاون انسٹال کرلیں تو آپ کے ہر ڈاؤن لوڈ کو یہ خودبخود پہلے میٹا اسکین پر پرکھے گا اور نتائج سے آگاہ کرے گا۔

میٹا اسکین ایک زبردست ویب اینٹی وائرس سروس ہے۔ چونکہ اس پر بیک وقت کئی اینٹی وائرس انجنز فائل اسکین کرنے کے لیے موجود ہوتے ہیں اس لیے باآسانی کسی بھی وائرس کو پکڑا جاسکتا ہے۔ bit.ly/metascan-chrome

فیس بک کو دیں ایک نیا انداز۔ گوگل کروم

فیس بک اس وقت دنیا کی دوسری بڑی مشہور ویب سائٹ ہے لیکن اس کے ڈیزائن میں متاثر کرنے والی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر آپ فیس بک کو ایک دلکش اور خوبصورت انداز میں دیکھنا چاہتے ہیں تو گوگل کروم میں ''فیس بک فلیٹ'' (Facebook Flat) ایڈاون انسٹال کرنا ہوگا۔ یہ فیس بک پر ایک بہت ہی خوبصورت تھیم لگا دیتا ہے جس کی بدولت فیس بک کی دلکشی کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ فیس بک ویب سائٹ بہت جلدی کھلتی ہے اور اس کا مواد پڑھنے کے لیے بہتر انداز میں دکھایا جاتا ہے۔ گیمز، اشتہارات و دیگر فالتو چیزیں ہٹا کر فیس بک نیوز فیڈ بھی انتہائی خوبصورت انداز میں دکھائی جاتی ہے۔ bit.ly/facebook-flat

پرائیویسی سیٹنگز آسانی سے ترتیب دیں۔ موزیلا فائرفوکس
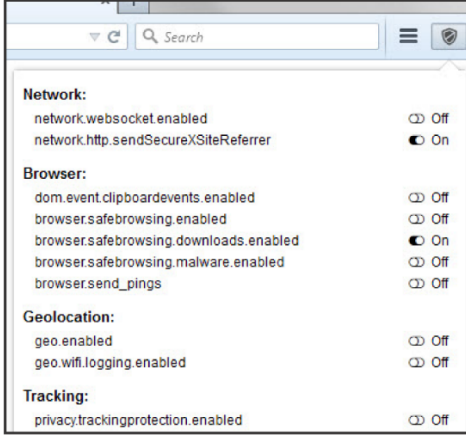
ویب براؤزر آپ کی لوکیشن ٹریک کر سکے یا نہیں، ہر ڈاؤن لوڈ ہونے والی فائل کو وائرس کے لیے اسکین کیا جائے یا نہیں، اس طرح کے کئی آپشنز ویب براؤزر میں طے کیے جاسکتے ہیں لیکن عام صارف کے لیے ان آپشنز تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کے لیے براؤزر میں about:config لکھ کر سیٹنگز تک پہنچنا پڑتا ہے۔ یہاں ایسے سمجھ آنے والے سادہ سے آپشنز کم ہی ہوتے ہیں زیادہ تر براؤزر کی ایسی سیٹنگز موجود ہوتی ہیں جنھیں عام صارفین نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے فائرفوکس میں ''پرائیویسی سیٹنگز'' ایڈاون انسٹال کر کے اس گتھی کو بڑی آسانی کے ساتھ سلجھایا جاسکتا ہے۔ اس ایڈاون کی انسٹالیشن کے بعد سارے ضرورت کے آپشنز آپ کے سامنے ہوتے ہیں جنھیں آپ جب چاہیں ON یا OFF کر سکتے ہیں۔

انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں: bit.ly/ff-privacysettings

کوئی مواد عارضی یا مستقل بنیادوں پر ہائی لائٹ کریں۔ موزیلا فائرفوکس

ویب براؤزر میں ٹیکسٹ ہائی لائٹ کرنے کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہوتا۔ لیکن جب کسی ویب سائٹ پر ہم کوئی ایسا مواد دیکھیں جسے ہائی لائٹ کرنا ہو تو اس کے لیے کوئی اضافی ایڈاون انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ''ٹیکسٹ مارکر'' اپنے فائرفوکس براؤزر میں انسٹال کر لیں تو اس کی اضافی خوبیوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کسی ویب سائٹ پر کوئی کام کی لائن یا پیرا یا حتیٰ کہ لفظ پڑھا اور اسے نشان زدہ رکھنا چاہتے ہیں تو ٹیکسٹ مارکر کے ذریعے اُسے مستقل بنیادوں پر ہائی لائٹ کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ جب بھی فائرفوکس میں اس ویب سائٹ کو کھولیں گے تو وہ مواد ہائی لائٹ کردہ ہوگا۔

http://bit.ly/ff-textmarker

ویب سائٹس کے تنگ کرنے والے ''پے وال'' بلاک کریں۔ موزیلا فائرفوکس
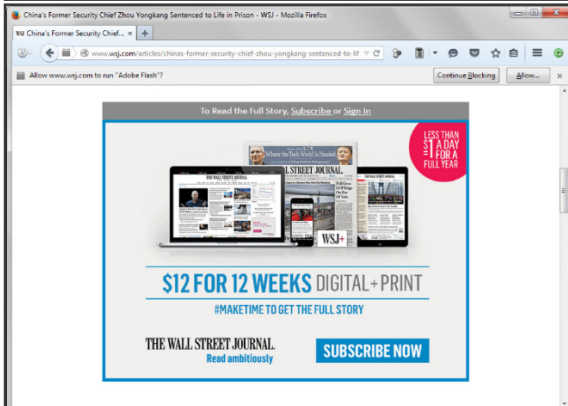
آپ نے نوٹ کیا ہوگا آج کل جس بھی ویب سائٹ پر جائیں وہاں پہلے ایک رجسٹر ہونے کا یا سبسکرائب کرانے کا پے وال (Paywall) سامنے آجاتا ہے۔ اکثر تو اسے بند کرنے کا آپشن بھی موجود نہیں ہوتا اور مجبوراً ہمیں اس ویب سائٹ کو بند کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ایسی صورت حال سے تنگ ہیں تو اپنے فائرفوکس براؤزر میں ''پے وال پاس'' ایڈاون انسٹال کر کے اس اذیت سے جان چھڑا سکتے ہیں۔ یہ ایڈاون اس طرح کے پے والز کو ویب سائٹ کھلتے ہی بلاک کر دیتا ہے۔ اس طرح یہ آپ کو تنگ نہیں کرتے اور آپ اپنی پسند کا مواد باآسانی پڑھ سکتے ہیں۔

http://bit.ly/paywall-pass

ونڈوز 10 کی ریلیز کے چند دنوں میں ہی کروڑوں کمپیوٹرز ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہو گئے تھے۔ کچھ لوگوں کو یہ نئی ونڈوز بہت پسند آئی تو کچھ لوگوں نے اسے ناپسند بھی کیا۔ آپ کی پسند ناپسند اپنی جگہ لیکن اب یہ ونڈوز نہ صرف اسٹورز پر دستیاب ہوگی بلکہ نئے آنے والے کمپیوٹرز میں جس طرح ونڈوز 8 انسٹال ہوتی تھی اب ونڈوز 10 موجود ہوگی۔

ونڈوز 10 کی اپ گریڈ اس لیے بھی اتنی کامیاب رہی کہ یہ اصلی وجعلی تمام ونڈوز کے لیے مفت دستیاب تھی۔ اس اپ گریڈ کے دوران صارف کی ونڈوز سیٹنگز، انسٹال شدہ پروگرامز اور ڈرائیورز بدستور موجود رہتے ہیں۔ اس طرح صارفین بغیر کسی مسئلے کے اس نئی ونڈوز پر منتقل ہو گئے۔

ونڈوز 10 کی اپ گریڈ میں مائیکروسافٹ نے صارفین کے لیے واپسی کا دروازہ بند نہیں کیا، بلکہ اس اپ گریڈ کے 30 دن کے اندر آپ چاہیں تو اپنی پرانی ونڈوز یعنی جو ونڈوز اپ گریڈ سے پہلے موجود تھی، اس پر واپس لوٹ سکتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت ہی اچھا قدم ہے کیونکہ کئی صارفین نے پرانی ونڈوز پر واپس جانے کو ترجیح دی۔ چاہے اس کے پیچھے وجہ ونڈوز 10 کا پسند نہ آنا ہو یا ان کے سسٹم میں موجود ہارڈویئر کا ونڈوز 10 سے مطابقت نہ رکھنا۔

جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ونڈوز 7 اور 8 کو ونڈوز 10 پر اپ گریڈ کرنے کے بعد بھی با آسانی واپس پرانے آپریٹنگ سسٹم پر لایا جا سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اپ گریڈ کے بعد یہ آپشن ایک مہینے کے اندر استعمال کر لیا جائے، ورنہ واپسی ممکن نہیں رہے گی۔ اس لیے ان تیس دنوں کے اندر اندر ضرور فیصلہ کر لیں کہ آپ کو ونڈوز 10 پر رہنا ہے یا واپسی اختیار کرنی ہے۔

فرض کریں آپ کا منصوبہ واپس لوٹنے کا ہے تو آیئے آپ کو بتاتے ہیں اس کام کو کیسے پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے تو ونڈوز 10 پر اپنی ضروری فائلوں کو بیک اپ ضرور کر لیں کہ اس واپسی کے سفر میں کہیں وہ ضائع نہ ہو جائیں۔ آپریٹنگ سسٹم کی اپ گریڈ اور ڈاؤن گریڈ دونوں ایسے معاملات ہیں جن میں صارف کا ڈیٹا ضائع ہو سکتا ہے اس لیے اس کام سے پہلے بیک اپ انتہائی ضروری ہے۔

جب آپ ونڈوز 10 انسٹال کرتے ہیں تو پرانی ونڈوز کو کمپیوٹر میں Windows.old نامی فولڈر میں محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ کچھ اسٹوریج ضرور استعمال کرتی ہے لیکن اس کی بدولت واپسی کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ آیئے اب اس دروازے میں جھانک کر دیکھتے ہیں کہ واپسی کا سفر کیسے طے کیا جائے۔

ونڈوز 10 ڈاؤن گریڈ 30 دن کے اندر اندر

اس کام کے آغاز کے لیے سب سے پہلے اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز پر کلک کریں۔

سیٹنگز کھل جائیں تو اس میں Update & Security پر کلک کریں۔
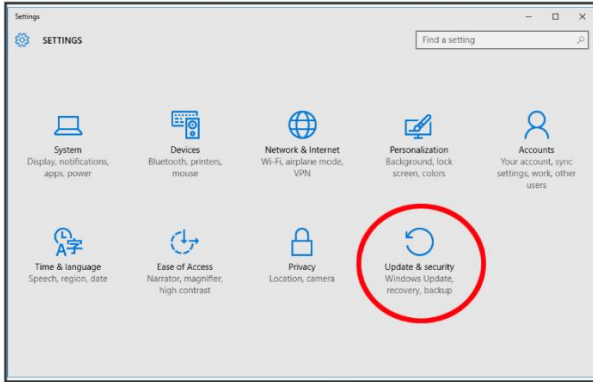
اگلے مرحلے پر بائیں طرف دیکھیں تو آپشنز کی لسٹ موجود ہے۔ اس میں ایک آپشن ریکوری (Recovery) بھی موجود ہے اور یہی آپشن ہمیں مطلوبہ ہے اس لیے اس پر کلک کریں۔

ریکوری کے حصے میں دیکھیں تو بہت ہی مفید آپشنز دستیاب ہیں۔ پہلا آپشن Reset this PC ہے۔ اگر آپ کے پاس ونڈوز 10 درست طریقے سے نہیں چل رہی تو اس آپشن کے ذریعے آپ اسے ایک دفعہ تازہ کر سکتے ہیں۔ یہ کوئی ری فریش نہیں ہے بلکہ اس طرح ونڈوز 10 کو ری انسٹال کیا جائے گا،

تاکہ اگر اپ گریڈ کے دوران اگر کوئی مسئلہ پیش آیا ہو تو اسے ٹھیک کیا جاسکے۔
دوسرا آپشن ”گو بیک ٹو ونڈوز“ (Go back to Windows) کا ہے۔ چونکہ ہمارا مقصد تو ونڈوز کو ڈاؤن گریڈ کرنا ہے اس لیے ہماری تلاش یہی آپشن تھی۔ اپنی پرانی ونڈوز پر واپس جانے کے لیے اس آپشن کے نیچے موجود بٹن "Get started" پر کلک کردیں۔
جس طرح ونڈوز کی انسٹالیشن کے دوران لیپ ٹاپ کا چارجنگ پر لگا ہونا ضروری ہے اسی طرح ڈاؤن گریڈ میں بھی یہ لازمی ہے، اس لیے اگر آپ لیپ ٹاپ استعمال کر رہے ہیں تو پہلے اسے چارج پر ضرور لگا لیں ورنہ یہ آپشن کام نہیں

کرے گا۔
بہر حال اس آپشن پر کلک کریں تو سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آخر آپ واپس پرانی ونڈوز پر کیوں جانا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے مائیکروسافٹ کے لیے بہت قیمتی ثابت ہوسکتی ہے اس لیے جو بھی وجہ آپ کو مناسب لگے اس کی نشاندہی کرنے کے بعد نیکسٹ کے بٹن پر کلک کردیں۔
ڈاؤن گریڈ کے اس عمل کے دوران آپ کو اس سے باز رہنے کے کئی مواقع دیے جائیں گے کہ اس ڈاؤن گریڈ کا ارادہ آپ ملتوی کر کے ونڈوز 10 کو ہی

استعمال کریں، اگر آپ کا ارادہ بدل جائے تو ٹھیک ورنہ آگے بڑھتے جائیں۔ یہاں کئی اہم باتیں آپ کو معلوم ہونی چاہیں، مثلاً اس ڈاؤن گریڈ کے عمل کے دوران آپ کے انسٹال شدہ کئی پروگرامز ضائع ہوسکتے ہیں۔ ونڈوز پر کوئی پاس ورڈ تھا تو وہ بھی ختم ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ جو سب سے اہم مسئلہ ہے وہ یہ کہ اگر آپ کے پاس ونڈوز کا لائسنس موجود تھا تو وہ بھی ختم ہوسکتا ہے، یعنی اگر ونڈوز ایکٹی ویٹ تھی تو اسے دوبارہ ایکٹی ویٹ کرانا ہوگا۔
جس طرح ونڈوز 10 نے اپ گریڈ کے دوران کافی وقت لیا تھا اسی طرح اب ڈاؤن گریڈ میں بھی کافی وقت طلب ہوگا اس لیے آپ اس چلتا چھوڑ کر آرام سے بیٹھ جائیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ پرانی ونڈوز آپ کے سسٹم پر واپس آچکی ہے۔

دوسرا حل:

ونڈوز 10 کو ڈاؤن گریڈ کرنے کا ایک اور زبردست حل ”سسٹم گو بیک“ کی صورت میں مفت دستیاب ہے۔ یہ پروگرام آپ ونڈوز 7 اور 8 کے علاوہ ونڈوز ایکس پی پر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کا استعمال بہت ہی آسان ہے، اس کے ذریعے آپ اپنے موجودہ آپریٹنگ سسٹم کا ایسا بیک اپ بنا سکتے ہیں جسے جب چاہیں ری اسٹور کیا جائے۔ اس طرح اس میں محدود دنوں کی قید والا معاملہ بھی ختم ہوجاتا ہے۔
مثلاً اگر آپ ونڈوز 7 کو 10 پر اپ گریڈ کرنے جا رہے ہیں تو پہلے ”سسٹم گو بیک“ کو انسٹال کر کے ونڈوز 7 کا بیک اپ بنا لیں۔ ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد اب آپ اس بیک اپ کو استعمال کرتے ہوئے صرف چند کلکس سے جب چاہیں ونڈوز 7 پر واپس آسکتے ہیں۔
یہ پروگرام درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

easeus.com/system-go-back

گذشتہ دنوں نیویارک میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں سام سنگ (Samsung) نے اپنے دونئی ڈیوائسز متعارف کروادی ہیں۔شروع میں کہا جارہا تھا کہ یہ ڈیوائسز ستمبر 2015 میں ہونے والی IFA 2015 میں متعارف کروائی جائیں گے لیکن اگست کے اوائل میں سام سنگ نے اعلان یا تھا کہ وہ IFA 2015 سے پہلے ہی یہ ریلیز کردے گا۔یہ فونز ایک ایسے وقت پر لانچ کیے جارہے ہیں جب سام سنگ کو گذشتہ پانچ سہ ماہیوں سے منافع میں کمی کا سامنا ہے اور کمپنی کو سرمایہ کاروں کی جانب سے شدید دباؤ کا سامنا ہے۔

اس مرتبہ دونوں فیبلٹس (Phablets) متعارف کروائے گئے ہیں۔ان میں سے ایک تو سام سنگ کی مشہور نوٹ سیریز کا اگلا ماڈل گلیکسی نوٹ (Galaxy Note 5) ہے، جبکہ دوسرا اسی سال مارچ میں متعارف کروائے جانے والی ڈیوائس گلیکسی ایس سکس ایج (Samsung Galaxy S6 edge) کا بہتر وجدید (Updated) ورژن، گلیکسی ایس سکس ایج پلس (Galaxy S6 Edge+) ہے۔اگرچہ دونوں فیبلٹس ایک ساتھ متعارف کروائی گئی ہیں، مگر لوگوں کی دلچسپی کا محور گلیکسی نوٹ فائیو ہی ہے۔آیئے دیکھتے ہیں کہ اس بار سام سنگ نے اپنی سب سے طاقت ور ڈیوائس کو مزید شاندار بنانے کیلئے کیا کیا اضافہ کیا ہے۔

گلیلسی نوٹ فائیو (Galaxy Note 5)

ڈیزائن (Design):

نوٹ فائیو کے اعلان کے ساتھ ہی سام سنگ نے اپنے خستہ حال پلاسٹک باڈی ڈیزائن سے چھٹکارا پالیا۔ایس سکس اس سلسلے کی پہلی کڑی تھا۔اب نوٹ فائیو بھی میٹل اور شیشے کا ملاجلا امتیاز ہے۔کنارے دھات کے ہیں اور اُس کا پچھلا حصہ شیشے کا ہے۔اس کی بیک سائیڈ دونوں اطراف سے خم دار (curved) ہے بالکل ایس سکس ایج کی طرح۔بس فرق یہ ہے کہ وہ سامنے سے خم دار ہے اور نوٹ فائیو پچھلی طرف سے۔بیک سائیڈ کا شیشہ دُنیا کا مضبوط ترین میٹریل یعنی کہ گوریلا گلاس فور کا بنا ہے۔لہٰذا اس پر خراشیں پڑنے یا ٹوٹنے کا امکان صفر ہے۔اگرچہ اس ڈیزائن نے نوٹ فائیو کو پریمیم شکل تو دے دی پر دوسری طرف ایک قُربانی بھی دینا پڑی۔اب بیٹری ریموو ایبل نہیں رہی اور نہ ہی اس میں ایس ڈی کارڈ کی سلاٹ ہے۔دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں ڈیزائن مکمل طور پر ایس سکس (S6) سے ادھار لیا گیا ہے۔فون کا وزن 171 گرام ہے اور موٹائی 7.6 ملی میٹر ہے۔

ڈسپلے (Display):

سام سنگ ڈیوائسز اپنے شاندار ڈسپلے کی وجہ سے عالمگیر شہرت رکھتی ہیں۔نوٹ فائیو میں بھی اسی تسلسل کو برقرار رکھا گیا ہے۔سام سنگ کی مشہور ٹیکنالوجی سپر ایمولیڈ (Super AMOLED) کو ہی اس میں شامل کیا گیا ہے لیکن پہلے سے بہتر بنا کر۔اسکرین سائز 5.7 انچ ہی رکھا گیا ہے جو کہ سابقہ نوٹ فور (Note 4) جتنا ہی ہے۔اسکرین ٹو باڈی ریشو 75.9 فیصد ہے جو کہ نوٹ فور کی 74.2 فیصد سے معمولی سی زائد ہے۔اسکرین ریزولیشن نوٹ فور کی طرح کواڈ ایچ ڈی یعنی کہ 2560 x 1440 پکسلز ہے، جو کہ 518 PPI کے ساتھ ڈسپلے کو مثالی بنادے گی۔اور نوٹ فور کی طرح اس پر بھی گوریلا گلاس فور کی حفاظتی تہہ ہے۔اس میں متن اور تصاویر زیادہ صاف اور درست نظر آئیں گے۔

پراسیسر(Processor):

ہوتا کچھ یوں تھا کہ جو سی پی یو سام سنگ گلیکسی ایس سیریز کی ڈیوائسز میں استعمال کرتا تھا، وہی اس سال کی نوٹ کا حصہ بنتا تھا۔ مگر اس سال سے ایسا نہیں رہا۔ نوٹ فور میں آخری مرتبہ Qualcomm پراسیسر استعمال کرنے کے بعد سام سنگ نے اسے خیر باد کہہ دیا ہے۔ ایس سکس سے سام سنگ اپنا بنایا ہوا Exynos پراسیسر استعمال کر رہا ہے۔ جسے ہم ایس سکس ایج میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ نوٹ فور اور ایس فائیو میں استعمال ہونے والی Qualcomm کی چپ پر صارفین کی طرف سے زیادہ گرم ہونے کی شکایات کی تعداد بہت زیادہ تھیں۔ کہا یہ جا رہا تھا کہ نوٹ فائیو میں Exynos 7422 پراسیسر ہوگا جو کہ اب تک کا سب سے تیز پراسیسر ہوگا مگر نوٹ فائیو میں سام سنگ Exynos 7420 پراسیسر استعمال کر رہا ہے جو کہ 64 بٹ ہوگا۔ یہ پراسیسرز ایس سکس میں استعمال ہونے والے پراسیسر کا تازہ ورژن ہوگا۔ یہ اوکٹا کور پراسیسر ہے جو کہ نہ صرف بہت ہی تیز ہے بلکہ آسانی سے گرم بھی نہیں ہو گا۔

میموری(Memory):

نوٹ فائیو میں سام سنگ نے LP-DDR4 سے مزین 4 جی بی ریم نصب کی ہے جو کہ اوکٹا کور Exynos 7420 کے ساتھ قیامت ڈھانے کو تیار ہے۔ جبکہ نوٹ فور میں 3 جی بی ریم تھی۔

ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ فون 32 جی بی اور 64 جی بی ورژن میں دستیاب ہوگا۔ لیکن جیسا کہ ہم شروع میں بات کر چکے ہیں کہ نوٹ فائیو صارفین ایس ڈی کارڈ کے ذریعے میموری بڑھا نہیں سکتے، تو اس کا حل سام سنگ نے یو کے (UK) ویب سائٹ پر نوٹ فائیو کا 128 جی بی ورژن کا اعلان کر کے دے دیا ہے۔ نوٹ فائیو میں بلیوٹوتھ کا تازہ ترین معیار v4.2 شامل ہوگا۔

جی پی یو(GPU):

نوٹ فائیو ARM Mali-T760 MP8 جی پی یو کی حامل ہوگی۔ جس کے متعلق ابھی مزید تفصیلات منظر عام پر آنا باقی ہیں۔

کیمرا(Camera):

ان دِنوں سیل فونز میں کیمرے کی جنگ چلی ہوئی ہے۔ سام سنگ اپنی فلیگ شپ ڈیوائسز میں ہمیشہ سے انتہائی اعلیٰ درجے کے کیمرے نصب کرتا ہے۔ نوٹ فور کا کیمرا ابھی تک دنیائے سیل فونز کا بادشاہ ہے۔ نوٹ فور کا کیمرا اس قدر اعلیٰ تھا کہ سام سنگ نے ایس سکس میں اور اب نوٹ فائیو میں بھی اسے اپگریڈ کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ نوٹ فائیو میں بھی نوٹ فور اور ایس سکس کی طرح 16 میگا پکسلز بیک کیمرا نصب ہے جو کہ اسمارٹ آپٹیکل امیج سٹیبلائزیشن (Optical Image Stabilization) کی بدولت لائٹ کی کسی بھی صورتحال میں معیاری تصاویر کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس میں LED فلیش ہے۔ نوٹ فور اور نوٹ فائیو کا کیمرا تقریباً ایک جیسا ہے۔ بس نوٹ فائیو میں لینس کو بہتر بنایا گیا ہے۔ نوٹ فور میں f/2.2 تھا جسے نوٹ فائیو میں بڑھا کر f/1.9 کر دیا گیا ہے۔ اس سے دو کام ہوں گے، ایک تو نوٹ فائیو، نوٹ فور کی نسبت زیادہ تیزی سے تصویر بنائے گا اور دوسرا کم روشنی میں زیادہ بہتر تصاویر دے گا۔ نوٹ فائیو کیمرے کا یوزر انٹرفیس ایس سکس جیسا ہے جو کہ نوٹ فور سے کافی مختلف اور استعمال میں آسان ہے۔ نوٹ فور اور فائیو دونوں 4K ریزولیوشن کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں آٹو ریئل ٹائم ایچ ڈی آر (Auto real-time HDR) کا فیچر بھی رکھا گیا ہے۔

سامنے کا کیمرا نوٹ فور کے 3.7 MP سے بڑھا کر 5 MP کر دیا گیا ہے جس سے اب مزید صاف سیلفیز ممکن ہو پائیں گی۔

آپریٹنگ سسٹم(Operating System):

نوٹ فائیو گوگل اینڈرائیڈ کے تازہ ترین ورژن، لولی پاپ 5.1 پر مبنی ہے۔ اس کے ساتھ اس میں سام سنگ کے انٹرفیس، ٹچ وِز (TouchWiz) کا بالکل نیا ورژن ہوگا جو کہ بہت ہی دیدہ زیب ہے۔

بیٹری(Battery):

بیٹری کے مقابلے میں صارفین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شروع میں ملنے والی اطلاعات کے مطابق کہا جا رہا تھا کہ نوٹ فائیو میں 4100mAh کی بیٹری ہوگی۔ پر دراصل نوٹ فائیو میں Li-Po 3000 mAh کی تبدیل نہ ہو سکنے والی (Non removeable) بیٹری ہے جو کہ گذشتہ سال کی نوٹ فور کی Li-Ion 3220 mAh سے بھی کم ہے۔ گلاسی لُک (Glassy Look) دینے کی وجہ سے بیٹری کا باہر نا نکلنا تو سمجھ میں آتا ہے، پر طاقت کم کرنے کی منطق ابھی تک مختلف حلقوں میں زیرِ بحث ہے۔ مستند ترین اطلاعات کے مطابق ایسا سام سنگ کی نئی ٹیکنالوجی Quick Charge 2.0 کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ خیر نوٹ فائیو کی بیٹری نوٹ فور کی نسبت زیادہ تیزی سے چارج ہوگی۔ 90 سے 120 منٹ میں آپ اسکو مکمل چارج کر پائیں گے۔ اس کے

علاوہ اس میں وائرلیس چارجنگ کی بھی سہولت شامل ہے جو کہ تمام اسٹینڈرڈز (Qiاور PMA) کوسپورٹ کرے گی۔

فنگر پرنٹ سینسر(Fingerprint Sensor):

نوٹ فائیو میں فنگر پرنٹ سینسر ہوم بٹن میں نصب ہے۔نوٹ فائیو میں فنگر پرنٹ سینسر کونوٹ فور کی نسبت بہتر اور آسان کر دیا گیا ہے۔نوٹ فور میں فنگر کو اسکین کرنے کیلیے سوائپ کرنا پڑتا تھا،مگر نوٹ فائیو میں اب سوائپ نہیں کرنا پڑے گا۔ یہ بالکل ایسے ہی کام کرے گا جیسے کہ آئی فون میں کرتا ہے۔اس کے علاوہ اب اسے ایک اپلی کشن کی مدد سے کنٹرول کیا جا سکے گا۔ نیا فنگر پرنٹ سینسر پے پال سرٹیفائیڈ ہے جسے سام سنگ 20 اگست کو متعارف کروانے والی ٹیکنالوجی Samsung Pay میں استعمال کرے گا۔سام سنگ نے بتایا کہ سمارٹ والٹ سروس ''سام سنگ پے'' جنوبی کوریا میں 20 اگست سے شروع ہو رہی ہے۔''سام سنگ پے'' کی مدد سے فون کے ذریعے تمام ادائیگیاں کی جاسکتی ہیں۔

ایس پین(S Pen):

نوٹ سریز کی سٹائلس (Stylus) ہمیشہ سے دلچسپی کا باعث رہی ہے۔ ہر نئے ماڈل کے ساتھ اس کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے۔اس طرح نوٹ فائیو میں بھی کیا گیا ہے۔

ایس پین کا ایک اہم فیچر ائیر کمانڈ(Air Command) ہے۔نوٹ فائیو میں ائیر کمانڈ کو بہتر بنا دیا گیا ہے۔اب صارفین ائیر کمانڈ لسٹ میں اپنی مرضی سے ایس پین اپلی کیشنز شامل کر سکیں گے جو کہ ایس پین کو اسکرین پر لہرانے (hover) سے نمودار ہوں گی۔اس کے علاوہ اب آپ کو سٹائلس سے نوٹس لینے کے لیے اسکرین آن کرنے کی ضرورت نہیں۔بس سٹائلس ایجیکٹ کریں اور اسکرین پر لکھنا شروع کر دیں۔

فزیکل کی بورڈ(Physical Keyboard):

نوٹ فائیو کے ریلیز ہوتے ہی اس کی اسسریز بھی مارکیٹ میں آنا شروع ہو گئی۔سام سنگ نے اعلان کیا ہے کہ وہ نوٹ فائیو کا ایک فزیکل کی بورڈ فروخت کے لیے پیش کرے گا۔ یہ کی بورڈ بلیک بیری کے فونز کے کی بورڈ سے مشابہ ہے۔

لائیو براڈ کاسٹ(Live Broadcast):

سام سنگ نوٹ فائیو میں لائیو براڈ کاسٹ فیچر متعارف کروا رہا ہے۔جس سے آپ کسی بھی ایونٹ کو لائیو براڈ کاسٹ کر پائیں گے۔اس کی مزید تفصیلات ابھی منظر عام پر نہیں آئیں۔

دستیابی اور قیمت:

دونوں نئے فونز مارکیٹ میں 21 اگست سے فروخت لیے پیش کیے جائیں گے۔جبکہ 20 اگست سے کوریا میں پری آرڈر شروع ہیں۔سام سنگ کا کہنا ہے فی الحال وہ نوٹ 5 یورپ میں فروخت کے لیے پیش کرنے کا ارداہ نہیں رکھتی ہے یورپ میں نوٹ فائیو اگلے سال پیش کیا جائے گا۔کمپنی کے مطابق ''یہ مکمل طور پر کاروباری فیصلہ ہے'' البتہ ایس سکس ایج یورپ میں دستیاب ہوگا۔

نوٹ فائیو کی اصل قیمت تو 21 اگست کو ہی معلوم ہوگی لیکن اس کی متوقعہ قیمت 799 یورو بتائی جا رہی ہے۔مطلب قریب قریب 91 ہزار پاکستانی روپے۔

یہ چار رنگوں میں فروخت کیلیے پیش کیا جائے گا۔سفید، سیاہ، سنہرا اور چاندی۔

سام سنگ صارفین کمپنی کے عجیب فیصلوں سے کافی پریشان ہیں۔نوٹ فائیو میں ایس ڈی کارڈ سلاٹ کا نہ ہونا اور بیٹری کو تبدیل نہ کر پانے کے فیصلے کو کافی نکتہ چینی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔صارفین کا کہنا ہے کہ سام سنگ کو ایسے تجربات اپنی فلیگ شپ ڈیوائسز پر نہیں کرنے چاہئیں۔ کچھ کا کہنا ہے سام سنگ اب پھر سے آئی فون کی نقل کر رہا ہے۔کیا آپ کے خیال میں یہ فیصلہ صحیح نہیں؟اور کیا 128 جی بی ورژن صارفین کی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب ہو پائے گا؟ کمپیوٹنگ میگزین کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، 2000 روپے تک کا کیش پرائز

1) ان میں سے کونسی کمپنی اینٹی وائرس یا اینٹی مال ویئر تیار نہیں کرتی؟

☆مائیکروسافٹ ☆انٹل ☆ایپل

2) ایسا کمپیوٹر جس میں ایک سے زیادہ پروسیسر نصب ہوں، اسے کیا کہا جاتا ہے؟

☆ملٹی کور ☆ملٹی پروسیسر ☆ملٹی سی پی یو

3) مائیکروسافٹ کے نئے ویب براؤزر ایج کا کوڈ نیم کیا تھا؟

☆Spartan ☆Internet ☆Longhorn

☆......ان سوالات کے جوابات 30 اگست تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد (ایک انعام)

دوسرا انعام 200 روپے نقد (10 انعامات)

ماہ جولائی کے سوالات کے درست جوابات

❶ زیروکس ❷ پلے اسٹیشن 4

❸ جولائی 2015ء

پہلا انعام

عبدالرحمان، کراچی

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆عطاء اللہ، کراچی ☆سید سبطین، کراچی ☆رانا سلیمان احمد، کراچی ☆شارخ، کراچی ☆عمر رضا خان، لاہور ☆ملک اشفاق، اسلام آباد ☆فہد شبیر، کراچی ☆اویس قریشی، حیدر آباد ☆محمد ماجد، کراچی ☆عرفان خان، پشاور

انعامی کوپن برائے اگست 2015ء

جوابات: 1) .... 2) .... 3) ....

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

مائیکروسافٹ کا نیا ویب براؤزر "ایج"

تحریر: امر کمار، مٹھی

انٹرنیٹ ایکسپلورر کی جگہ مائیکروسافٹ نے ایک نیا ویب براؤزر "ایج" تیار کیا ہے جو حال ہی پیش کی گئی ونڈوز 10 کے ساتھ ریلیز کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر اپنی سست رفتار اور مشکل یوزر انٹرفیس (user interface) کی وجہ سے مذاق بن گیا تھا۔ موزیلا فائر فاکس اور گوگل کروم جیسے ویب براؤزر جن میں صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا تھا، نے صارفین کے کمپیوٹروں سے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی اجارہ داری ختم کردی ورنہ ایک زمانے میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کے علاوہ کسی ویب براؤزر کا استعمال شاذونادر ہی استعمال کیا جاتا تھا۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر کے نئے ورژن جیسے ایکسپلورر 10 اور 11 میں کئی تبدیلیاں کی گئی تھیں جس کی وجہ سے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی کارکردگی پر بہت بہتری آئی ہے۔ لیکن لیکن انٹرنیٹ ایکسپلورر کی شبیہ (image) ہی ایسی بن گئی تھی کہ لوگوں کا واپس انٹرنیٹ ایکسپلورر پر آنا بہت مشکل تھا۔ اس لیے مائیکروسافٹ نے اپنا نیا "ایج (Edge)" ویب براؤزر متعارف کیا ہے۔ ایج ویب براؤزر انٹرنیٹ ایکسپلورر سے قطعی مختلف ہے۔ یہ انٹرنیٹ ایکسپلورر سے زیادہ برق رفتار ہے اور اس کا یوزر انٹرفیس عام صارفین کے لئے سمجھنا بے حد آسان ہے۔ اس براؤزر کے بارے میں مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کا preview ورژن جاری کرتے ہوئے بتایا تھا۔ اس وقت اس براؤزر کا کوڈ نیم Spartan تھا۔

کچھ ویب سائٹس جو گوگل کروم اور موزیلا فائرفوکس میں بہ آسانی لوڈ ہوجاتی تھیں لیکن انٹرنیٹ ایکسپلورر کو انہیں لوڈ کرنے میں دقت ہوتی تھی، وہ اب ایج براؤزر میں انتہائی سہل انداز میں لوڈ ہوجاتی ہیں۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کی طرح ایج کا بھی پہلے سے متعین شدہ سرچ انجن bing ہے۔ لیکن یہ کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے کیونکہ اسے بدلہ بھی جاسکتا ہے۔ ایج براؤزر کی ایک اور مفید سہولت ویب نوٹ (Webnote) ہے۔ یہ ٹول طلبہ کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔ اس کی مدد سے ویب پیج کی تصویر محفوظ کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ ویب پیج پر نوٹس بھی لکھے جاسکتے ہیں۔ تصویر پر تحریر لکھنے یا اسکیچ (خاکہ) بنانے کے بعد چاہیں تو تصویر کو محفوظ کرلیں یا چاہیں تو ای میل کردیں۔

ایک چیز جو ایج براؤزر کو کسی دوسرے ویب براؤزر سے الگ کرتی ہے وہ کورٹانا (Cortana) ہے۔ کورٹانا ایک مجازی معاون ہے۔ یہ ویب براؤزنگ کے دوران ہر وقت آپ کی مدد کرتا رہتا ہے۔ مثلاً آپ نے کسی متن (ٹیکسٹ) پر کلک کیا تو کورٹانا آپ کو اس متن کے حوالے سے تفصیلات سے آگاہ کرسکتا ہے۔ کورٹانا ہوٹل اور اہم جگہوں وغیرہ کے راستے، فون نمبر اور دوسری تفصیلات بھی فراہم کرتا ہے۔

ایسا نہیں کہ ایج براؤزر میں کوئی خامی نہیں۔ یہ کچھ جگہوں پر موزیلا فائرفوکس اور گوگل کروم سے مات کھاجاتا ہے۔ مثلاً اس میں بک مارکس sync نہیں کئے جاسکتے اور کسی ٹیب کو نئی ونڈو میں نہیں بدلا جاسکتا۔ اس کے علاوہ اس میں ایکسٹینشن بھی انسٹال نہیں کئے جاسکتے۔ تاہم مائیکروسافٹ کے مطابق یہ فیچر جلد ہی ایج میں شامل کردیا جائے گا۔ ایج براؤزر انٹرنیٹ ایکسپلورر سے تو اچھا ہے لیکن ابھی یہ کروم اور فائرفوکس کے مقابلے میں پیچھے ہے۔ ممکن ہے مستقبل میں اس میں مزید بہتری پیدا کی جائے اور یہ میدان مار لے۔

یاد رہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز 10 میں ایج براؤزر کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ ایکسپلورر بھی موجود ہے۔

گرافک ڈیزائننگ، ویڈیو ایڈیٹنگ اور پوسٹ پروڈکشن کے میدان میں جناب عمران شہزاد کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ اس شعبے میں گزشتہ پندرہ سال سے کام کر رہے ہیں اور اس دوران مختلف تعلیمی و تربیتی اداروں سے بطور استاد وابستہ رہے ہیں۔ مارفنگ، ٹوٹل ویڈیو کنورٹر اور گرافکس/ملٹی میڈیا سے متعلق کئی سافٹ ویئر کے بارے میں آپ کی متعدد عملی اور ماہرانہ تحریریں ماہنامہ کمپیوٹنگ کے صفحات پر شائع ہوتی رہی ہیں؛ جنہیں قارئین نے بے حد سراہا ہے۔ جناب عمران شہزاد کے زیرِ نگرانی ''ہاؤس آف گرافکس'' (HoG) نے گزشتہ دو سال سے تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائننگ/ملٹی میڈیا میں پیشہ ورانہ خدمات (پروفیشنل سروسز) بھی فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔ یعنی اب جناب عمران شہزاد اور ہاؤس آف گرافکس کی خدمات سے سے اس میدان میں طالب علموں کے علاوہ پروفیشنل افراد اور ادارے بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔

Get your work done before Deadline
With satisfaction what you seek!

Print Solutions

- Logos(2D\3D)
- Books\Magazines
- Flyers\Brochures
- Billboards
- Roll-up-Stands
- Stationary
- Miscellaneous

3D Solutions Architectural

- Walkthroughs
- Interior
- Exterior
- 3D Stalls
- 3D Models
- 3D Animations
- 3D Renders

WEB Solutions

- Static Websites
- Html & Css 3
- Email Ads
- News Letters
- 2D Animations
- Presentations
- Banners Animation

رابطہ

ہاؤس آف گرافکس: 0311-2565660

براہ راست رابطہ عمران شہزاد: 0334-5562974

پی سی DOCTOR

سوال: سر میرے کمپیوٹر کے ساتھ ایک مسئلہ درپیش ہے۔ میں نے پی ٹی سی ایل کا دو میگا بٹس کا اکانومی براڈ بینڈ کنکشن لگوا رکھا ہے۔ لیکن میں نے نوٹ کیا ہے کہ میرا ڈیٹا والیوم بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ میں انٹرنیٹ استعمال نہیں کر رہا ہوتا یا کوئی بھی انٹرنیٹ استعمال کرنے والے سافٹ ویئر کھلا ہوا نہیں ہوتا، لیکن پھر بھی نیٹ ورک کنکشن کا انڈیکیٹر جل بجھتا رہتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ (احمد، ای میل)

جواب: جب آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سے جڑا ہوتا ہے اس وقت چاہے آپ انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہوں یا نہ ہوں، کوئی ویب براؤزر کھلا ہو یا نہ ہو، آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر کے سرور سے کچھ ڈیٹا کا تبادلہ کرتا رہتا ہے اس دوران نیٹ ورک کی سرگرمی ظاہر کرنے والا انڈیکیٹر یا اشارہ فعال نظر آتا ہے۔ یہ ڈیٹا معمولی مقدار کا ہوتا ہے جو انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر کے فراہم کردہ volume پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ اس کا مقصد آپ کے انٹرنیٹ کنکشن کو بحال رکھنا ہے۔ بصورت دیگر انٹرنیٹ کنکشن منقطع ہو سکتا ہے جسے دوبارہ جوڑنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ لیکن آپ کے بقول آپ کا ڈیٹا والیوم بھی بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کی کئی وجوہ ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ مائیکروسافٹ ونڈوز استعمال کر رہے ہیں تو جیسے ہی آپ کا کمپیوٹر انٹرنیٹ سے جڑتا ہے، ونڈوز مائیکروسافٹ کے اپ ڈیٹ سرور سے Updates ڈاؤن لوڈ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ آپ کی منتخب کردہ ترجیحات پر منحصر ہے کہ مائیکروسافٹ ونڈوز اپ ڈیٹس خود بخود ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کو مطلع کرے یا پھر ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے آپ کو اپ ڈیٹس منتخب کرنے کا موقع دے۔ بہرحال، دونوں صورتوں میں انٹرنیٹ استعمال ہوتا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کے لئے نئی اپ ڈیٹس میسر نہیں ہوتیں لیکن ونڈوز وستا اور اس سے جدید تمام آپریٹنگ سسٹم کے لئے تقریباً ہر ہفتے ہی نئے سکیورٹی پیچ اور اپ ڈیٹس دستیاب ہوتے ہیں۔

اسی طرح اگر آپ نے کوئی اینٹی وائرس انسٹال کر رکھا ہے تو وہ بھی باقاعدگی سے انٹرنیٹ سے تازہ ترین وائرس سگنیچر فائلیں یا ڈیفی نیشن فائلیں ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ آپ نے کوئی ایسا سافٹ ویئر انسٹال کر رکھا ہو جو پس منظر میں رہ کر کام کرتا ہو اور انٹرنیٹ بھی استعمال کرتا ہو۔ اگر آپ نے کوئی اینٹی وائرس نصب نہیں کر رکھا تو پھر اس بات کا غالب امکان ہے کہ آپ کا کمپیوٹر کسی مال ویئر، ٹروجن ہارس، اسپائی ویئر یا ایڈ ویئر سے متاثرہ ہے۔ کئی مال ویئر، ٹروجن ہارس اور خطرناک کمپیوٹر پروگراموں کی مختلف اقسام اپنے کمانڈ اینڈ کنٹرول سرور سے رابطہ کرنے کے لئے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ کمانڈ اینڈ کنٹرول سرور ان خطرناک پروگراموں کا منتظم ہوتا ہے جو انہیں مختلف کام کرنے کی ہدایات دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسپائی ویئر سافٹ ویئر آپ کے کمپیوٹر سے ڈیٹا چرا کر ہیکر کے کمپیوٹر میں منتقل کر سکتے ہیں جبکہ ایڈ ویئر انٹرنیٹ سے مختلف اشتہارات ڈاؤن لوڈ کرنے میں ملوث ہوتے ہیں۔ ایسے کسی بھی نقصان دہ سافٹ ویئر کی موجودگی کا علم اینٹی وائرس کی تنصیب کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ کچھ ایسے کمپیوٹر وائرس بھی ہوتے ہیں جو جدید اینٹی وائرس سافٹ ویئر کو بھی چکما دے جاتے ہیں جبکہ کچھ وائرس اس قدر مہارت سے بنائے جاتے ہیں کہ سالوں بعد کسی اینٹی وائرس کمپنی کو اس کی موجودگی کا علم ہوتا ہے۔ تب تک وہ اپنا کام پورا کر چکے ہوتے ہیں۔

اگر آپ نے ونڈوز سیون یا اس سے جدید ونڈوز انسٹال کر رکھی ہے تو RUN باکس میں resmon لکھ کر انٹر کا بٹن دبائیں۔ اس سے ریسورس مونیٹر کھل جائے گا۔ آپ یہاں Network کے ٹیب میں تشریف لے آئیں اور دیکھیں کہ کون سے سافٹ ویئر انٹرنیٹ کا استعمال کر رہے ہیں۔ اگر یہاں کوئی انجان سافٹ ویئر نظر آئے تو اس کے بارے میں تحقیق کریں کہ وہ کیسے آپ کے کمپیوٹر میں آیا۔ یاد رہے کہ ونڈوز کی بعض سروسز بھی انٹرنیٹ استعمال کر رہی ہوتی ہیں۔ انہیں ڈیلیٹ کرنے یا Kill کرنے سے باز رہیں بصورت دیگر ونڈوز غیر مستحکم ہو سکتی ہے۔ ونڈوز ایکس پی کی صورت میں نیٹ ورک کی سرگرمی پر نظر رکھنے کے لئے آپ کو کسی تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر کی ضرورت پیش آئے گی۔ ایسا ہی ایک سافٹ ویئر مائیکروسافٹ نیٹ ورک مونیٹر ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

http://www.microsoft.com/en-us/download/details.aspx?id=4865

اگر آپ نے اینٹی وائرس نصب نہیں کر رکھا تو لازمی کوئی اینٹی وائرس انسٹال کر لیں۔ انٹرنیٹ پر ان گنت مفت اینٹی وائرس دستیاب ہیں جنہیں آپ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

سوال: آپ سے ایک دو سوالات ہیں۔ میرے پاس سام سنگ گلیکسی نوٹ 4 موبائل ہے اس پر انٹرنیٹ چلاتے ہوئے اکثر یہ پیغام آتا ہے کہ آپ کے موبائل کیمرے پر کنٹرول کرلیا گیا ہے آپ فوراً 360 اینٹی وائرس انسٹال کریں۔ کیا اینڈرائیڈ کی سکیوریٹی اتنی کمزور ہے؟ اور موبائل میں اینٹی وائرس کرنے کا کوئی فائدہ ہے؟ کیا اس بات کا پتا چلایا جاسکتا ہے کہ ہمارے موبائل سے ڈیٹا تو چوری نہیں ہو رہا؟ (بلال، ای میل)

جواب: گوگل اینڈرائیڈ کی مقبولیت کی وجہ سے اس کے لئے بنائی جانے والی مفت ایپلی کیشنز کی تعداد کسی بھی دوسرے پلیٹ فارم کے لئے بنائے گئے ایپلی کیشنز سے بہت زیادہ ہے۔ مفت ایپلی کیشنز بنانے والے ڈیویلپرز کے لئے اپنی ایپلی کیشنز سے پیسے کمانا یا محنت کا معاوضہ حاصل کرنا آسان کام نہیں۔ ایک مقبول طریقہ ایپلی کیشنز میں اشتہارات شامل کرنا ہے۔ جس طرح انٹرنیٹ پر بے شمار ویب سائٹس گوگل ایڈسینس اور اس جیسے دیگر پروگراموں کے ذریعے اپنے قارئین اور ناظرین کو اشتہارات دکھا کر پیسے کماتی ہیں، اس طرح مفت ایپلی کیشنز بھی اشتہارات دکھا کر پیسے کماتی ہیں۔ لیکن لالچ کی وجہ سے کئی ڈیویلپرز ایسی کمپنیوں کے اشتہارات بھی اپنی ایپلی کیشنز میں شامل کرلیتے ہیں جو کہ جعلی سافٹ ویئر بیچتی ہیں یا پھر جھوٹ بول کر صارف سے اپنی ایپلی کیشنز انسٹال کرواتی ہیں۔

جس پیغام کا آپ نے ذکر کیا ہے، یہ بھی ایک اشتہار ہی ہے۔ جس طرح آپ پریشان ہوئے، اسی طرح دنیا بھر میں ہر روز ہزاروں لوگ پریشان ہو کر نقصان دہ سافٹ ویئر انسٹال کرلیتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے کون سی ایپلی کیشنز انسٹال کی ہے جو آپ کو اس قسم کے اشتہارات دکھا رہی ہے؟ کیا یہ کوئی ویڈیو گیم ہے؟ اکثر ایسے اشتہارات مفت ویڈیو گیم ایپلی کیشنز کے ساتھ آتے ہیں۔ ایسی ایپلی کیشنز کو Uninstall کردینا ہی بہتر ہے۔ بدقسمتی سے گوگل کے پاس اپنے پلے اسٹور پر ڈاؤن لوڈنگ کے لئے پیش کرنے سے پہلے ایپلی کیشنز کی افادیت یا خرابیاں ڈھونڈنے کا کوئی نظام نہیں۔ اکثر خبروں میں یہ سننے کو ملتا ہے کہ گوگل کے پلے اسٹور سے سینکڑوں ایپلی کیشنز نقصان دہ ہونے کی وجہ سے حذف کردی گئیں۔

اینڈرائیڈ کی سکیوریٹی مثالی تو نہیں لیکن یہ اتنی کمزور بھی نہیں کہ آپ کے ویڈیو کیمرے پر اس طرح سے کوئی قبضہ کرلے۔ اس لئے آپ بے فکر ہو کر اسے استعمال کریں۔ اگرچہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ حالیہ کچھ عرصے میں اینڈرائیڈ کے لئے بھی وائرس بنائے گئے ہیں لیکن تاحال یہ اتنے بڑے پیمانے پر نہیں پھیلے جتنے مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے موجود ہیں۔ اس لئے اینڈرائیڈ کے لئے کسی اینٹی وائرس کی نہیں بلکہ سکیوریٹی ایپلی کیشنز مثلاً فائر فال وغیرہ کی ضرورت ہے۔ مستقبل میں ہوسکتا ہے کہ اینٹی وائرس بھی اینڈرائیڈ کی ضرورت بن جائیں۔ تاہم ابھی آپ اپنا سام سنگ گلیکسی نوٹ 4 بے فکر سے استعمال کریں۔

سوال: میں اپنے کمپیوٹر جس میں پہلے سے ونڈوز سیون انسٹال ہے، میں ونڈوز سیون کے ساتھ ساتھ ونڈوز ایکس پی بھی انسٹال کرنا چاہتا ہوں۔ میرے کمپیوٹر میں پہلے ہی چار پارٹیشن ہیں۔ کیا مجھے مزید کوئی پارٹیشن بنانی ہوگی؟ (فیصل کمال، ای میل)

جواب: ونڈوز ایکس پی اگر پہلے سے نصب ہو تو ونڈوز ایکس پی کی سسٹم ڈرائیو کے علاوہ کسی بھی ڈرائیو میں ونڈوز سیون نصب کرنے سے کوئی مسئلہ پیش نہیں آتا کیونکہ ونڈوز سیون پرانے آپریٹنگ سسٹم کے بوٹ لوڈر کو حذف نہیں کرتی۔ لیکن ونڈوز سیون کی موجودگی میں ونڈوز ایکس پی کی تنصیب یا انسٹالیشن سے ونڈوز سیون ناقابل استعمال ہوسکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ونڈوز ایکس پی بوٹ لوڈر کو rewrite کردیتی ہے۔ اس لئے اگر آپ ونڈوز کی انسٹالیشن اور اس کے لوازمات سے واقف نہیں تو ہم آپ کو خود ونڈوز ایکس پی انسٹال کرنے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ اس کے بجائے اپنے ڈیٹا کا بیک اپ لے کر پہلے ونڈوز ایکس پی اور پھر ونڈوز سیون کی تنصیب کرلیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہیں اور آپ آپریٹنگ سسٹم کی انسٹالیشن سے خاصی واقفیت رکھتے ہیں تو پھر آپ کوئی ایک پارٹیشن یا ڈرائیو خالی کرکے کمپیوٹر کو ونڈوز ایکس پی کی سی ڈی سے بوٹ کریں۔ ونڈوز ایکس پی کی انسٹالیشن اس ڈرائیو میں کریں جو آپ نے خالی کی ہے۔ انسٹالیشن کی تکمیل کے بعد آپ دیکھیں گے کہ کمپیوٹر براہ راست ونڈوز ایکس پی سے بوٹ ہو رہا ہے اور ونڈوز سیون منتخب کرنے کا آپشن نہیں آرہا۔ اس کی وجہ سے ونڈوز ایکس پی کا MBR یا ماسٹر بوٹ ریکارڈ میں ترمیم کرکے ونڈوز سیون کے ریکارڈ کو حذف کرنا ہے۔ اب آپ کو ایک تھرڈ پارٹی سافٹ ویئر درکار ہوگا۔ یہ سافٹ ویئر EasyBCD ہے جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http://neosmart.net/EasyBCD/

اس سافٹ ویئر کو نصب کرنے کے بعد چلائیں اور Manage Bootloader پر کلک کریں۔ اب Reinstall the Windows Vista/7 Bootloader کے ریڈیو بٹن کو منتخب کرکے Write MBR کے بٹن پر کلک کردیں۔ کمپیوٹر کو ری بوٹ کریں۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ

* **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
* **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
* **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
* **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
* **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
* **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
* **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
* **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
* **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
* **جام شورو:** کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
* **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
* **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
* **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
* **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
* **چک درہ:** احسان نیوز ایجنسی، چک درہ، ضلع دیر زیریں
* **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
* **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
* **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
* **ڈسکہ:** فاروق رضا خان، ڈلیکی گورایا
* **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
* **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
* **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پھٹہ منڈی روڈ
* **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پھٹہ منڈی روڈ
* **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
* **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
* **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
* **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
* **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
* **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
* **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
* **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
* **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
* **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
* **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
* **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹرپرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

UHU®
minions
UHU stic
UHU pega pen
UHU® patafix
BOB
STUART
KEVIN
Minions © 2015 Universal Studios. All Rights Reserved.
UHU® – glues anything, anytime.